WWW.NOVELSCLUBB.COM

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری، ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

توجو ہمدرد ہوا میرا

از

ایمان خان

www.novelsclubb.com

آسمان پہ یکدم سیاہ بادلوں نے قبضہ جمایا تھا اور تھوڑی ہی دیر بعد۔۔۔۔۔۔مینہ ٹپ ٹپ کسی پھوار کی طرح۔۔۔۔۔۔اس سبزہ زار پہ برسنے لگی تھی۔۔۔۔۔۔ساتھ ہی میٹھی میٹھی ہلکی ہلکی ہواؤں نے۔۔۔۔۔۔موسم کی خنکی کو کم کر دیا تھا۔۔۔۔۔

وادی سوات کے اس چھوٹے سے گاؤں میں یہ۔۔۔۔۔صبح بہت خوشگوار سی اتری تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

گلاس ونڈو کے اس پار۔۔۔۔۔۔پتھروں سے بنی اس عالیشان حویلی کے بڑے سے کمرے میں۔۔۔۔۔۔۔جہاں ہر چیز سلیقے سے سیٹ کی گئی تھی۔۔۔۔۔بڑا

سا پلنگ۔۔۔۔ایک طرف۔۔۔۔۔ نیچھے میٹرس بچھا تھا۔۔۔۔ جس پہ تکیے پڑے تھے۔۔۔۔ بائیں طرف۔۔۔۔ چھوٹی سی شیلف۔۔۔۔ جس پہ۔۔۔۔۔ مختلف کتابیں سیٹ کی گ ئی تھی وہ الگ بات تھی اس کمرے میں رہنے والی کا ان کتابوں سے دور دور تک کوئ ی تعلق نہ تھا۔۔۔۔

"بس باجی کل اسی لیے نہیں آ سکی میں۔۔۔۔۔ قسم خدا کی ام کو کل بہت مارا اس نے۔۔۔۔۔۔" اٹھنے۔۔۔ بھی نہیں اور ہاتا ہم سے۔۔۔۔"

اس انیس بیس سال کی لڑکی نے دوپٹے کے پلو سے۔۔۔۔ آنکھوں کے نمکین گوشے پونچھتے ہوئے۔۔۔۔۔ دبی دبی سے دہائی ی دی تھی۔۔۔۔

”خدا غارت کرے اسے۔۔۔۔۔۔“

وہ یکدم چھلانگ مار کے بیڈ سے اتری تھی۔۔۔۔۔اور اس کے مقابل میٹرس پہ آ کے بیٹھ گ ئی تھی۔۔۔۔۔۔

ساتھ ہی ایک ادھ بددعا بھی جڑ دی تھی۔۔۔۔۔۔

”تم نے نہیں مارا اس کو۔۔۔۔۔۔“؟

www.novelsclubb.com

اس دفعہ ذرا رازداری سے پوچھا گیا تھا۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"استغفار کرو۔۔۔۔۔۔۔ باجی۔۔۔۔۔امارا شوہر ہے وہ۔۔۔۔۔۔اس کا حق ہے۔۔۔۔۔۔۔۔ام کیوں اس پہ ہاتھ اٹھائی یں۔۔۔۔۔۔"

اس نے دہل کے اسے دیکھا تھا۔۔۔۔۔۔ پھر کانوں کو ایسے ہاتھ لگایا تھا جیسے وہ کسی گناہ کی مرتکب ہو چکی ہو۔۔۔۔۔۔۔۔

"خدا اس کے بجائے تماری جیسی عورت کو غارت کرے۔۔۔۔۔۔" جوروز اس کے ہاتھوں ذلیل ہوتی ہے" اگر اتنا ہی اس کے ہاتھوں مرنے کی شوق ہے تو امارے سامنے۔۔۔۔۔۔ذیادہ۔۔۔۔۔۔ مظلوم بننے کی کیا تک بنتی ہے۔۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

اسے بڑا ناگوار گزرا تھا اس لیے اسے ایک دھومکا جڑھ کے ناگواری سے کہتے ہوئے پیچھے تکیے کے ساتھ ٹیک لگالی تھی۔۔۔۔۔

”یوں بھی مت بولو باجی۔۔۔۔۔امارہ تمہارے علاوہ ہے ہی کون۔۔۔۔۔۔۔“

اس نے مظلومیت چہرے پہ سجا کے اس کی طرف دیکھا تھا۔۔۔

جو مزے سے بازو تکیے کے گرد پھیلائے لیٹی تھی۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

”ستاہی دے۔۔۔۔ظالم خاوند۔۔۔۔چی کُم رَز کی لَس زلا استاد ھلائی کَئ۔۔۔۔۔“

(تمہارا ہے ناوہ ظالم شوہر جو دن میں دس دفعہ تمہاری دھلائی ی کرتا ہے۔۔۔۔۔۔)

اس نے اپنی مخصوص پشتو زبان میں استہزائی یہ ہنسی کے ساتھ اسے شرم دلانے کی کوشش کی

تو وہ شرمندہ ہونے کے بجائے الٹا شرما گئی

www.novelsclubb.com

"ناں باجی اغاماسرا امینہ ہم ڈیرا کئی۔۔۔۔"

(نا باجی ام سے پیار بھی بہت کرتا ہے۔۔۔۔۔۔)

اس نے سر پہ کیے دوپٹے کے پلو کو منہ میں دباتے ہوئے۔۔۔۔۔۔۔شرماتے ہوئے کہا تھا

تو اس نے آنکھیں پھیلا کے دیکھا تھا

مار کا شائی بہ تک نہ تھا اب ایسے بلش کر رہی تھی جیسے کچھ ہوا ہی نہ ہو۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اسے اور تاؤ آگیا تھا۔۔۔۔۔۔

"لعنت دے پہ داسی مینہ ۔۔۔۔"

("لعنت ہو بہن ایسے پیار پہ۔۔۔۔۔۔")

تاسف بھری نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے اس پہ دو حروف بھیج کے

اب ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے جا کے کھڑی ہو گئی تھی

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

براؤن رنگ کے گھنگریالے بالوں میں بلاوجہ ہی۔۔۔۔۔۔ کنگھی کرنے لگی تھی۔۔۔۔۔۔

سفید رنگت۔۔۔۔۔۔ بڑی بڑی گہری سبز رنگ کی آنکھیں۔۔۔۔۔۔ گال اور ناک انار کے دانوں جیسے۔۔۔۔۔ لال تھے کچھ وہ پیدائی شی ایسی تھی کچھ یہاں کا موسم بھی ایسا تھا۔۔۔۔۔ کہ اس کی تیکھی ناک ذیادہ تر لال ہی رہتی تھی۔۔۔۔۔۔ بڑی بڑی آنکھوں پہ لمبی پلکوں کا پہرہ تھا۔۔۔۔۔۔۔ بھرے بھرے ہونٹ۔۔۔۔۔۔ اور ہونٹ کے اوپر۔۔۔۔۔ کالے رنگ کا تل۔۔۔۔۔۔۔ گھنگریالے بال شانوں تک آتے تھے۔۔۔۔۔ چھوٹا سا قد اور بھرے ہوئے جسم کے ساتھ وہ چھوٹی سی گڑیا لگتی تھی۔۔۔۔

"ابھی بھی کالے رنگ کی سادہ فراک پہنے ناک چڑھائے اپنا تنقیدی جائزہ لے رہی تھی۔۔۔۔۔

"اگر تم کا سوگ ختم ہو گیا ہو تو۔۔۔۔۔ جاؤ۔۔۔۔۔۔ دیکھو لالا گھر پہ ہے کہ چلا گیا۔۔۔۔۔۔"

اس نے اسی طرح ناک چڑھائے اس کی طرف پلٹ کے دیکھنے کے ساتھ ساتھ اگلا حکم صادر کیا تھا

www.novelsclubb.com

تو۔۔۔۔۔ زرعو نے۔۔۔۔ میکانکی انداز میں اٹھ کھڑی ہوئی ی۔۔۔

دروازے تک گ ئی پھر پلٹ کے ایک مشکوک نگاہ۔۔۔۔۔ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے ناک پھلا کے کھڑی المظ پہ ڈالی

اسی لمحے المظ نے ایک ناگوار نگاہ اس پہ ڈالی۔۔۔

''ام تصویر دے دیں گے تم کو۔۔۔۔۔''ابھی جاؤ دیکھ کے آؤ لالا کو۔۔۔۔''

اس نے اکتا کے اسے کہا تھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

''کیوں تم آج پھر وہاں جانے کا اردا ہ رکھتی ہو باجی۔۔۔۔۔''؟

وہ جھٹ سے اس کے قریب آئی ی تھی پھر کھوجنے والے انداز میں پوچھا تھا۔۔۔۔۔۔

"تم کو امرود کانا ہے کہ نہیں۔۔۔۔۔"؟

اس نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے دھمکی آمیز لہجہ اپنایا تھا۔۔۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

اور امارے وہ ستاروں والے کپڑے جو تم مانگ رہے تھے ام سے۔۔۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس نے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے فوراً لالچ کی مقدار بڑھائی ی۔۔۔۔۔

توامید کے عین مطابق۔۔۔۔۔۔۔اس کی آنکھیں چمک اٹھی تھی۔۔۔۔۔۔۔

"ارے باجی تم تو برامان گ ئے او۔۔۔۔۔"ام ابھی دیکھ کے آتا ہے۔۔۔۔۔۔"لالا کو۔۔۔۔۔"

اس نے فوراً خوشامدانہ روش اپنائی ی

www.novelsclubb.com

وہ بھی فخریہ مسکرائی ی

وہ المظ سے تین سال بڑی تھی اور اس کی خاص ملازمہ تھی اس لحاظ سے وہ المظ کو باجی کہتی تھی

وہ ایک دفعہ پھر آئی یئنے کی طرف متوجہ ہو گئی۔۔۔

تھوڑی دیر بعد وہ مشکوک سے انداز میں دوبارہ اندر داخل ہوئی تھی۔۔۔۔۔

"لالا نہیں ہے گھر پہ۔۔۔۔۔ او کسی کام سے جا رہا ہے۔۔۔۔۔" شام تک واپس آئے گا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اس نے اس کے قریب آ کے رازداری سے کہا تو وہ پر جوش ہوئی ی

پھر ایک سوچ کے آتی ہی اس کی خوشی ذرا معدوم ہوئی ی

"مورے اور گل مینے کدھر ہیں۔۔۔۔۔"؟

اس نے بھی رازداری سے اپنی ماں اور چچازاد بہن کے متعلق پوچھا تھا

www.novelsclubb.com

وہ دونوں اپنی خواب گاہ میں ہیں۔۔۔۔۔"

اس نے اطلاع دی تھی

میدان صاف تھا۔۔۔۔۔

وہ کیوں موقع سے فائی دہ نہ اٹھاتی۔۔۔۔

اس نے بیڈ پہ پڑا۔۔۔۔۔اپنا شیفون کے کالے رنگ کا دوپٹہ گلے میں لٹکایا تھا

www.novelsclubb.com

پھر بیڈ پہ بیٹھ کے اپنی جوتیوں کے اسٹریپس بند کیے۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اور اٹھ کھڑی ہوئی ی

"المظ۔۔۔۔۔دھیان سے وہ اپنے دشمنوں کی حویلی ہے ام

نے سنا ہے مختیار سے۔۔۔۔"

زرعو نے نے پیچھے سے ہانک لگائی ی تھی

"اچھا ہو گا اسی بہانے امارہ دشمنوں سے بھی آمنا سامنا ہو جاۓ گا

www.novelsclubb.com

وہ ایک آنکھ دبا کے شرارت بھرے انداز میں بولی تھی

اور فوراً سے کمرے سے باہر نکل گ ئی تھی

زرعو نے وہی بیٹھ کے خود کو ستاروں والے لباس میں تصور کر رہی تھی

♥♥♥♥♥

نیلے پانی کی بہتی ہوئی ی جھیل جس کے اوپر لکڑی کے پل کا پہرہ تھا۔۔۔۔۔اس کے دائی یں طرف بنی۔۔۔۔اونچی سی پہاڑی جس کے ارد گرد۔۔۔۔۔سبز رنگ کی نرم وملائی م گھاس اگی ہوئی ی تھی۔۔۔۔۔رنگ برنگے سنگِ مرمر کے پتھروں کو تراش کے بنائے گ ئی یہ تین پورشنز پہ مشتمل حویلی۔۔جس کے

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تمام ستون قیمتی لکڑی کے بنے ہوئے تھے داخلی دروازہ بھی قیمتی لکڑی کا تھا راہداری میں پڑے خوبصورت گملے اس حویلی کی خوبصورتی کں چار چاند لگا رہے تھے کھڑکیاں بھی لکڑی کی ہی تھی۔۔۔حویلی کے پیچھے۔۔۔۔۔۔آسمان پہ بادلوں کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے۔۔۔۔۔سفید رنگ کے دھویں کے حصار میں تھے۔۔۔۔۔۔۔۔یہ منظر دور سے ہی دیکھنے پہ دل کو بہت بہاتا تھا۔۔۔۔۔

اس سے اندر جاؤ تو ایک طرف چھوٹی سی لان نما جگہ تھی جہاں مختلف پھول کھلے ہوئے تھے اور مالی ان پودوں کو پانی دے رہا تھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اس کی بالکل سیدھ میں ایک برآمدہ نما کھلی سی جگہ تھی جہاں ایک طرف چارپائی یاں پڑھی تھی اور تھوڑے فاصلے پہ ایک ہی سیدھ میں کرسیاں۔۔۔۔۔یہ جگہ حجرے کے طور پہ استعمال ہوتی تھی۔۔۔۔۔

کاکا۔۔۔۔۔۔۔"دراب۔۔۔۔۔۔۔خان کو بلا کے لاؤ۔۔۔۔۔۔"

انہوں نے۔۔۔۔۔منہ سے دھواں نکالتے ہوئے ملازم کو حکم دیا تھا۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ملازم نے فوراً حکم کی طرف لبیک کہا تھا اور اندر زنانہ حصے کی طرف چلا گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔

تھوڑی ہی دیر بعد۔۔۔۔وہ ان کے بالکل سامنے موجود تھا

بال بکھرے ہوئے تھے۔۔۔۔آنکھیں لال تھی اور سوئی سوئی بھی یوں جیسے انہیں ابھی ہی نیند سے اٹھا کے لایا گیا ہے۔۔۔۔

وہ ہاتھ سے اپنی آنکھیں مسلتے ہوئے کرسی کھینچ کے وہی بیٹھ گئے تھے۔۔۔۔

انہوں نے ایک نظر اپنے بھائی کو دیکھا تھا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

پھر حقہ ایک طرف رکھا تھا اور ان کی طرف متوجہ ہوئے تھے جو منتظر سی نظروں سے ان کی طرف دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔

”لگتا ہے تم آج کل بہت مصروف رہتا ہے۔۔۔۔۔۔“؟

انہوں نے سرتا پیرا نہیں دیکھتے ہوئے۔۔۔۔بظاہر عام سے لہجے میں کہا تھا لیکن ان کے لہجے میں طنز محسوس کر کے انہوں نے چونک کے سر اٹھایا تھا۔۔۔۔

”نہیں لالا ایسا بات بھی نہیں ہے اب۔۔۔۔۔“

www.novelsclubb.com

اس نے سر جھٹک کے صفائی سی دی تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ بہت عرصہ شہر میں رہے تھے۔۔۔۔وہی پڑھا بھی تھا اب ان کی زبان اور لہجہ کافی بدل گیا تھا لیکن لالا سے وہ اسی لہجے میں بات کرتے تھے۔۔۔۔۔

"تو پھر باغ کو وقت کیوں نہیں دیتا تم۔۔۔۔"؟

انہوں نے اس دفعہ بھی سابقہ لہجہ ہی اپنایا تھا

انہوں نے بھی الجھی ہوئی نظروں سے اپنے بھائی ی کو دیکھا تھا

www.novelsclubb.com

وہ اپنے بھائی ی کی بہت عزت کرتے تھے

کچھ عمر میں بھی بیس سال کا فرق تھا اور کچھ ان کی شخصیت بھی رعب دار تھی

جس کی وجہ سے بات کرتے ہوئے وہ سر بھی کم ہی اٹھاتے تھے۔۔۔۔۔

ابھی بھی ان کے لہجے میں احترام واضح تھا۔۔۔۔۔

''کیا بات ہے لالا۔۔۔۔۔۔۔کوئی ی مس ئی لہ ہو گیا ہے کیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

انہوں نے گھٹنوں پر کہنیاں ٹکا کے ذرا فکر مندی سے پوچھا تھا۔۔۔۔۔

"ہاں تم نے حالت دیکھا ہے باغ کا روز کوئی ی لڑکیوں کی ٹولی آتا ہے سارے پھل خراب کر کے چلا جاتا ہے۔۔۔۔۔۔۔مالی بوڑھا آدمی ہے اس سے کہاں قابو آتا ہے ایسا شیطان لڑکی۔۔۔۔"

انہوں نے اس دفعہ۔۔۔۔۔ذرا خفگی سے اس کی طرف دیکھ کے اسے آگاہ کیا تھا

جواب میں وہ ہنکارا بھر کے رہ گ ئے تھے۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ واقعی ہی پچھلے کچھ دن بہت مصروف رہے تھے جس وجہ سے وہ باغ کو وقت نہیں دے پائے تھے۔۔۔۔ لیکن انہیں یہ امید بھی ہرگز نہیں تھی کہ باغ میں

گھس کے کوئی ی باغ خراب کر جائے۔۔۔۔۔اتنی کس کی مجال ہو سکتی تھی وہ سوچ کے رہ گ ئے۔۔۔۔۔

''دراب خانے۔۔۔۔۔آج امارے ساتھ چلو باغ ذرا دیکھو کون ہے وہ شیطان لڑکیاں۔۔۔۔۔۔''؟

حکم دے کے وہ اٹھ کھڑے ہوئے تھے انہوں نے محض سر ہلا دیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ خود بھی اسی متعلق سوچ رہے تھے۔۔۔۔

اس نے دریا کے کنارے پہنچتے ہی۔۔۔۔۔اپنی کچھ مخصوص سہیلیوں کو لایا اور بھاگم بھاگم باغ کی طرف بڑھی۔۔۔۔۔موسم بھی آنکھ مچولی کھیل رہا تھا کبھی بادل چھا جاتے تھے کبھی دھوپ۔۔۔۔۔۔وہ ان چھوٹے موٹے درختوں کو چیرتے ہوئے آگے بڑھتی ہی جا رہے تھی۔۔۔۔مطلوبہ جگہ پہ پہنچ کے اس نے شاطر نظروں سے ارد گرد کا جائزہ لیا تھا ایک اونچے قد آور۔۔۔۔۔درخت کے نیچے وہ بوڑھا سا مرد چارپائی پہ اونگھ رہا تھا۔۔۔

لمبے اونچے خوبانی کے درخت آم کے درخت۔۔۔امرود کے درخت۔۔۔

امردو کے درخت کو دیکھ کے اس کے منہ میں پانی آگیا تھا۔۔۔۔

اس نے ایک دفعہ پھر اطراف کا جائزہ لیا۔۔۔۔

اور سر کو تھوڑا جنبش دے کے پیچھے آنے والی ٹیم کو بھی یہاں وہاں پھیلا دیا

اس بات سے بے خبر کہ آج یہاں کوئی اور بھی موجود ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ بس آگے بڑھتی ہی جا رہی تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اس نے پاؤں جیسے ہی اس موٹے سے درخت کی لکڑی پہ رکھے۔۔۔۔اس کی کمر میں ذور سے کوئی ی چیز آکے لگی وہ کراخ کے یکدم پیچھے مڑی۔۔۔۔

"رک جا خرام خور۔۔۔۔۔۔"

اس سفید بالوں والے اونچے لمبے۔۔۔۔مرد نے قدرے چیخ کے اسے للکارا تھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ایک منٹ میں اسے احساس ہو گیا تھا کہ یہ بندہ یقیناً مالک ہے اور وہ بہت بری طرح سے پکڑی جا چکی تھی۔۔۔۔۔

اس نے بھی پلٹ کے نا آؤ دیکھا تھا نا تاؤ زمین پہ پڑا ایک نوکیلا پتھر اٹھا کے رکھ کے نشانہ باندھا تھا پتھر سیدھا اس کے سر کے پاس سے گزر گیا تھا

لیکن ساتھ ہی ماتھے پہ ایک خراش چھوڑ گیا تھا جس سے خون رسنے لگا تھا۔۔۔

"تیرا باپ خرام خور۔۔۔۔۔"

وہ جو زمین پہ سر پکڑ کے بیٹھ گ ئے تھے ان کی حالت سے مزا لیتے ہوئے اس نے زور کا قہقہہ لگا کے۔۔۔۔۔ان کا مزاق اڑایا تھا

www.novelsclubb.com

اس بات سے بے خبر کے یہاں کوئی ی اور بھی موجود ہے۔۔۔

”دراب خانے۔۔۔۔۔۔“

اودراب خانے۔۔۔۔۔۔“

انہوں نے زمین پے بیٹھ کے دہائی ی دینی شروع کی تو۔۔۔۔۔۔اس کی رنگت ایک دم زرد پڑھ گ ئی

www.novelsclubb.com

مطلب یہ بندہ اکیلا نہیں تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"نہیں سوچ کے وہ پلٹی تو کسی کے چوڑے سینے کے ساتھ ٹکرا کے گھبرا کے دو قدم پیچھے ہٹی۔۔۔۔۔۔"

سامنے موجود بندے کو دیکھ کے اس کی رنگت فق ہوئی ی

وہ ایک انیتس تیس سال کا اونچا لمبا قد آور شخص تھا۔۔۔۔۔۔ جس کی چھوٹی چھوٹی آنکھوں میں غیض وغضب واضح تھا۔۔۔۔۔ ناک کے نتھنے پھلائے وہ مونچھوں کے نیچے عنابی ہونٹ کو دبائے۔۔۔۔۔۔۔ گہری سنجیدگی سے کھڑے اس لڑکی کو دیکھ رہے تھے جو قد میں اتنی چھوٹی تھی کہ بامشکل ان کے سینے تک آتی تھی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

چہرے پہ معصومیت تھی لیکن کس قدر تیز دماغ کی تھی

مالی بابا فورا پہنچے تھے اور سہارا دے کے واجد لالا کو کھڑا کیا تھا اب مرہم پٹی کی غرض سے دوسری طرف لے کے جا رہے تھے۔۔۔۔۔

لیکن وہ پلٹ پلٹ کے اس لڑکی کو برا بھلا کہہ رہے تھے اور ساتھ ہی ساتھ دراب کو ہدایت دے رہے تھے کہ اسی یہاں سے یوں نا جانے دے

www.novelsclubb.com

لیکن۔۔۔۔۔۔دراب خان آگ اگلتی آنکھوں سے۔۔۔۔۔۔۔بس اس چھوٹی سی عمر کی لڑکی کو دیکھ رہے تھے۔۔۔۔

وہ شرمندہ سی نظر آ رہی تھی

اس نے فرار ہونے کی کوشش کی تو وہ ایک دفعہ پھر اس کے سامنے۔۔۔۔۔آ کے کھڑے ہو گئے۔۔۔۔۔۔

نظریں ابھی تک اس کے چہرے پہ جما رہی تھی۔۔۔۔۔

"تمہاری ہمت کیسے ہوئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔امارے۔۔۔۔۔۔۔لالا پہ ہاتھ اٹھانے کی۔۔۔۔۔"؟

www.novelsclubb.com

انہوں نے سختی سے پوچھا تھا۔۔۔۔۔۔

"ہمت کی تو بات ہی مت کرو تم۔۔۔۔۔" ام میں بہت ہمت ہے۔۔۔۔۔۔"

اس نے کوئی ی لحاظ کیے بغیر۔۔۔۔۔ان کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کے کہا تھا۔۔۔۔۔۔

اس کے لہجے سے ان کو پتہ چلا تھا کہ وہ بھی یہی کی رہائی شی ہے۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

"تم کو کسی نے سیکھایا نہیں بات کس طرح کرتے ہیں بڑوں سے۔۔۔۔۔۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

انہوں نے اسے دونوں شانوں سے اس قدر زور سے پکڑا کے وہ اندر تک دہل کے رہ گئی آنکھیں ابل کے باہر کی طرف آگئی۔۔۔۔۔۔

ہٹو پیچھے تمہیں کسی نے نہیں سیکھایا لڑکیوں کے ساتھ بات کیسے کرتے ہیں۔۔۔۔۔۔"

اس نے خود کو چھڑانے کی کوشش کرتے ہوئے اس دفعہ ذرا غصے سے کہا تھا۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

"خبردار۔۔۔۔۔۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

جواب تم نے ایک بات بھی نکالی منہ سے زبان کاٹ کے یہی دفنادوں گا تمہیں۔۔۔۔۔"

انہوں نے ابھی تک اسے شانوں سے تھام رکھا تھا

اس دفعہ اسے ڈرانے کی کوشش کی گئی تھی۔۔۔۔۔

"ہٹو پیچھے دفنانا آسان ہے۔۔۔۔۔۔۔ جانتا نہیں ہے ابھی ہم کو۔۔۔۔۔۔۔۔ شہزاد خان یوسفزئی کی اکلوتی بہن ہے ہم۔۔۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

اس نے دھمکی کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے فخریہ اپنا تعارف کروایا تھا۔۔۔۔۔۔

تو انہوں نے آنکھیں چھوٹی کر کے اس لڑکی کو یوں دیکھا تھا۔۔۔۔۔۔ جیسے اس کو پہچاننے کی کوشش کر رہے ہوں

پھر ہونٹ سکیڑے تھے۔۔۔۔۔۔

"شہزاد خان یوسفزئی کی خاندان کی عورتیں اس قدر آوارہ ہیں مجھے بالکل بھی اندازہ نہیں تھا

www.novelsclubb.com

بظاہر سنجیدگی سے کہے گئے جملے میں طنز واضح تھا۔۔۔۔۔

ہاتھ البتہ کندھوں سے ہٹادی ئے تھے۔۔۔۔۔

اس نے قدرے ناگواری سے دیکھا تھا۔۔۔۔۔

"ہاں جانتا ہے دشمنی ہے تمہاری لالا کے ساتھ۔۔۔۔۔۔"

شیفون کے فراک پہ بوجھ پڑنے کی وجہ سے وہ کندھے سے ذرا پھٹ گیا تھا۔۔۔۔ جس پہ دوپٹہ درست کر کے اسے چھپانے کی کوشش کرتے ہوئے اس نے کسی بڑی اماں کی طرح کہا تھا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اور اگر تمہیں پتہ تھا تو یہاں کیوں آگ ئے ہو منہ اٹھا کہ۔۔۔۔۔۔"

انہوں نے تاسف سے اس چھوٹی لڑکی کو دیکھا تھا

جسے اپنے کیے پہ ذرا بھی شرمندگی نہیں تھی۔۔۔۔۔

"تم نے میرے لالا پہ ہاتھ کیوں اٹھایا۔۔۔۔۔"

انہوں نے ایک دفعہ پھر اس کے بازو سے پکڑ کے اس کا رخ اپنی طرف موڑتے ہوئے۔۔۔۔۔ سختی سے پوچھا تھا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اس کی تمام سہیلیاں شاید ڈر کے بھاگ گ ئی تھی۔۔۔۔

''اس نے مجھ کو حرام خور کیوں بولا۔۔۔۔

اس نے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے دوبدو جواب دیا۔۔۔۔

''تو مطلب تم عمر کا لحاظ کیے بغیر پتھر اٹھا کے کسی کے بھی سر میں پتھر اٹھا مارو گی۔۔۔۔۔'' تمہاری بات تو جا کے اب تمہارے لالا کے سامنے ہی ہو گا۔۔۔۔۔''

www.novelsclubb.com

اس کو بھی تو پتہ چلے نا کہ اس کے خاندان کی لڑکیاں کیا کرتے پھر رہی ہیں۔۔۔۔۔۔۔"

اس نے دھمکی دینے والا انداز اپنایا تھا

اس کی رنگت ایک لمحے میں بدلی تھی۔۔۔۔

"اپنے باپ کی عمر کے انسان پہ ہاتھ اٹھاتے ہوئے شرم نہیں آئی ی تمہیں۔۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

انہوں نے اس چھوٹی عمر کی بچی کو شرم دلانے کی کوشش کی۔۔۔۔۔

"ان کا یہ خیال تھا کہ معذرت کرے گی تو وہ اسے جانے دیں گے اور یوں یہ معاملہ رفع دفع ہو جائے گا جرگوں سے ویسے بھی انہیں چڑ تھی

لیکن وہ یہ بھول گئے تھے کہ سامنے کھڑی لڑکی کوئی عام لڑکی نہیں ہے بلکہ۔۔۔۔۔المظ خان یوسفزئی ہے۔۔۔۔۔۔۔"

"میرا باپ اتنا بد تمیز نہیں ہے۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

توقع کے برعکس اس نے شرمندہ ہوئے بغیر

ناک چڑا کے کہا تھا

وہ مذید تپ گئے تھے یہ لڑکی توان کی سوچ سے بڑھ کے بد تمیز تھی

"دل چاہتا ہے تم کو ایک کھینچ کے لگاؤں کس قدر بد تمیز ہو تم۔۔۔۔۔"

انہوں نے جھنجھلا کے کہا تھا

"اب تو بات تمہارے لالا کے سامنے ہی ہو گی۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

وہ سمجھ گئے تھے وہ لڑکی سیدھی بالکل بھی نہیں ہے

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس دفعہ اس نے یکدم ان کے پاؤں کی طرف دیکھا تھا پھر۔۔۔۔۔ چیخ مار کے پیچھے ہٹی تھی۔۔۔۔۔۔

"تمہارے پیر میں سانپ۔۔۔۔"

اس نے خواس باختہ ہو کے کہا تھا اور ساتھ ہی اس کا ہاتھ چھوڑ کے دو قدم پیچھے ہٹے تھے

www.novelsclubb.com

اور اسی دوران وہ سپیڈ سے بھاگی تھی۔۔۔۔۔

انہوں نے پیر کی طرف دیکھا وہاں کچھ نہیں تھا

دور سے اس کے قہقوں کی آواز آ رہی تھی

انہوں نے ماتھے پہ بل ڈال کے اسے دیکھا تھا۔۔۔۔۔۔

یہ چھٹاک بھر لڑکی۔۔۔۔۔کیسے انہیں تگنی کا ناچ نچا رہی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ پیٹ پہ ہاتھ رکھ کے ہنس رہی تھی۔۔۔۔

"کیا کہہ رہا تھا تم۔۔۔۔۔ میرے لالا کو شکایت کرے گا تم۔۔۔۔۔ شکایت تو ام کرے گا لالا کو تمہاری۔۔۔۔۔ کہ تم نے بد تمیزی کی امارے ساتھ۔۔۔۔۔۔"ہم تم کو بتائے گا اب بڑی عمر کے انکل۔۔۔۔۔"

اس نے چہرے کے زاویے بگاڑ کے ابتد١٦ میں ان کی نقل اتاری تھی اور پھر چہرے پہ ہاتھ پھیرتے ہوئے مزا چکھانے والا انداز اپنایا تھا

انہوں نے ناگواری سے اس لڑکی کو دیکھا جس کی عمر بامشکل سولہا سترہ سال تھی لیکن وہ کس قدر شاطر تھی اور بد تمیز بھی۔۔۔۔۔

"تم تیار رہنا جرگے میں تو تم کو لالا بلائے گا امارہ۔۔۔۔"

وہ بڑبڑاتے ہوئے اب ان سے دور جا رہی تھی

وہ وہی ہاتھ باندھ کے کھڑے سپاٹ چہرے سے اسے دیکھ رہے تھے

وہ کیا کرے گی وہ نہیں جانتے تھے لیکن وہ اتنا ضرور جانتے تھے کہ وہ کافی تیز ہے وہ اس سے کسی اچھے کی امید نہیں رکھ رہے تھے

www.novelsclubb.com

یہ لڑکی مستقبل میں ان کے لیے بہت بڑی خطرہ ثابت ہو گی وہ کبھی سوچ بھی نہیں سکتے تھے۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

#تو_جو_ہمدرد_ہوا_میرا

#ایمان_خان

#قسط_2

----

www.novelsclubb.com

شام کے گہرے سائے ہر چیز کو اپنے حصار میں مقید کر چکے تھے۔۔۔۔۔آسمان پہ بادلوں کے ننھے ننھے ٹکڑوں کا بسیرا تھا۔۔۔۔۔۔۔بارش برسنے کے لیے بے تاب تھی۔۔۔۔۔سوات کا موسم اسی طرح رنگ بدلنے کا عادی تھا اس لیے

WWW.NOVELSCLUBB.COM

یہاں کے لوگوں کے لیے یہ کوئی نئی بات نہیں تھی۔۔۔۔۔۔اس سنگ مر مر کے تراشے ہوئے پتھروں سے بنے اس حویلی نما گھر میں اس کی آنکھیں چھم چھم برس رہی تھی۔۔۔۔۔دیکھنے والوں کو یہ آنسو۔۔۔۔۔۔اصلی لگ رہے تھے لیکن بہانے والی کو ان آنسوؤں کی حقیقت کا اندازہ تھا۔۔۔۔۔

ایک طرف۔۔۔۔۔بڑے سے قیمتی گلدان کے قریب۔۔۔۔۔۔۔۔سفید قمیض شلوار اوپر کالے رنگ کی واسکوٹ پہنے ضرار لالا ہونٹ بھینچے کھڑے تھے۔۔۔۔۔ گردن تنی ہوئی تھی۔۔۔۔جبڑے بھینچے وہ اس کی دہائیاں سن رہے تھے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ایک طرف صوفے پہ۔۔۔۔۔۔آغا جان۔۔۔۔پریشان سی نظروں سے اپنی لاڈلی پوتی کو دیکھ رہے تھے جو ہتھیلیوں سے اپنی لال آنکھوں کو رگڑ رہی تھی

گل مینے نے ایک اچٹتی نگاہ اپنی کزن پہ ڈالی پھر دل ہی دل میں کانوں کو ہاتھ لگایا

”کس قدر ڈرامہ باز لڑکی ہے یہ۔۔۔۔۔“

وہ سوچ کے رہ گئی

www.novelsclubb.com

مورے نے چور نظروں سے اپنے بیٹے کو دیکھا تھا جس کی نظروں میں غصے کے آثار واضح تھے۔۔۔۔

"لالا۔۔۔۔ام تو صنم کے گھر گیا تھا اس حرام حور نے امارا راستہ روکا۔۔۔۔۔دوپٹہ کھینچا کہتا ہے کہ۔۔۔۔تم شہزاد خان کی بہن ہو ہم تم کو اس طرح نہیں جانے دے گا۔۔۔۔"

اس نے امارے ساتھ بہت بد تمیزی کیا لالا

ایک نظر اپنے بھائی ی کے چہرے کو دیکھ کے اس نے پھر زار و قطار رونا شروع کر دیا تھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

"ام اس کی جان لے لے گا۔۔۔۔اس کی ہمت کیسے ہوا ہماری بہن کا راستہ روکنے کی۔۔۔۔اب تو ساری بات جرگے میں ہی ہو گا اس کو۔۔۔۔۔جواب دینا ہو گا اس بدتمیزی کا تم غم نہ کرو تمہارا بھائی ی ذندہ ہے ابھی۔۔۔۔"

شروع میں جو بات نہایت غصے میں کہی گ ئی تھی اختتام کے جملے جذباتی لہجے میں ادا کیے گ ہے تھے

اس کا خیال تھا کہ گھر میں اپنے بڑے بھائی ی کے سامنے یہ ڈرامہ رچائے گی وہ جھٹ دراب خان کو گریبان سے پکڑ کے اس کے سامنے لے آئی یں گے لیکن یہاں آ کے اسے سخت مایوسی کا سامنا کرنا پڑا کیونکہ اس کے دونوں بھائی ی اپنی بیویوں کے ہمراہ گھر پہ موجود نہیں تھے صرف "ضرار خان" موجود تھا جو اس کی

www.novelsclubb.com

اجڑی سی حالت بھی دیکھ چکا تھا۔۔۔۔۔۔اور اپنے دونوں بھائیوں کی نسبت جذباتی بھی بہت تھا۔۔۔۔

اس نے اطمینان سے آنکھیں پونچھی اور لالا کے گلے لگ گ ئی۔۔۔۔۔۔

آغا جان نے کچھ ناگواری سے اپنے پوتے اور پوتی کو دیکھا تھا۔۔۔۔۔۔

جو بھی تھا وہ دشمن تھا ان کا لیکن۔۔۔۔۔یہ گھر کی لڑکیوں کی باتیں جرگوں میں اچھالنا انہیں پسند نہیں تھا

www.novelsclubb.com

یوں بھی المظ کی بے وقوفیوں سے وہ واقف تھے۔۔۔۔۔

”گل مینے۔۔۔۔تم اس کو کمرے میں لے چلو یہ کتنا ڈرا ہوا ہے۔۔۔۔۔۔اس کو پانی وغیرہ پلاؤ“

ضرار خان نے گل مینے کو حکم دیا تو وہ فورا کسی روبورٹ کی طرح کھڑی ہو گ ئی

ضرار خان نے اس کے سر پہ شفقت سے ہاتھ رکھ کے اسے تسلی دی

www.novelsclubb.com

اور وہ فاتحانہ انداز میں مسکراتی ہوئی ی گل مینے کے ہمراہ اندر کمرے میں چلی گ ئی۔۔۔۔

تو ضرار خان اطمینان سے آغا جان کے قریب صوفے پہ بیٹھ گیا۔۔۔

”یہ کیا بات کہہ دیا تم نے ضرار خان اب گھر کی لڑکیوں کی بات جرگے میں جائے گا۔۔۔۔پورے گاؤں میں کتنی بدنامی ہو گا ہمارا۔۔۔۔۔“؟

انہوں نے ذرا سخت لہجے میں اسے ٹوکا تھا۔۔۔

”نا آغا جان ہم نامرد نہیں ہے کہ بدنامی کی وجہ سے چپ رہیں دشمنی امارا تھا تو اماری بہن کو کیوں بیچ میں لایا۔۔۔۔۔یا تو ام بات جرگے میں لے کے جائیں گا یا ام اس کو گولی مار دے گا۔۔۔۔۔“

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس نے مونچھوں کو تاؤ دیتے ہوئے شعلہ بار نظروں سے آغا جان کو دیکھتے ہوئے اپنی بات پہ ذور دیا۔۔۔۔۔

''ہم کو یہ بات پسند نہیں کہ المظ کا نام جرگوں میں لیا جائے یوں المظ اور دراب خان کا نام آپس میں جڑ جائے گا ہوش سے کام لو ضرار خانے۔۔۔۔۔۔''

انہوں نے لہجے میں نرمی سموتے ہوئے اسے رسان سے سمجھایا تھا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تو وہ ہتھے سے اکھڑ گیا تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"بس آغا جان۔۔۔۔۔۔۔ام اس کے بعد خاموش نہیں رہے گا بات وہ گھر کی عورتوں تک لایا ہے اب بات اس کے گھر کی عورتوں تک بھی جائے گا۔۔۔۔۔۔۔"

اس نے ٹھوس لہجے میں اپنا موقف بیان کیا تھا پھر۔۔۔۔۔۔۔گھر سے نکل گیا تھا

ان کا یہ سب سے چھوٹا پوتا بہت جذباتی تھا۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

انہوں نے ایک نظر اپنی بہو کو دیکھا تو وہ سر جھکا کے وہاں سے چلی گ ئی۔۔۔۔۔

اب انہیں اپنے بڑے بیٹوں سے بات کرنی چاہی ئے تھی۔۔۔۔۔

اس سے پہلے کے پانی سر سے اوپر چلا جائے۔۔۔۔۔

لیکن پانی سر سے اوپر جا چکا تھا۔۔۔۔۔۔

♥♥♥♥♥

رات کے گہرے سیاہ اندھیرے نے اس خوبصورت وادی کو اپنے حصار میں لینا شروع کر دیا تھا۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ اپنے کمرے کے بیڈ پہ پاؤں اوپر کیے آرام سے بیٹھی ہوئی تھی

پاس ہی زرعو نے مشکوک سی نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی

نیچے میٹرس پہ گل مینے گود میں باداموں کی پلیٹ رکھے بیٹھی تھی

کیا تم واقعی ہی سچ بول رہی ہو المظ۔۔۔۔۔۔‘‘؟

گل مینے نے کھوجتی نظریں المظ کے چہرے پہ جماتے ہوئے اس سے پوچھا تھا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تو وہ یکدم سیدھی ہو کے بیٹھی تھی۔۔۔۔۔۔پھر استہزائی یہ نظروں سے اسے دیکھا تھا۔۔۔۔۔

"تم کو کیا لگتا ام جھوٹ بول رہے اپنے بارے میں اتنی غلط بات کون بولتا ہے۔۔۔۔۔"

اس نے شکوہ کناں نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے معصومیت سے کہا تو وہ گڑ بڑا گئی

www.novelsclubb.com

"نا ایسی بات نہیں ہے تم ضرار خان کو جانتا ہو وہ تمہارے معاملے میں کس قدر جذباتی ہے

اس نے صفائی ی دی۔۔۔۔۔۔۔

وہ چہرے سے پریشان لگتی تھی۔۔۔۔

المظ اور سب ہی جانتے تھے کہ وہ ضرار خان کو پسند کرتی ہے۔۔۔۔۔

جب سے المظ کے چچا کا اور چچی کا قتل ہوا تھا تب سے وہ ان کے ساتھ ہی رہتی تھی

المظ کو وہ بالکل بہنوں کی طرح سمجھتی تھی

اور جب تک المظ کے والد حیات تھے تب تک انہوں نے۔۔۔المظ اور گل مینے میں کوئی ی فرق نہیں رکھا تھا

وہ ضرار خان کو پسند کرتی تھی پتہ نہیں یہ بات ضرار خان جانتا تھا یا نہیں لیکن المظ ضرور جانتی تھی۔۔۔۔۔۔

''تم اس کی فکر نا کر وہ ہمارا محافظ ہے وہ صحیح سبق سیکھائے گا اسے۔۔۔۔۔''

www.novelsclubb.com

اس نے تفاخر سے کہا۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

زرعو نے تو بس اسے تاسف سے دیکھ کے رہ گ ئی۔۔۔۔۔۔

ساری بات سے وہ باخبر تھی لیکن اس نے المظ کا نمک کھایا تھا نمک حرامی کیسے کرتی۔۔۔۔۔

المظ اب مطم ئ ین سی نظر آرہی تھی

لیکن وہ سب ہی آنے والے وقت کے ہنگامے سے بے خبر تھے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

♥♥♥♥♥♥

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ جس وقت سکول سے باہر نکلی اس وقت باہر دھوپ کے سائے گہرے تھے اس نے نظر اٹھا کے صاف آسمان پہ چمکتے سورج کو دیکھا اور ایک دفعہ پھر کچے پکے راستوں پر چلنے لگی۔۔۔۔۔آج اسے لالا نے لینے آنا تھا لیکن۔۔۔۔۔وہ شاید کسی وجہ سے لیٹ ہو گئے تھے اس لیے وہ خود ہی نکل آئی ی تھی۔۔۔۔۔وہ اس وقت سفید رنگ کے یونیفارم میں تھی۔۔۔۔۔سفید چہرہ دھوپ کی تمازت کی وجہ سے دہک رہا تھا۔۔۔۔۔شہد رنگ آنکھوں میں سنجیدگی تھی سر پہ دوپٹہ اوڑ رکھا تھا لیکن اس کے باوجود سامنے کی دو لٹھے چہرے کا طواف کر رہی تھی۔۔۔۔۔سفید رنگت گول چہرہ متناسب نقوش کے ساتھ وہ لمبی پتلی سولہا سترہ سال کی عمر کی لڑکی تھی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ اونچی سی پہاڑی پہ بنے راستے پہ چلنے لگی جب اسے اپنے پیچھے کسی کی موجودگی کا احساس ہوا۔۔۔۔۔

وہ گھبرا کے پیچھے پلٹی اس سے پہلے وہ کچھ سمجھتی اس کی کمر کے گرد بازو حمائل کر کے اس کے منہ پہ ہاتھ رکھ کے کس نے اس کی آواز کا گلا گھونٹ دیا تھا

خوف اور دہشت کے مارے اس کی شہد رنگ آنکھیں باہر کی طرف ابل پڑی تھی

وہ اس چہرے سے اچھی طرح واقف تھی۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اکثر اس کے گھر میں ذکر ہوا کرتا تھا بہت سی تقریبات پہ اس نے اس چہرے کو دیکھا تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

لیکن اتنے قریب سے پہلی بار دیکھا تھا۔۔۔

وہ اونچے لمبے قد والا تئیس چوبیس سال کا ایک شخص تھا

گول چہرہ چوڑی پیشانی۔۔۔۔۔ متناسب نقوش۔۔۔۔۔ خوبصورت کالے رنگ کی گہری آنکھیں۔۔۔۔۔ مغرور ناک۔۔۔۔ گھنی مونچھوں کے نیچے دبے عنابی ہونٹ۔۔۔۔اور سب سے بڑھ کے اس کے گالوں پہ پڑتے ڈمپل اس کی خوبصورتی اور وجاہت میں اضافہ کرتے تھے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

لیکن اس وقت اس کی آنکھوں میں عجیب سی سفاکیت رقصاں تھی

لیکن گرفت اتنی سخت تھی کہ۔۔۔وہ کچھ بھی کرنے سے قاصر تھی

وہ یونہی بلاوجہ ہاتھ پیر مارنے لگی

لیکن مقابل کی آنکھوں میں بے رحمی تھی۔۔۔۔۔۔

"تمہارے لالا کی ہمت کیسے ہوئی ی امارے بہن کے ساتھ بدتمیزی کرنے کی۔۔۔۔۔۔"؟

www.novelsclubb.com

لہجے میں سفاکیت واضح تھی

اس کی آنکھوں میں گھبراہٹ اور واضح ہوئی ی۔۔۔۔۔

"اگر اس گاؤں میں اماری بہن محفوظ نہیں تو اس کی بہن کیسے محفوظ رہ سکتے ہے۔۔۔۔۔۔"

اس نے سپاٹ لہجے میں کہتے ہوئے

www.novelsclubb.com

اس کے ہونٹوں پر سے اپنا ہاتھ ہٹادیا تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس کا تو جیسے رکا ہوا سانس بحال ہو گیا تھا

وہ لمبے لمبے سانس لے کے اپنی سانس بحال کرنے لگی

وہ فطرتاً اتنی ڈرپوک لڑکی تھی کہ اپنے سامنے ایک لڑکے کو دیکھ کے اس کی روح فنا ہو گئی تھی۔۔۔۔۔۔

اس نے خود کو چھڑوانے کی کوشش کی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

لیکن بے سود وہ ابھی تک اس کی گرفت تھی۔۔۔۔۔

”ام کو جانے دو ضرار خان ہم نہیں جانتے تمہارا اور لالا کا کیا چکر ہے۔۔۔۔۔۔“

اس نے آہستہ سی آواز میں التجا کی تھی۔۔۔۔

مقابل کھلکھلا کے ہنسا تھا گال پہ گڑھا گہرا ہوا تھا

توزر شاہ کی ایک بیٹ مس ہوئی ی تھی

مقابل سفاک سہی لیکن خوبصورت بلا کا تھا وہ سوچ کے رہ گئی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

''اچھا ٹھیک ہے چھوڑ دیا۔۔۔۔۔''

اس نے ایک دم اسے خود سے دور کیا۔۔۔۔

''لیکن گھر میں جا کے اپنے دراب لالا کو بتانا کے ضرار خان نے میرے ساتھ بد تمیزی کی۔۔۔۔۔۔''اگر تم نے زبان نہ کھولا نا تو میں روز تمہیں اس سے زیادہ پریشان کرونگا

www.novelsclubb.com

اس نے اپنی گھنی مونچھوں کو تاؤ دیتے ہوئے دل جلا دینے والی مسکراہٹ کے ساتھ۔۔۔۔۔اس کے سامنے کی لٹھ کو چھوتے ہوئے جیسے اسے سمجھایا تھا

لہجہ بظاہر نارمل تھا۔۔۔۔۔۔ لیکن اندر چھپی کاٹ کو وہ محسوس کر کے اور گھبرا گئی تھی

اسے نہیں پتہ تھا یہ سب کیا ہو رہا ہے۔۔۔۔۔۔ لیکن جو بھی ہو رہا تھا ٹھیک نہیں تھا۔۔۔۔۔۔اسے لالا کو تو آگاہ کرنا تھا نا۔۔۔۔۔۔

وہ اب پہاڑی اتر رہا تھا۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ کالے رنگ کا سوٹ پہنے پاؤں میں پشاوری جوتی پہن رکھی تھی۔۔۔۔۔۔۔چمکدار بال جو دھوپ کی وجہ سے چمک رہے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ مغرور سا شخص۔۔۔۔۔۔سید ھا دل میں اترنے کی صلاحیت رکھا تھا۔۔۔۔۔۔

وہ کھوئی ی کھوئی ی نظروں سے اس کی پیٹھ دیکھ کے رہ گ ئی۔۔۔۔

وہ پہاڑی اتر کے پلٹا تھا۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

گھنی مونچھوں تلے دبائے عنابی ہونٹ مسکرانے کے سے انداز میں پھیلائے تھے۔۔۔۔

"عجیب استہزائی یہ سی مسکراہٹ

دل جلانے والی تپا دینے والی مسکراہٹ۔۔۔۔۔

اور آگے بڑھ گیا تھا۔۔۔۔

لیکن وہ کہیں الجھ کے ہی رہ گ ئی تھی۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

"لیکن "زرشاہ خان یوسفزئی ی نے ارادہ کر لیا تھا کہ وہ اپنے لالا کو ضرور آگاہ کرے گی۔۔۔۔۔۔"جو بھی ہو وہ اپنے بھائیوں کی عزت پہ حرف نہیں آنے دے گی

وہ نتائج سے بے خبر ایک دفعہ پھر سر جھٹک کے چلنے لگی۔۔۔۔۔

♥♥♥♥♥♥

اونچے پہاڑوں کی اس وادی میں یہ صبح۔۔۔۔۔ معمول سے ذراہٹ کے اتری تھی۔۔۔۔۔۔دونوں حویلی میں عجیب سی خاموشی تھی۔۔۔۔۔۔ جیسے ہی جرگے کی اطلاع ملی تھی۔۔۔۔۔آغاجان کی حویلی میں زرشاہ سے ضرار کی بدتمیزی کی خبر بھی پھیل گ ئی تھی۔۔۔۔۔۔۔ مورے سب سے نظریں چرائے پھر رہی تھی۔۔۔۔آغاجان اور ان کے دونوں بڑے پوتے ضرار خان سے سخت ناراضگی کے طور پہ بات چیت نہیں کر رہے تھے ان کے نزدیک عورتوں کو بیچ میں گھسیٹ

www.novelsclubb.com

کے بد سلوکی کرنا مردانگی کا تقاضہ نہیں تھا۔۔۔۔۔۔۔گھر کی دونوں بڑی بہوئیں عجیب کھوجتی نظروں سے سب کو دیکھتی بات کی تہہ تک پہنچنے کی کوشش کر رہی تھی گل مینے کی آنکھیں آج کل یونہی بات بے بات نم ہو جاتی تھی۔۔۔۔۔

ساتھ ہی شکوہ کناہ نظروں سے مطمئین سے ضرار خان کو بھی دیکھتی تھی

جو عجیب بے خبر بنے یوں بیٹھا تھا جیسے اس معاملے میں اس کا کوئی ی قصور ہی نہیں۔۔۔۔

یا وہ گل مینے کے جذبات سے بے خبر ہو

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس وقت اس کی ساری توجہ اس شخص سے انتقام پہ تھی جس نے اس کی بہن کے ساتھ بد تمیزی کی تھی

اس کے نزدیک یہ سب کچھ ٹھیک کیا تھا اس نے۔۔۔۔۔۔

اس سب معاملے میں سب سے مطمئن اور خوش المظ خان یوسفزئی ہی تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

جو دل ہی دل میں دراب خان کی حالت سے مزے لے رہے تھے

لیکن اب بات بڑھ کے جرگے تک پہنچ گئی تھی۔۔۔۔۔

دوسری طرف واجد خان کی حویلی میں تو سب کا غصے سے برا حال تھا

ان کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ شہزاد خان کی جان لے لیں اس نے کس بنیاد پہ ان کی بہن کے ساتھ بد تمیزی کی تھی۔۔۔۔۔

دراب خان تو اس کی جان کے درپے تھا

www.novelsclubb.com

لیکن واجد خان نے فلحال اسے سمجھا بجھا کے مطمئن کرنے کی کوشش کی تھی کہ جرگے میں فیصلہ انہی کے حق میں ہو گا وہ بے قصور ہے خون خرابے سے بات بڑھ جائے گی

لیکن دراب خان کی سوئی ی کہیں اور ہی اٹکی ہوئی ی تھی۔۔۔۔

پتہ نہیں کیوں ان کو اس سب کے پیچھے اس لڑکی کا ہاتھ لگ رہا تھا۔۔۔۔۔۔

ابھی بھی اس وسیع میدان نما کچی زمین پہ جیپ آ کے رکی تھی۔۔۔۔ جس کا فرنٹ ڈور کھول کے۔۔۔۔۔۔ اندر سے واجد خان یوسفزئی ی باہر نکلے تھے۔۔۔۔۔۔ آسمانی رنگ کی قمیض شلوار اوپر واسکوٹ پہنے چہرے پہ سنجیدگی تھی سامنے کے سفید بال ان کی وجاہت میں اضافہ کر رہے تھے۔۔۔۔۔۔۔ ساتھ دراب خان ان کے ہمراہ تھے جنہوں نے سرمئی رنگ کی قمیض شلوار پہن رکھی تھی۔۔۔۔۔۔ چہرے پہ غیض و غضب واضح تھا۔۔۔۔۔

وہ دونوں مغرور چال چلتے اس جگہ بڑھے جہاں چارپائی یوں پہ پہلے ہی گاؤں کے معتبر لوگ بیٹھے جیسے انھیں کا انتظار کر رہے تھے۔۔۔۔۔

ایک طرف۔۔۔۔۔۔آغا جان اپنے تینوں پوتوں کے ہمراہ بیٹھے تھے۔۔۔۔۔۔

دراب خان نے ایک سرد نگاہ۔۔۔۔۔۔۔ضرار خان پہ ڈالی جو لاپرواہی سے بیٹھا تھا

www.novelsclubb.com

انہیں دیکھ کے جھٹ سے مسکرایا تھا۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

باقی اسفندیار اور۔۔۔۔۔۔شہزاد خان کے تاثرات سپاٹ سے تھے۔۔۔۔۔

بڑی سی کرسی پہ بیٹھے اس ادھیڑ عمر مغزز آدمی جس نے سر پہ پگڑی باندھ رکھی تھی۔۔۔۔۔

گفتگو کا آغاز کیا تھا۔۔۔۔

"ضرار خان تم نے۔۔۔۔دراب خان کی بہن کے ساتھ بد تمیزی کی تھی۔۔۔۔۔"؟

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس ادھیڑ عمر شخص نے گردن لاپرواہ سے بیٹھے ضرار خان کی طرف موڑی پھر کرخت لہجے میں پوچھا تھا۔۔۔۔۔

''ہاں ہم نے کیا''

جواب لاپرواہی سے ہی آیا تھا۔۔۔۔۔

آغا جان کا سر مزید جھک گیا تھا

www.novelsclubb.com

دراب خان نے ہونٹ بھینچ کے اسے دیکھا تھا۔۔۔۔۔

واجد خان نے اس کے ہاتھ پہ ہاتھ رکھ کے گویا اسے ٹھنڈا رہنے کا اشارہ کیا تھا۔۔۔۔۔

وہ ہونٹ بھینچے وہی بیٹھ گۓ

"ہم وجہ پوچھ سکتے ہیں۔۔۔۔۔۔"؟

www.novelsclubb.com

اگلا سوال پوچھا گیا تھا۔۔۔۔۔

''کیونکہ دراب خان نے پہلے اماری بہن کے ساتھ بد تمیزی کیا تھا۔۔۔۔''

اس نے اس دفعہ۔۔۔۔۔ذرا سرد لہجے میں کہا تھا

تو دراب خان کا دماغ بھک سے اڑا تھا۔۔۔۔

یعنی ان کے اندازے درست تھے۔۔۔۔۔اس سب تماشے کے پیچھے اس لڑکی کا ہاتھ تھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

واجد خان نے نا سمجھی سے۔۔۔۔۔دراب خان کی طرف دیکھا تھا۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

جو اس الزام پہ تڑپ اٹھے تھے

ایک ساتھ کئی نظریں ان کی طرف اٹھی تھی۔۔۔۔

سب جانتے تھے کہ۔۔۔۔۔دراب خان ایسا آدمی نہیں ہے سب کی نظروں میں تعجب تھا جس کی وجہ سے دراب خان مذید شرمندہ ہوگئے تھے

www.novelsclubb.com

اس لیے اپنی جگہ سے فوراً اٹھ کھڑے ہوئے تھے

WWW.NOVELSCLUBB.COM

”یہ ام پہ الزام ہے۔۔۔۔۔ام اس کی بہن کو جانتا تک نہیں ہے وہ چھوٹی سی لڑکی اس قدر بد تمیز ہے کہ روز ہمارا باغ خراب کر دیتا تھا ہم نے اسے روکنے کی کوشش کی تو ہم پہ الزام لگا دیا۔۔۔۔“

انہوں نے جھنجھلاہٹ بھرے انداز میں دباد باسا احتجاج کیا

تو اپنی بہن کے بارے میں یہ الفاظ سن کے اسفند خان یوسفزئی اور شہزاد خان یوسفزئی بھی کھڑے ہو گئے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

”ام نے تمہاری بہن کے بارے میں کچھ غلط نہیں بولا۔۔۔۔بہتر ہے تم بھی اماری بہن کے متعلق کچھ غلط مت بولو۔۔۔“

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وارن کرنے والا اسفند خان یوسفزئی ہی تھا۔۔۔۔

"اماری بہن کو ہم نے اتنی آزادی نہیں دے رکھا کہ وہ لوگوں کے باغات میں گھس کے آوارہ گردی کرتی رہے پکڑے جانے کے بعد الزام لگادے۔۔۔۔"

واجد خان یوسفزئی بھی اٹھ کھڑے ہوئے تھے پھر جتا کے بولے تھے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تو شہزاد خان نے آگے بڑھ کے واجد خان کا گریبان پکڑ لیا تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

دراب خان نے چھڑانے کی کوشش کی تو انہوں نے ایک مکا اس کے ناک پہ جڑ دیا جس سے خون رسنے لگا

صورتحال سنگین ہونے لگی تھی۔۔۔۔۔

واجد خان نے رکھ کے ایک تھپڑ ان کے منہ پہ رسید کیا تھا بڑی مشکل سے اس صورتحال پہ قابو پا کے فیصلہ سنا دیا گیا تھا جو کسی کے لیے بھی قابل قبول نہیں تھا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اس فیصلے سے سب سے زیادہ ناخوش۔۔۔دراب خان یوسفزئی ہی تھے۔۔۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

♥♥♥♥♥

وہ بیڈ پہ بیٹھی اطمینان سے ٹی وی دیکھنے میں مشغول تھی جب دروازہ دھڑام سے کھول کے زرعو نے اندر داخل ہوئی ی تھی اس کے چہرے کی ہوائی یاں اڑی ہوئی ی تھی۔۔۔۔۔

"اللہ کیا مصیبت ہو تم لڑکی۔۔۔۔۔ہر وقت دھماکے کرتا رہتا ہے۔۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

اس نے ناگواری سے کہتے ہوئے زرعو نے کے دھواں دھواں چہرے کو دیکھا تو چونک گ ئی۔۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"المظ باجی اچھا خبر نہیں ہے۔۔۔۔۔ام کو ابھی فون آیا تھا مختیار کا۔۔۔۔وہ ام کو کہہ رہا تھا کہ جرگے میں فیصلے سنا دیا گیا ہے۔۔۔۔"

اس نے اس کے قریب بیٹھ کے پھولے ہوئے سانس کے ساتھ گفتگو کے لیے تمہید باندھی تھی۔۔۔۔۔

"اچھا سا ذلیل ہوا ہو گا دراب خان یوسفزئی ی۔۔۔۔"؟

www.novelsclubb.com

اس نے بے تابی سے سوال پوچھا تھا۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

''ہاں باجی۔۔۔۔۔وہ تو بدنام ہوا ہی ہوا تمہارے ساتھ بھی کچھ اچھا نہیں ہوا۔۔۔۔'' جرگے میں یہ فیصلہ ہوا کہ دونوں لڑکیاں۔۔۔۔۔اچھی خاصی بدنام ہو گئی ہیں اب اس معاملے کا ایک ہی حل ہے کہ تمہارا دراب خان کے ساتھ نکاح کروا دیا جائے اور زر شاہ کا ضرار خان کے ساتھ۔۔۔۔''

اس نے رک رک کے اپنی بات مکمل کرنے کے بعد اس کے تاثرات جاننے کی کوشش کی

www.novelsclubb.com

اس کی رنگت فق ہوئی تھی

اسے لگا اس کمرے کا چھت اس کے سر پہ گر گیا ہے۔۔۔

یہ ایڈونچر اس کے ساتھ ساتھ گل مینہ کو بھی بہت مہنگا پڑا تھا۔۔۔۔۔

❤❤❤❤❤

#تو_جو_ہمدرد_ہوا_میرا 💞

#ایمان_خان 💞

#قسط_3 💞

----

www.novelsclubb.com

"یہ کیا کہہ رہا ہو تم زرعو نے۔۔۔۔۔"؟

وہ ایک دم بوکھلا گئی تھی۔۔۔۔۔۔اسے سمجھ نہیں آرہی تھا کہ وہ اب کیا بولے۔۔۔۔۔

"قسم لے لو باجی جرگے میں یہی فیصلہ ہوا ہے۔۔۔۔ مختیار نے اپنے کانوں سے سنا ہے۔۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

اس نے قریب آکے قدرے رازداری سے کہا تھا۔۔۔۔۔

"تو احتجاج نہیں کیا کسی نے آغا جان نے۔۔۔۔۔"؟ ضرار لالا نے۔۔۔۔۔"؟

اس نے کسی امید کے تحت قدرے فکر مندی سے پوچھا تھا

صورتحال اس حد تک بگڑ جائے گی اس کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا۔۔۔۔

"نہ باجی ضرار لالا تو جگہ پہ ہی خاموش ہو گیا آغا جان نے رضامندی دے دی ۔۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

اس نے بھی تیزی سے جواب دیا تھا۔۔۔۔

وہ بے بس نظروں سے زرعونے کو دیکھ کے رہ گئی۔۔۔۔۔

وہ اس دراب خان نے بھی کچھ نہیں کہا۔۔۔۔۔"؟

اس نے کچھ یاد آتے ہی فوراً اگلا سوال پوچھا تھا۔۔۔۔۔

"مختیار کہہ رہا تھا کہ اس نے بہت احتجاج کیا لیکن اس کا وہ بڑا بھائی ی ہے نا واجد لالا اس نے زبان دے دیا اور اسے سمجھا کے واپس لے گیا باجی یہ بہت غلط ہو گیا ہے تم نہیں جانتا جرگے میں ایک دفعہ جو فیصلہ ہو جائے اسے کوئی ی نہیں بدل سکتا۔۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

زرعو نے اس کے قریب بیڈ پہ بیٹھ کے دیدے باہر نکال کے ہاتھ نچا نچا کے اسے خبردار کرنے کے ساتھ اسے اچھا خاصا ڈرا بھی دیا تھا۔۔۔۔۔

اس کے تو رہے سہے اوسان بھی خطا ہو گئے تھے۔۔۔۔۔

اسی لمحے دھڑام سے دروازہ کھلا تو المظ نے سر اٹھا کے دیکھا

www.novelsclubb.com

سامنے دروازے پہ سفید انارکلی پیر کو چھوتے ہوئے فراک میں گل مینے کھڑی لب کچل کے جیسے آنسو ضبط کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔۔

چٹیا میں بندھے بال عجیب سے بکھرے ہوئے تھے سفید چہرے پہ آنسوؤں کے نشان واضح تھے آنکھیں سوجی ہوئی اور متورم تھی جیسے وہ کافی دیر روتی رہی ہو۔۔۔۔۔۔

اس کی ایسے حالت دیکھ کے المظ کو ندامت کا ہلکا سا احساس ہوا تھا اس نے سر جھکا لیا تھا

اس سے زیادہ توگل مینے کے ساتھ برا ہوا تھا

www.novelsclubb.com

"پڑ گیا تمہارے کلیجے میں ٹھنڈ۔۔۔۔۔یہی چاہتا تھا نا تم۔۔۔۔۔"؟

وہ اندر آ کے بغیر کسی لحاظ کے پھٹ پڑی تھی۔۔۔۔

اس کی آنکھوں سے نکلتے شرارے المظ کو بھسم کر رہے تھے

اس سے سر ہی نہیں اٹھایا جا رہا تھا۔۔۔۔

"تم نے تو ام کو برباد کر دیا المظ۔۔۔۔۔" ام سے ہمارا محبت چھین لیا تم نے۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

وہ وہی بیڈ پہ سر تھام کے بیٹھ کے ایک دفعہ پھر رونے لگی تھی اپنی محبت کو کھو دینا آسان نہیں ہوتا۔۔۔۔

المظ انگلیوں کو مڑوڑتے ہوئے لب کچلتے ہوئے بے بس سی بیٹھی تھی

ایسا تو نہیں سوچا تھا اس نے ایسا تو نہیں چاہا تھا

یہ سب کیا ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

"گل مینے۔۔۔"

www.novelsclubb.com

اس نے ہمت کر کے پکارا تھا

اس نے سر نہیں اٹھایا تھا

وہ بیڈ سے اتر کے اس کے پاس گ ئی تھی پھر گھٹنوں کے بل اس کے پاس بیٹھی تھی اس کے دنوں ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لیا تھا۔۔۔۔

''سب کچھ اماری وجہ سے ہوا ہے ام خود اسے ٹھیک کرے گا ام لالا سے بھی بات کرے گا آغا جان سے بھی بات کرے گا ہر ممکن کوشش کرے گا اس شادی کو روکنے کا۔۔۔۔''

www.novelsclubb.com

وہ اس کی کانچ سی سنہری آنکھوں میں دیکھتے ہوئے ٹھوس لہجے میں کہہ رہی تھی۔۔۔۔۔

اس نے پہلی بار سر اٹھایا تھا

اس کی کانچ سی آنکھوں میں بہت سے اندیشے تھے۔۔۔۔۔ محبت چھن جانے کا ۔۔۔۔۔۔خوابوں کے بکھرنے کا

www.novelsclubb.com

المظ نے آنکھوں ہی آنکھوں میں اسے تسلی دی تھی۔۔۔۔۔

اس کے آنسو صاف کیے تھے

اسی لمحے ایک تہیہ گل مینہ نے کیا تھا اور ایک المظ نے

اس شادی کو دونوں نے روکنا تھا چاہے جیسے بھی۔۔۔۔

دوسری طرف جھیل کے کنارے بنی اس حویلی کے زنانہ حصے میں مورے کی آواز گونج رہی تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ مسلسل اپنی بات پہ با ضد تھی۔۔۔۔۔

پاس ہی سکن رنگ کی سادہ سی شلوار قمیض پہنے زرشاہ سر جھکا کے بیٹھی تھی

اور دوسری طرف واجد لالا سنجیدہ سا چہرہ لیے کھڑے تھے

رخ کھڑکی کی طرف تھا نظریں بل کھاتی سڑک پہ جمائے کسی گہری سوچ میں گم تھے

صوفے پہ سابقہ لباس میں ماؤف دماغ کے ساتھ دراب خان بیٹھے تھے چہرہ سپاٹ تھا دونوں بازو گھٹنوں پہ جمائے ذرا نیچے کی طرف جھکے ہوئے تھے نظریں نیچے زمین پہ جما رکھی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

"یہ امارہ آخری فیصلہ ہے واجد ام اپنی بیٹی کو ایسے کسی جرگے کی نظر نہیں کرے گا۔۔۔۔۔"

وہ دو ٹوک انداز اپنا کے اب رخ موڑ کے بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔

"اب بات تمہارا مرضی سے نکل گیا ہے مورے جرگے میں زبان دے آیا ہے ام۔۔۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

وہ پلٹے تھے پھر جھنجھلا کے بولے تھے۔۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"تم تو ایسے کہہ رہا ہے خان جیسے یہ تمہاری بہن کا مسئلہ نہیں کسی باہر کی لڑکی کا مسئلہ ہے تم جانتا ہے ضرار خان کو کس قدر خبطی انسان ہے ام کس طرح اعتبار کرلیں۔۔۔۔۔۔"

انہوں نے بھی حیرت اور غصے سے اپنے سمجھدار بیٹے کی طرف دیکھا تھا۔۔۔۔

مورے وہ بھی دے رہا ہے اپنا لڑکی۔۔۔۔۔۔"تم ام کو شرمندہ مت کرواؤ ام نے انکار کیا نا پورا گاؤں امارے خلاف ہو جائے گا ام اکیلا ہو جائے گا۔۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

وہ التجائیہ انداز میں کہتے ہوئے صوفے پہ بیٹھے تھے اور ایک مدد طلب نظر اپنے بھائی پہ ڈالی تھی جو۔۔۔۔۔اب بھی تک لاتعلق سے بیٹھے تھے۔۔۔۔۔

"واجد۔۔۔۔۔ام کچھ نہیں جانتا۔۔۔۔۔اگر زرشاہ اور دراب کی مرضی ہے ادھر تو ام کچھ نہیں بولے گا اگر نہیں ہے تو۔۔۔۔ام تمہیں زبردستی نہیں کرنے دے گا۔۔۔۔۔"

وہ کچھ نرم پڑ گئی تھی اس لیے ختمی لہجے میں کہتے ہوئے زرشاہ اور دراب کی طرف دیکھا تھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زرشاہ نے پہلی بار سر اٹھایا تھا

آنکھوں کے سامنے ایک دفعہ پھر وہی چہرہ آیا تھا جس نے اس کا چین وسکون غارت کر دیا تھا

پھر ایک نظر واجد لالا کی طرف دیکھا تھا

جو آس بھری نظروں سے اسے دیکھ رہے تھے

''جیسے لالا کی مرضی امارے بارے میں غلط فیصلہ نہیں کرے گا وہ ام کو اس کا فیصلہ قبول ہے۔۔۔۔۔''

www.novelsclubb.com

وہ سر جھکا کے آہستہ آواز میں اتنا ہی بولی تھی۔۔۔۔۔

مورے نے ایک گھوری سے اسے نوازا تھا۔۔۔۔

واجد لالا کے چہرے پہ خوشی کی ایک لہر دوڑ گئی تھی جو دراب کا جواب سنتے ہی معدوم ہو کے غائب ہو گئی تھی۔۔۔۔

"ہمیں نہیں قبول۔۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

انہوں نے پہلی دفعہ سر اٹھا کے تپش بھری نظروں سے لالا کو دیکھا تھا۔۔۔

"آغا جان تم کو ہمارا بات سمجھ نہیں آرہا ہم کو وہ بندہ نہیں قبول۔۔۔۔۔"

آغا جان کے گھر میں قدم رکھتے ہی اس نے قدرے اونچی آواز میں اپنا مؤقف بیان کیا تھا۔۔۔۔۔

"ہم کسی قیمت پہ اتنی بد تمیز لڑکی سے شادی نہیں کرے گا۔۔۔۔"

وہ اپنی جگہ سے اٹھ کھڑے ہوئے تھے ساتھ ہی سرد لہجے میں بولے تھے۔۔۔

www.novelsclubb.com

آغا جان ام کسی قیمت پہ اس پچاس سال کے بندے سے شادی نھیں کرے گا

المظ نے برا سا منہ بنا کے ضدی لہجے میں کہا تھا۔۔۔۔

"ام زبان دے چکا ہے دراب خانے۔۔۔۔اب نہیں پھر سکتا زبان سے۔۔۔۔۔"

واجد لالا نے بھی فوراً جتایا تھا۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

"ہم زبان دے چکا ہے المظ۔۔۔۔۔۔اب کچھ نہیں ہو سکتا۔۔۔۔۔"

آغا جان نے بھی نرمی سے بتایا تھا۔۔۔۔۔

زہ صرف ستاژبی لپارہ خپلہ اودہ زرشا زندگی نہ خرابہ ہوم

(''میں صرف تمہاری زبان کے لیے اپنی اور زرشاہ کی ذندگی خراب نہیں ہونے دوں گا۔۔۔۔۔)

اس نے جھنجھلا کے پشتو زبان میں اپنا مؤقف بیان کیا تھا۔۔۔

''آغا جان یہ فیصلہ تمہارا۔۔۔۔۔۔ ضرار لالا کو بھی منظور نہیں لالا تم بتاؤ نا تم کسی اور کو پسند کرتا ہے۔۔۔''؟

المظ نے فوراً سے بال اس کے کوٹ میں پھینکی تھی۔۔۔۔

وہ گڑبڑا گیا تھا۔۔۔۔۔

آغا جان سوالیہ نظروں سے اسے دیکھ رہے تھے

گل مینے کا دل زور زور سے دھڑکنے لگا تھا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

"نہ اغا جانہ زہ چا سرہ مینہ نہ کوم مونگتہ خو ستا سو ژبہ ٹولو نہ وڑاندی دہ"

(''نہیں آغا جان میں کسی سے محبت نہیں کرتا ہم کو تو تمہاری زبان سب سے آگے ہے۔۔۔۔۔۔'')

اس نے فوراً اسے جان چھڑا کے گل مینے سے نظریں چرائی تھی

گل مینے کے اندر چھن سے کچھ ٹوٹا تھا

www.novelsclubb.com

اور المظ تو منہ کھول کے اسے دیکھتی ہی رہ گئی تھی۔۔۔۔

یعنی گل مینے کے جذبات یک طرفہ تھے۔۔۔۔۔

اس نہ دی زندگی خرابگی یو ورز خووادہ کول اوستا خو عمر تیریگی تہ خوشحالہ ہوسہ دمرہ زوانہ خزہ درتہ ملاوی گی

(''کوئی ی نہیں زندگی برباد ہو رہی ایک دن تو شادی کرنی ہی تھی تم نے عمر گزر رہی ہے تمہاری تم تو خوش ہوا تنی جوان بیوی مل رہی تمھیں۔۔۔۔۔'')

www.novelsclubb.com

انہوں نے پشتو میں ہی سختی سے جھڑک ڈالا تھا انہیں وہ وہی احترام سر جھکا کے رہ گۓ تھے۔۔۔۔۔

اور دوسری طرف المظ بھی اپنا سا منہ لے کے رہ گئی تھی

ضرار تو اس سارے معاملے سے بالکل بھی پریشان نہیں لگ رہا تھا

پریشان تو وہ تھی تو حل بھی اسے ہی تلاش کرنا تھا

اور حل ایک ہی تھا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ کچھ سوچ کے اٹھ کھڑی ہوئی ی۔۔۔۔۔۔

♥♥♥♥♥

صبح کی ہلکی ہلکی سفیدی اس وادی میں پھیل رہی تھی ساری ساری کروٹیں بدلتے گزری تھی۔۔۔۔۔اس لیے ونڈا سکرین کے باہر ہلکی ہلکی روشنی دیکھ کے ہی وہ اٹھ کے بیٹھ گ ئی تھی

اس کے بعد سے اس کا گل مینے سے آمنا سامنا نھیں ہوا تھا لیکن اسے یقین تھا اس نے بھی رات رو کے ہی گزاری ہو گی

www.novelsclubb.com

اسے سب سے ذیادہ غصے دراب پہ ہی آرہا تھا

کیا تھا وہ اسے اس دن بے عزت نہ کرتا تو آج یہ سب نہ ہوتا۔۔۔۔۔

زرعو نے جو نیچے میٹرس پہ سو رہی تھی کروٹ بدلی تھی پھر نیم وا آنکھیں کھول کے اسے دیکھا تھا۔۔۔۔۔

مختیار کی عادت تھی وہ ذرا کم ہی گھر آتا تھا اس میں آوارگی ذرا زیادہ تھی جس کی وجہ سے آئے روز اس کے اور زرعو نے کے جھگڑے رہتے تھے اور وہ اکثر ناراض ہو کے مکمل ہی المظ کے پاس رہائی ش اختیار کر لیتی تھی۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

"باجی تم جاگ کیوں رہا ہے۔۔۔۔۔"؟

اس نے حیرت سے پوچھا تھا

۔۔۔۔

”ایسی ٹینشن میں کسے نیند آتا ہے۔۔۔۔۔“؟

اس نے افسردگی سے کہا تھا۔۔۔

”نہ باجی تم غم نہ کر وہ برا آدمی نہیں ہے ہمارا خالہ ذاد ہے ناوہ اس کا خاص ملازم ہے ام نے پوچھا اس سے وہ کہتا ہے کہ بڑا اچھا آدمی ہے۔۔۔۔“

www.novelsclubb.com

اس نے اپنے طور پہ اسے تسلی دی تھی۔۔۔

لیکن المنظ کے ذہن میں کچھ اور ہی چل رہا تھا

"زرعونہ تم اسے کال کرو۔۔۔۔۔۔"

اس نے فوراً اسے کہا

زرعونہ الجھن بھری نظروں سے اسے دیکھ رہ گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

"کیا مطلب باجی۔۔۔۔۔"؟

اس نے نا سمجھی سے پوچھا۔۔۔۔

”تم اسے کال کرو اسے کہو۔۔۔۔ کہ دراب خان آج کس وقت اکیلا ہو گا۔۔۔۔“؟

وہ چھلانگ لگا کے اس کے قریب میٹرس پہ آ کے بیٹھی اور پر جوش سی اسے کہنے لگی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

”نہ باجی ایسا نہ کرو اس کو بڑا غصہ ہو گا تم پہ۔۔۔۔“

وہ اس کے دماغ میں چلنے والی حکمت عملی سمجھ گ ئی تھی اس لیے اسے روکنا چاہا۔۔۔۔"

زرعونہ ام تمہیں حکم دے رہے ہیں۔۔۔۔"

اس نے اس دفعہ اسے گھور کے دیکھتے ہوئے ذرا سختی سے کہا۔۔۔۔

تو ناچار و ناچار اسے کال کرنی ہی پڑی۔۔۔

www.novelsclubb.com

تیسری بیل پہ اس نے فون اٹھا لیا تھا اس طرف جلدی اٹھنے کا رواج ہے یوں بھی۔۔۔۔

اس نے ساری معلومات المنظ کو دے دی تھی

کہ وہ شام کو چار بجے ڈیرے جائے گا۔۔۔۔

اس واقعے کے بعد اس پہ سختی زیادہ ہو گئی تھی

لیکن اب شام کو چار بجے وہ گھر سے نکلے گی کیسے''؟

اب وہ یہ سوچ رہی تھی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

♥♥♥♥♥♥

جیسے ہی شام کے سائے گہرے ہوئے تھے۔۔۔۔وہ بے چینی سے پورے کمرے کے چکر کاٹ رہی تھی۔۔۔۔۔۔گھر میں آغا جان ضرار لالا اسفندیار اور شیراز تینوں موجود تھے ان کی موجودگی میں نہیں نکل سکتی تھی وقت تیزی سے گزر رہا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

کچھ سوچ کے وہ پلٹی تھی۔۔۔

زرعو نے جو اس پہ نظریں ٹکا کے بیٹھی تھی۔۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"زرعو نے تم اماری واپسی تک یہ دروازہ مت کھولنا کوئی ی پوچھے امارا تو کچھ مت بولنا امارے بستر پہ۔۔۔۔۔منہ تک کمبل اوڑھ کے لیٹ جانا سب یہی سمجھے گا کہ ام سو رہا ہے۔۔۔۔۔۔"

وہ ہدایت دیتے ہوئے کھڑکی کھولنے لگی جو باہر حجرے کی طرف کھلتی تھی۔۔۔۔

زرعو نے گھبرا کے اس کی طرف بڑھی تھی۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

"باجی خدا کے لیے جلدی واپس آنا ام کو کسی مصیبت میں مت ڈالنا۔۔۔۔۔"

وہ ڈری ہوئی ی تھی اسی لیے اس سے درخواست کر رہی تھی

اس نے زرعونے کا پختونوں کے طرز پہ بنا عبایہ پہنا۔۔۔۔جس نے اس کے چہرے کے ساتھ ساتھ اس کے کپڑوں کو بھی چھپا دیا تھا اب جالی سے صرف اس کی آنکھیں نظر آرہی تھی

یہ سب اس لیے کیا جارہا تھا

کہ باہر بیٹھے سیکیورٹی گارڈ کو لگے کہ۔۔۔۔۔۔یہ زرعونہ ہے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

''باجی جلدی واپس آنا۔۔۔۔باہر موسم بھی بہت خراب ہے۔۔۔۔۔''

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کھڑکی سے چھلانگ لگانے تک زرعونہ یاددہانی کروانا بھولی نہیں تھی

گھر سے وہ بہت آسانی سے نکل گ ئی تھی۔۔۔۔۔

وہ سوات کی ہر جگہ سے واقف تھی تھوڑی دیر بعد وہ اس کے ڈیرے پہ موجود تھی۔۔۔۔۔۔

دور سے ہی وہ اسے کچھ لوگوں کے ہمراہ چارپائی ی پہ بیٹھے نظر آگ ئے تھے

www.novelsclubb.com

وہ اکیلا نہیں تھا اسے اکیلے میں بات کرنی تھی۔۔۔۔۔

کچھ سوچ کے وہ اس کے پاس جا کے کھڑی ہو گئی۔۔۔۔۔

دراب نے چونک کے اس کی طرف دیکھا تھا

قریب بیٹھے دوسرے لوگوں کی بھی ایسی ہی حالت تھی۔۔۔۔۔

"ہم نے آپ سے بات کرنی ہے۔۔۔۔"؟

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس نے آواز کو ذرا موٹا کر کے اسے کہا تھا تو دراب نے پہلے نا سمجھی سے اس برقعہ پوش کو دیکھا تھا پھر آنکھ کے اشارے سے۔۔۔۔۔ان لوگوں کو جانے کا کہا تھا وہ فوراً وہاں سے چلے گ ئے تھے

اس نے اسے بیٹھنے کا کہا تھا تو وہ فوراً سامنے والی چارپائی پہ بیٹھ گ ئی تھی۔۔۔۔۔

"آپ کون ہیں میں نے پہچانا نہیں آپ کو"؟

www.novelsclubb.com

اس کی خالص اردو کے جواب میں اس نے بھی اردو کا استعمال کیا تھا۔۔۔۔

"ام ہونے والا بیوی ہے تمہارا۔۔۔۔۔"

اس نے فورا اسے برقعہ اٹھا کے چبا چبا کے کہا تھا

توان کے اعصاب تن گ ئے تھے اسے اپنے سامنے دیکھ کے۔۔۔۔۔

''تم یہاں کیا کر رہی ہو۔۔۔۔۔۔ تمہاری ہمت کیسے ہوا دوبارہ امارے سامنے بھی آنے کا۔۔۔۔۔''

www.novelsclubb.com

وہ اٹھ کھڑے ہوئے تھے پھر قدرے اونچی آواز میں غصے سے بولے تھے

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تو اس نے ان کا ہاتھ پکڑ کے زبردستی انہیں دوبارہ چارپائی پہ بیٹھایا تھا۔۔۔۔۔

اب ام آہی گیا ہے تو اماری بات سن لو"

وہ ناگواری سے بولی تھی ہاتھ ابھی تک پکڑ رکھا تھا

وہ کچھ ٹھنڈے پڑ گ ئے تھے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

"ام تمہیں یہ کہنے آیا تھا کہ ام یہ شادی نہیں کرنا چاہتا یقیناً تم بھی نہیں کرنا چاہتے ہو گے کوئی ی حل نکالو ورنہ بہت برا ہو گا۔۔۔۔"

وہ سنجیدگی سے بول رہی تھی

"براہوگا بھی تو تمہاری وجہ سے ہی ہوگا تم نے کس قدر گھٹیا الزام لگایا ام پہ دل چاہتا تمہاری جان لے لیں ام۔۔۔۔"

انہوں نے غصے سے کہتے ہوئے اپنا ہاتھ چھڑایا تھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

"اچھا او گئی نا غلطی اب پوری عمر تو نہیں بھگت سکتا ام۔۔۔۔۔ تم کوئی حل نکالو نا۔۔۔۔۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس نے خفگی سے کہہ کے اسے امید بھری نظروں سے دیکھا تھا۔۔۔۔

"ام کچھ نہیں کر سکتا مڑاں واجد لالا زبان دے چکا ہے۔۔۔۔"

اس نے ہری جھنڈی دکھائی ی تو المظ کا منہ بن گیا تھا۔۔۔۔

"تو اب کیا ہو گا۔۔۔۔۔"؟

www.novelsclubb.com

وہ روہانسی ہو گ ئی تھی

''تمہاری میری شادی ہو گی۔۔۔۔۔''

انہوں نے مصنوعی مسکراہٹ کے ساتھ تپانے والے لہجے میں کہا تھا۔۔۔۔۔

وہ ان کی شکل دیکھ کے رہ گ ئی۔۔۔۔۔

''ام اتنا چھوٹا ہے تم سے۔۔۔۔۔''؟

www.novelsclubb.com

اس نے قدرے معصومیت سے کہا۔۔۔۔۔۔۔

"اب غلطی کیا ہے تو سزا تو ملے گا ہی نا۔۔۔۔۔۔۔"

وہ نرم پڑ گئے تھے

اٹھ کھڑے ہوئے تھے۔۔۔۔۔

"تم گھر جاؤ اپنے۔۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

وہ کہتے ہوئے دو قدم آگے گئے۔۔۔۔۔۔

تو اس نے ایک دفعہ پھر ان کا بازو پکڑ لیا۔۔۔۔

اس لڑکی کو ہاتھ پکڑنے کی پتہ نہیں کیا عادت ہے۔۔۔۔

وہ جھنجھلا کے پلٹے۔۔۔۔

"تم ام کو گھر لے جا کے مارے گا تو نہیں۔۔۔۔"؟

www.novelsclubb.com

اس کی آنکھوں میں آنسو تھے۔۔۔۔۔

وہ شادی سے ذیادہ اس بات سے ڈر رہی تھی۔۔۔۔

ان کا دل ایک دم سے پگھل گیا تھا

وہ گھٹنوں کے بل زمین پہ بیٹھے تھے۔۔۔

”ام وعدہ کرتا ہے تم سے تم کو نہیں مارے گا۔۔۔۔۔ یہ شادی فلحال بڑوں کی خوشی کے لیے کرلو تم ام زبان دیتا ہے تم کو۔۔۔۔۔ تم ہمارے ساتھ نہیں رہنا چاہو گے تو ام چھوڑ دے گا تم کو زبردستی نہیں کرے گا۔۔۔۔“

www.novelsclubb.com

اس نے نرمی سے اسے سمجھایا تھا

اس کی آنکھیں چمک اٹھی تھی۔۔۔۔

یہی سننے آئی ی تھی وہ

اس نے فوراسے کسی بچی کی طرح ان کی گردن کے گرد بازو حمائی ل کیے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

"بہت اچھا ہو تم۔۔۔۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ خوشی سے بولی تھی۔۔۔۔۔

"یار تم بے باک بھی بہت ہو۔۔۔۔۔۔"

اس نے اس کے بازوؤں کے پیچھے ہٹاتے ہوئے جھنجھلا کے کہا تھا

تو وہ ہنستی ہوئی ہی اٹھ کھڑی ہوئی ہی تھی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

انہیں نہیں پتہ تھا یہ شادی انہیں کتنی مہنگی پڑنے والی تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کیونکہ مقابل المظ خان یوسفزئی ی تھی جو رنگ بدلنے سے واقف تھی

#تو_جو_ہمدرد_ہوا_میرا❤️

#ایمان_خان❤️

#قسط_4❤️

----

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

دراب کے ساتھ بات کرنے کے بعد اسے ایک چیز کا اندازہ تو ہو ہی گیا تھا کہ ۔۔۔۔۔۔اس معاملے میں جتنی وہ بے بس ہے اتنا ہی وہ بھی بے بس ہے۔۔۔۔۔۔۔اور یہ بھی کہ وہ بھی اسی کی طرح اسے زیادہ پسند نہیں کرتا ۔۔۔۔۔ لیکن یہ بھی ایک حقیقت تھی کہ جرگے میں کیا گیا فیصلہ اب بدلا نہیں جا سکتا۔۔۔۔۔ضرار لالا کے ارادوں سے تو وہ واقف نہیں تھی کہ وہ اس شادی کو نبھانے کا ارادہ رکھتا ہے یا نہیں۔۔۔۔۔یا اس کے دل میں گل مینے کے لیے کوئی ی جذبات ہے یا نہیں۔۔۔۔۔۔۔ لیکن ایک بات تو صاف تھی کہ وہ اور دراب خان دونوں یہ شادی نبھانے کا ارادہ نہیں رکھتے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔اس لیے وقتی طور پہ اس نے بھی چپ سادھ لی تھی۔۔۔۔۔ گل مینے کی تپش بھری نظریں ہر وقت اس پہ جمی رہتی تھی لیکن حیرت انگیز بات یہ تھی کہ ضرار لالا کی اس بات کے بعد سے اس نے بھی چپ سادھ لی تھی اس نے آغا جان کو رضامندی دے دی تھی اور ان کی شادی کی تیاریوں کا آغاز باقاعدہ طور پہ ہو گیا تھا۔۔۔۔۔۔ضرار ہر کام میں بڑھ

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

چڑھ کے حصہ لے رہا تھا لیکن پتہ نہیں کیوں المظ کو لگتا تھا کہ وہ دیکھاوا کرتا ہے۔۔۔۔۔ان کی شادی کی ہر رسم عام لوگوں کی طرح ہی ہوئی تھی مہندی برات ولیمہ۔۔۔۔۔۔دونوں خاندانوں نے بڑھ چڑھ کے حصہ لیا تھا نیا رشتہ بننے والا تھا تو پرانی دشمنی کی سرد مہری بھی کم ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔ان ساری تقریبات میں جو سب سے زیادہ خوش تھی وہ دراب خان کی مورے تھی۔۔۔۔ان کو تو جیسے دراب خان کے لیے ایسی ہی لڑکی کی تلاش تھی ۔۔۔۔۔۔وہ پوری شادی میں اسی پر ہی صدقے واری ہی جاتی رہی تھی۔۔۔۔۔المظ کی خوبصورتی پہ وہ جیسے فدا ہی ہو گئی تھی انہیں وہ کافی معصوم لگ رہی تھی۔۔۔۔۔ان کی امیدوں کا جنازہ اس وقت نکلا تھا جب انہوں نے اسے اپنی ہی مہندی پہ جھوم جھوم کے ناچتے دیکھا تھا۔۔۔۔۔۔زر شاہ کے اندر تو عجیب سی خوشی سرائیت کر گئی تھی وہ جو خواب تھا۔۔۔۔۔۔وہ حقیقت بننے والا تھا۔۔۔۔۔۔۔وہ آنکھیں بند کرتی تھی تو سامنے ضرار کا چہرہ آجاتا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تھا۔۔۔۔۔۔ کبھی اسے یہ سوچ کے نیند نہیں آتی تھی۔۔۔۔۔ کہ کل وہ شخص ہمیشہ کے لیے اس کا ہو جائے گا۔۔۔۔۔۔اس ساری صورتحال میں سب سے زیادہ نہ خوش دراب خان تھے۔۔۔۔۔۔انہوں نے کبھی بھی اپنے لیے اتنی چھوٹی عمر کی لڑکی شریک حیات کے طور پہ نہیں سوچی تھی لیکن قسمت نے ان کے ساتھ عجیب کھیل کھیلا تھا۔۔۔۔۔۔۔انہوں نے بے دلی سے سارے فنکشنز اٹینڈ کیے تھے۔۔۔۔۔۔انہیں سب سے زیادہ فکر زرشاہ کی تھی۔۔۔۔۔۔پتہ نہیں ضرار اس کے ساتھ کیسا رویہ اختیار کرے گا۔۔۔۔۔انہیں سوچوں میں کب ان کی زندگی میں المظ اور کب زرشاہ کی زندگی میں ضرار شامل ہوا تھا انھیں پتہ بھی نہیں چلا تھا۔۔۔۔۔۔۔المظ رخصت ہو کے اس حویلی آگ ئی تھی اور زرشاہ وہاں چلی گ ئی تھی۔۔۔۔۔وہ شادی کی پہلی رات ان کی زندگی کے ن ئے دور کا آغاز تھا جو وہ نہیں جانتے تھے کیسا ہو گا۔۔۔۔"؟

www.novelsclubb.com

♥♥♥♥♥♥♥

رات کے گہرے سائے پھیل چکے تھے باہر ہر طرف سناٹا تھا صرف اس رنگ برنگی بتیوں سے سجائی ی گ ئی حویلی میں معمول سے ہٹ کے چہل پہل تھی وہ باہر حجرے میں اپنے دوستوں کے ساتھ باتیں کر رہے تھے مورے کے تیسری بار بلانے پہ انہیں دوستوں کو الوداع کہہ کے اندر زنانے کی طرف جانا ہی پڑا۔۔۔۔اندر زنانے میں مورے خفا خفا سی کھڑی تھی۔۔۔

"دراب خان اب تم یہ حرکتیں چھوڑ دو اپنا اب تمہارا شادی ہو گیا ہے تمہارا بیوی تمہارا کمرے میں انتظار کر رہا ہے تم باہر دوستوں کے ساتھ بیٹھا ہیں۔۔۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

انہوں نے وہی کھڑے کھڑے اسے اچھی خاصی جھاڑ پلادی تھی۔۔۔۔

"اب جاؤ تمہارا بیوی تمہارا انتظار کر رہا ہے۔۔۔۔"

اگلا حکم ملتے ہی وہ کسی روبورٹ کی طرح کمرے کی طرف چل پڑے۔۔۔۔

وہ جیسے ہی دروازے سے اندر داخل ہوئے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تو انہیں دو سو واٹ کا کرنٹ لگا۔۔۔۔

سامنے وہ دلہن کے لباس میں۔۔۔۔۔ہاتھ میں انہیں کی بندوق تھامے جس کا رخ انہیں کی طرف تھا۔۔۔۔۔ کھڑی تھی۔۔۔۔

"خبر دار جو تم نے ایک قدم بھی آگے بڑھایا۔۔۔۔"

اس نے سخت نظروں سے گھورتے ہوئے وہی روکا۔۔۔۔۔

"میں تمہیں یہ موقع ہر گز نہیں دوں گی کہ تم مجھے ہاتھ سے پکڑ کے کمرے سے باہر نکال دو۔۔۔۔۔"میں تم کو کمرے میں گھسنے ہی نہیں دوں گی۔۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

اس کی اگلی دھمکی حیران کن تھی۔۔۔۔۔

وہ اس ٹانگ برابر لڑکی کو دیکھ کے حیران ہی تو رہ گئے تھے جو عمر کا لحاظ کیے بغیر۔۔۔۔۔انہیں تم تم کہہ رہی تھی۔۔۔۔۔

"لڑکی یہ کیا فضول حرکت ہے۔۔۔۔۔نیچے کرو یہ بندوق۔۔۔۔۔"

"انہوں نے ماتھے پہ بل ڈال کے ناگواری سے اسے روکا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

"اور اپنی حد میں رہ کے بات کرو ہم سے۔۔۔۔۔رشتے کا نہ سہی عمر کا لحاظ کر لو۔۔۔۔۔"

انہوں نے سنجیدگی سے اسے شرم دلانے کی کوشش کی تھی۔۔۔۔

”نکاح کے پیپر پہ سائن کرتے وقت تو یہ شرم نہیں آئی تھی تم کو۔۔۔۔“

وہ بندوق بیڈ پہ رکھ کے ان کے بالکل مقابل آکے کھڑی ہو گئی تھی۔۔۔

وہ قد میں ان سے کافی چھوٹی تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

”وہ میری مجبوری تھی لیکن تم اپنی حیثیت مت بھولو۔۔۔۔“

انہوں نے انگلی کے اشارے سے اسے وارن کیا تھا۔۔۔۔

”شوہر ہونے کا رعب نہ کسی اور پہ جھاڑی ئے گا۔۔۔۔۔“

اس نے ان کی انگلی ہی پکڑ لی تھی

وہ الگ حیران پریشان تھے یہ لڑکی تھی کہ آفت۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

”کیا مصیبت ہو یار تم۔۔۔۔۔“

WWW.NOVELSCLUBB.COM

انہوں نے۔۔۔۔۔۔اپنی انگلی چھڑوا کے۔۔۔۔۔وہاں سے ہٹنے میں عافیت جانی

اور بیڈ پہ جا کے کمبل تان لیا۔۔۔۔

سونے کا موڈ ہوا تو تم زمین پہ سو جانا۔۔۔۔۔"

انہوں نے کمبل سے منہ نکال کے حکم جاری کیا تھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ بجلی سی تیزی کے ساتھ ان کی طرف بڑھی تھی اور ان کے منہ سے کمبل کھینچا

تھا۔۔۔۔۔

"میں کس خوشی میں نیچے سو جاؤں۔۔۔۔۔"

"یہ امارا جہیز کا بیڈ ہے۔۔۔۔۔"

"تم سوئے گا نیچے۔۔۔۔۔"

اس کے اگلے حکم پہ تو وہ واقعی ہی سٹپٹا کے رہ گئے تھے۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"تمہیں پتہ ہے تم اس وقت کس سے اس بدتمیزی سے بات کر رہی ہو۔۔۔۔۔۔"؟

اس لڑکی کی بدتمیزی انہیں غصہ دلا رہی تھی۔۔۔۔

"ہاں پتہ ہے میں اس وقت ایک ایسے انسان سے بات کر رہوں ہوں جو میرے ہی جہیز کے بیڈ پہ بیٹھ کے مجھے ہی دھمکی دے رہا تھا۔۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

اس نے پراعتماد لہجے میں انہیں دھول چٹا دی تھی۔۔۔۔

وہ بس اسے دیکھ کے رہ گ ئے تھے

اس کی بھی اردو ان کی طرح کافی صاف تھی اور اس وقت وہ دونوں اردو میں ہی بات کر رہے تھے۔۔۔۔۔

"ایسے منہ کیا دیکھ رہے ہو امارا۔۔۔۔۔"؟

وہ اسے خاموش دیکھ کے دوبارہ اپنی ٹون میں لوٹ آئی ی تھی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

"میں شوہر ہوں تمہارا تم کو مجھے زمین پہ سلاتے ہوئے شرم نہیں آئے گی۔۔۔۔"؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ان نے یوں ہی کمبل کو چہرے سے ہٹائے ہوئے دبا دبا احتجاج کیا تھا۔۔۔۔

"نہ مجھے بالکل بھی شرم نہیں آئے گی۔۔۔۔"؟

اس نے فوراً سے نفی میں سر ہلایا۔۔۔۔

"تم کو نیچے زمین پہ سونا پڑے گا کیونکہ یہ میرے جہیز کا بیڈ ہے۔۔۔۔"؟

www.novelsclubb.com

اس نے اپنی بات پہ زور دے کے صاف اردو میں اس دفعہ ذرا رعب سے کہا تھا۔۔۔۔

”ہم نے جہیز نہیں مانگا تھا تم سے۔۔۔۔۔“؟

انہوں نے کمبل کو دور پھینک کے قدرے ناراضگی سے کہا تھا۔۔۔۔۔

خود سرہانا اٹھا کے میٹرس پہ چلے گ ئے تھے۔۔۔۔۔

وہ سر جھٹک کے دلہن کے لباس میں ہی لیٹ گ ئی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

پھر کچھ خیال آتے ہی اٹھ بیٹھی تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اوہ خانہ خراب۔۔۔۔۔۔زیور ہی نہیں اتارا ام نے۔۔۔۔۔"؟

وہ چھلانگ مار کے بیڈ سے اتری تھی

انہوں نے ناگواری سے اسے دیکھ کے کروٹ بدل لی تھی

اس نے ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑے ہو کے۔۔۔۔۔اپنے کھلے بالوں کو ایک طرف ڈالا اور اپنے گلے میں پہنا ہار اتارنے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

بہت کوشش کے بعد بھی وہ ڈوری کھولنے میں ناکام ہی رہی۔۔۔۔

جھنجھلا کے وہ پیچھے مڑی تو وہ رخ موڑے لیٹے تھے۔۔۔۔

وہ چلتی چلتی ان کے قریب آئی ی

پھر وہی میٹرس پہ بیٹھ کے ان کے اوپر جھکی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ان کی پیشانی اور ان کے چہرے کے درمیان تھوڑا سا فاصلہ تھا۔۔۔۔۔

وہ شاید سو چکے تھے۔۔۔

"خان صاحب۔۔۔۔"؟

اس نے ذرا التجا بھرا انداز اپنایا

ان پہ کوئی اثر نہیں ہوا

www.novelsclubb.com

"دراب خان۔۔۔۔"؟

اس نے اس دفعہ چلا کے کہا

تو وہ دل تھام کے اٹھ بیٹھے۔۔۔۔۔

تھوڑی دیر تو وہ نارمل ہی نہ ہو سکے۔۔۔۔۔

پھر جب وہ اپنے حواسوں میں لوٹے

www.novelsclubb.com

تو خشمگین نظروں سے اسے گھور کے کہہ رہ گ ئے۔۔۔۔

"یار تم کون سی دشمنی نکال رہا ہے ام سے۔۔۔۔۔"؟

وہ جھنجھلا کے بولے تھے۔۔۔۔۔

"وہی جو تم نے بے عزتی نہیں کیا تھا امارا۔۔۔۔۔"

اس نے بالوں کو ایک ادا سے جھٹ کے۔۔۔۔۔۔۔ ذرا لاپرائی ی سے کہا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

"یار ام اس کے لیے ہاتھ جوڑ کے معافی مانگتا ہے تم سے۔۔۔۔۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تنگ آ کے انہوں نے ہاتھ ہی جوڑ دیئے تھے۔۔۔۔۔

"جاؤ دراب خان معاف کیا تم کو۔۔۔۔۔"

اس نے ہاتھ کے اشارے سے بڑے پن کا مظاہرہ کیا تھا۔۔۔۔۔

"اب تم ایک مہربانی کر دو یہ امار اہار کھول دو ذرا۔۔۔۔۔"؟

www.novelsclubb.com

وہ پیٹھ ان کی طرف کر کے بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

وہ اسی پوزیشن میں بیٹھے رہے

اس نے گردن ذرا ترچھی کر کے انہیں یوں ہی بیٹھا دیکھا

پھر برا سا منہ بنا کے اٹھ کھڑی ہوئی ی۔۔۔۔

"یار تم سو ہی جاؤ۔۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

وہ تیز لہجے میں کہتے ہوئے ان کے قریب سے اٹھ گ ئی۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اور ایک دفعہ پھر ہار کے ساتھ جنگ لڑنے میں مصروف ہو گئی

انہوں نے ایک تھکی ہوئی سی سانس ہوا کے سپرد کی اور گرنے کے سے انداز میں میٹرس پہ دوبارہ لیٹ گئے۔۔۔۔

لیکن اب وہ چھت کو گھور رہے تھے۔۔۔۔

"یہ لڑکی ان کی اگلی زندگی جہنم بنائے گی اتنا اندازہ ہو گیا تھا انہیں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

♥♥♥♥

زرشاہ نے ایک نظر اطراف کا جائزہ لیا۔۔۔۔پورا کمرہ گلاب کے پھولوں سے سجایا گیا تھا۔۔۔۔۔اس کی سیج بھی پھولوں سے سجائی گئی تھی کمرے میں مدہم روشنی تھی۔۔۔۔۔اور گلاب کے پھولوں کی مہک تھی۔۔۔۔۔وہ اس وقت ڈیپ ریڈ کلر کے لہنگے میں ہلکے سے میک اپ کے ساتھ بھی بہت حسین لگ رہی تھی۔۔۔۔۔۔دوپٹہ سر سے ہوتے ہوئے بیڈ پہ بھی پھیلا رکھا تھا۔۔۔۔۔چہرے پہ خوشی کے رنگ واضح تھے۔۔۔۔۔۔دروازہ کھلنے کی آواز پہ اس نے سر مزید جھکا لیا تھا۔۔۔۔گھونگھٹ کی اوٹ سے اس نے دیکھا تھا اس نے دروازہ بند کیا تھا۔۔۔۔پھر کالے رنگ کی شیروانی اتاری تھی۔۔۔۔۔اور واش روم میں چلا گیا تھا اس نے زرشاہ کو ایک نظر دیکھنے کی بھی زحمت نہیں کی تھی۔۔۔۔اس کا چہرہ یکدم بجھ گیا تھا۔۔۔۔۔اور دل بھی۔۔۔۔۔تھوڑی دیر بعد وہ واشروم سے نکلا تھا اب وہ سفید قمیض شلوار میں تھا جس کے کف کہنیوں تک موڑ رکھے تھے۔۔۔۔۔داڑھی اور سر کے بال بھیگے ہوئے تھے۔۔۔۔۔۔وہ

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ماتھے کو انگلیوں سے مسلتا ہوا اسے کافی تھکا تھکا سا لگا وہ زرشاہ کو یوں نظر انداز کر رہا تھا جیسے وہ اس کمرے میں ہو ہی نا۔۔۔۔وہ اس کے قریب ہی بیڈ پہ نیم دراز ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

"جاؤ کپڑے بدل کے آؤ تم۔۔۔۔۔اور چہرہ بھی دھو کے آؤ ام کو میک اپ نہیں پسند۔۔۔۔۔"

اس کے اس حکم پہ وہ فقط اس کا منہ دیکھ کر رہ گئی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ایسے کیا بیٹھی ہو۔۔۔۔۔"؟

جاؤ۔۔۔۔۔

اس دفعہ زرا سرد لہجے میں کہا گیا تھا

وہ تھکے تھکے سے انداز میں اٹھ کے کھڑی ہو گئی۔۔۔۔۔

وہ اسی پوزیشن میں لیٹا رہا

اس نے گردن موڑ کے ایک افسردہ نگاہ اس پہ ڈالی

www.novelsclubb.com

یکدم اس کا دل ہر چیز سے اوچاٹ ہو گیا

اس کی آنکھیں لبالب پانیوں سے بھر گ ئی۔۔۔۔۔

وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی۔۔۔۔۔واشروم میں چلی گ ئی۔۔۔۔۔

جب واپس آئی ی تو وہ سادہ سے لال رنگ کے سوٹ میں تھی چہرہ دھو کے میک اپ صاف کر لیا تھا

www.novelsclubb.com

آنکھیں البتہ لال تھی۔۔۔۔۔

وہ آنکھوں پہ بازو ٹکائے لیٹا ہوا تھا۔۔۔۔۔

وہ چپ چاپ آ کے بیڈ پہ بیٹھ گ ئی۔۔۔۔۔

"سنو۔۔۔۔۔ذرا ٹانگیں دبادو تم میرا۔۔۔۔۔"

نیند میں ڈوبی ہوئی ی آواز پہ وہ چونکی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اس دفعہ اس نے کسی رد عمل کا اظہار نہیں کیا تھا۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

چپ چاپ اس کے پاؤں کی طرف گ ئی تھی اور اس کی ٹانگیں دبانے لگی۔۔۔

کھوئی ی کھوئی ی نظروں سے اسے دیکھ بھی رہی تھی۔۔۔۔

تھوڑی دیر گزر گ ئی تو اس نے آنکھوں پر سے بازو ہٹا کے اسے دیکھا تھا۔۔۔۔

ہونٹوں پہ دل جلا دینے والی مسکان ابھری تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

”ادھر آؤ تم ادھر امارے پاس آ کے سو جاؤ۔۔۔۔۔۔۔۔“

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس نے نرمی سے کہہ کے کروٹ بدل لی تھی۔۔۔۔

وہ ایک دفعہ پھر اس کا منہ دیکھ کے رہ گ ئی تھی آخر یہ انسان چاہتا کیا تھا؟

پھر کچھ سوچ کے ہچکچاتے ہوئے اس سے تھوڑے فاصلے پہ لیٹ گ ئی۔۔۔۔

ابھی آنکھیں بند کر کے لیٹے اسے تھوڑا ہی ٹائم ہوا تھا کہ کسی کی نگاہوں کی تپش اپنے چہرے پہ محسوس کر کے اس نے فٹ سے آنکھیں کھول دی

www.novelsclubb.com

وہ کہنی کے بل لیٹا محویت سے اسے دیکھ رہا تھا آنکھوں میں شرارت تھی۔۔۔۔

"اور زر شاہ ام یہ سوچ رہا تھا کہ ۔۔۔۔۔۔ام تم سے محبت کر ہی لیں۔۔"

وہ سوچنے کی اداکاری کرتے ہوئے رکا اس کے بدلتے تاثرات دیکھے

اس کا چہرہ یکدم شرم کی وجہ سے لال ہوا تھا اس نے نظریں جھکا لی۔۔۔۔

وہ اس پہ تھوڑا جھکا تو اس کی دھڑکنیں بے ترتیب ہوئی ی۔۔۔۔۔۔

"پر یار تم میں کیا خاص ہے تم بھی تو فقط خوبصورت ہے۔۔۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

بات کے آخر میں اس نے اونچا سا قہقہہ لگایا تو اسے محسوس ہوا وہ اس کا مذاق اڑا رہا ہے۔۔۔۔۔

وہ ایک طنزیہ نظر اس پہ ڈال کے ایک دفعہ پھر رخ موڑ گیا۔۔۔۔

وہ افسردگی سے اس کی پیٹھ دیکھ کے رہ گئی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اس کی اگلی زندگی اچھی نہیں گزرنے والی تھی اس بات کا اندازہ اسے ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ ایک ایسے مرد کی زندگی میں شامل ہوئی ی تھی جس کی زندگی میں وہ کہیں نہیں تھی

تو اس کی زندگی میں کون تھا۔۔۔۔۔۔؟

اس نے سوچتے ہوئے بے دلی سے آنکھیں موند لی۔۔۔۔

♥♥♥♥

www.novelsclubb.com

#تو_جو_ہمدرد_ہوا_میرا

#ایمان_خان

#قسط_5

صاف شفاف آسمان پہ چمکتے سورج کا پہرہ تھا جس کی کرنیں لہک لہک کے حویلی کی سمت بڑھ کے اسے اپنے حصار میں لے چکی تھی یہ صبح عام صبح سے مختلف تھی۔۔۔۔کیوں کے دونوں حویلیوں میں ہی نئے لوگوں کا اضافہ ہو چکا تھا۔۔۔۔۔وہ ابھی ابھی سر دھو کے آئی تھی اس کے سر کے بال ابھی تک گیلے تھے رنگت اور کھل گئی تھی اس نے ایک اچٹتی سی نگاہ بیڈ پہ گہری نیند سوتے ضرار خان پہ ڈالی۔۔۔سر پہ دوپٹہ درست کرتی کمرے سے باہر نکل

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

گ ئی۔۔۔۔۔۔ باہر صوفے پہ آغا جان بیٹھے اخبار پڑھ رہے تھے۔۔۔۔ پاس ہی اسفندیار خان اور شیر از خان بیٹھے آپس میں باتیں کر رہے تھے وہ ان تینوں کو سلام کرتی آگے کچن کی طرف بڑھ گ ئی۔۔۔۔ کچن میں پلوشہ بھابھی۔۔۔۔۔اور کومل بھابھی کھڑی آپس میں باتیں کر رہی تھی ساتھ ناشتہ بھی بنانے میں مصروف تھی اسے دروازے پہ کھڑا دیکھ کے دونوں نے مسکرا کے اسے دیکھا تھا۔۔۔۔۔

"ارے زرشاہ تم اتنا جلدی کیوں جاگ گیا۔۔۔۔"؟

www.novelsclubb.com

پلوشہ بھابھی نے چائے کی پتیلی میں دودھ ڈالتے ہوئے دوستانہ لہجے میں کہا تھا۔۔۔۔

"ہاں امارا آنکھ کھل گیا تو سوچا آپ لوگوں کی مدد کر دوں۔۔۔۔۔"

وہ دھیرے دھیرے چلتی قریب آئی اور مسکرا کے اپنا مدعا بیان کیا۔۔۔۔

"نا تم کیوں مدد کروائے گا امارا ابھی شادی کو وقت ہی کتنا ہوا ہے تمہارا۔۔۔۔۔"

کومل بھابھی نے اسے ٹوکا تھا

www.novelsclubb.com

اس سے پہلے وہ کچھ جواب دیتی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کسی کا اکتاہٹ بھرا لہجہ اس کی سماعتوں سے ٹکرایا تو وہ پلٹی۔۔۔۔۔

''یار پلوشہ بھابھی تم نے امارے کمرے میں ابھی تک چائے کیوں نہیں بجھوایا۔۔۔۔''؟

اس کو کچن میں کھڑا دیکھ کے وہ ٹھٹکی اس کی زبان کو ایک دم بریک لگا

www.novelsclubb.com

چہرے پہ چھائی ی بےزاری کی جگہ ناگواری نے لے لی۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

”ہاں بس تیار تھا چائے وہ بس زرشاہ سے باتیں کرنے لگی تو دیر ہو گیا۔۔۔۔“

انہوں نے چائے کپ میں انڈیلتے ہوئے عام سے لہجے میں کہا

”ہاں اب تو آ گیا ہے نا یہ امارا تو ہر کم دیر سے ہی گا۔۔۔۔۔“

اسے ناگواری سے دیکھتے ہوئے ترش لہجے میں کہا گیا تھا

www.novelsclubb.com

زرشاہ نے گردن ترچھی کر کے بے ساختہ اسے چونک کے دیکھا تھا۔۔۔۔

یہ لڑکی رشتے میں ضرار کی کیا لگتی تھی۔۔۔۔"؟شادی پہ بھی اس کا رویہ کچھ ٹھیک نہیں تھا اس کے ساتھ اور آج کی بات نے بے ساختہ اسے الجھا دیا تھا۔۔

"ارے ن ئی یار ایسا بات نہیں"ام تم کو بھول بھی سکتا ہے۔۔۔۔"؟

انہوں نے کپ اس کی طرف بڑھاتے ہوئے کافی محبت سے کہا تھا۔۔۔۔

زرشاہ نے کپ اٹھا کے اس کی طرف بڑھانے کی کوشش کی تو اس نے بے اختیار شلف سے کپ اچک لیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

بہت شکریہ میں اپنے کام خود کر سکتی ہوں بہتر ہے تم اپنے اور اپنے شوہر پر غور کرو۔۔۔۔۔"

کپ اٹھاتے ہوئے نہایت خشک لہجے میں کہا گیا تھا۔۔۔۔۔

کومل بھابھی اور پلوشہ بھابھی کے چہرے پہ مسکراہٹ غائب ہوئی تھی

گل مینہ چائے کا کپ لے کے جا چکی تھی

www.novelsclubb.com

زرشاہ الجھن بھری نظروں سے اسے جاتا ہوا دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

"ارے تم اس کی باتوں کا برا مت مناؤ ذرا لاڈلا ہے نا گھر کا تو بس اس لیے۔۔۔۔۔"

انہوں نے زبردستی اس کے ہاتھ میں کپ تھماتے ہوئے ماحول کا تناؤ کم کرنے کی غرض سے اس کی توجہ بٹانے کی کوشش کی۔۔۔۔

"یہ المظ کا بہن ہے۔۔۔۔۔"؟

www.novelsclubb.com

وہ پتہ نہیں کیا سوچ کے یہ سوال کر بیٹھی تھی۔۔۔۔۔

”نہیں یہ اس کی چچازاد بہن ہے بچپن میں ہی اس کے امی ابو کو کسی نے قتل کر دیا تب سے ادھر ہی رہ رہا ہے۔۔۔۔۔“

انہوں نے فریج میں سے جوس نکالتے ہوئے سرسری بتایا تھا۔۔۔

اس نے زبردستی مسکرا کے چائے کا کپ لبوں کے ساتھ لگا لیا

www.novelsclubb.com

وہ ابھی تک خار کی وجہ یہی سمجھ رہی تھی کہ وہ المظ کی بہن ہے اس لیے اسے قبول نہیں کر پا رہی۔۔۔ لیکن اگر یہ وجہ نہیں ہے تو پھر کیا وجہ ہے وہ سوچ کے رہ گئی۔۔۔

♥♥♥♥

ٹھیک اسی وقت ایک ایسی ہی صبح دراب خان کی حویلی پہ بھی اتری تھی۔۔۔۔

وہ دروازہ کھول کے اندر داخل ہوئے تو وہ ابھی تک گہری نیند میں سو رہی تھی

انہوں نے ایک نظر گھڑی پہ ڈالی جو دس کا ہندسہ عبور کر چکی تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ واک کب کی کر چکے تھے لیکن اس وقت بھی ٹراؤزر شرٹ میں ہی تھے۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

انہوں نے ایک اچٹتی نگاہ اس پہ ڈالی پھر اس کے قریب گ ئے۔۔۔۔۔۔

"المنظ اٹھ جاؤ۔۔۔۔۔"کافی دیر ہو گیا ہے۔۔۔۔۔"

کچھ ڈرتے ڈرتے کہا گیا تھا

کہیں وہ کوئی ی چیز ہی اٹھا کے نہ دے مارے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کوئی ی جواب نہیں آیا تھا

اکتا کے انہوں نے کمبل کھینچا تھا۔۔۔۔۔

سوات میں ستمبر سے ہی رات کے وقت تھوڑی ٹھنڈ ہو جاتی ہے لیکن صبح کے وقت منہ تک کمبل اوڑ کے سونا ایک حیران کن بات ہے۔۔۔۔

اس نے کھا جانے والی نظروں سے انہیں دیکھا تھا

"کیا آفت ہے خان جی۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

اس نے منہ پھاڑ کے کہا تھا۔۔۔۔

”شادی ہو چکا ہے تمہارا۔۔۔۔۔“عادت بدلو اپنا جلدی اٹھا کرو۔۔۔“

انہوں نے سنجیدگی سے اسے نصیحت کی تھی۔۔۔۔

”ہاں ہاں پتہ ہے ام کو قسمت پھوٹ چکا ہے امارا۔۔۔۔۔“

وہ اٹھ کے بیٹھی پھر برا سا منہ بنا کے کہا۔۔۔۔

اس کے گھنگریالے بال بکھرے ہوئے تھے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ چلتے چلتے ڈریسنگ ٹیبل تک گ ۓ۔۔۔۔۔ کنگھی اٹھا کے بالوں میں کرنے لگے۔۔۔

وہ انہیں بڑی گہری نظروں سے دیکھ رہی تھی

کسی کی نظروں کا ارتکاز محسوس کر کے وہ پلٹے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

"خان صاحب یار تم تو اس عمر میں بھی بڑا پیارا ہے۔۔۔۔۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس نے ہاتھ واہ واہ کے انداز میں اٹھا کے ستائی شی انداز اپنایا۔۔۔۔۔

انہوں نے خفگی سے اس کی طرف دیکھا

"کیا مطلب اس عمر میں بھی۔۔۔۔"؟ تیس سال کوئی ی عمر نہیں ہوتا۔۔۔۔

وہ نروٹھے پن سے بولے تھے۔۔۔۔۔ ساتھ ہی جتا کے کہا تھا

www.novelsclubb.com

وہ اچھل کے بیڈ سے اتری تھی۔۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

پھر ان کے قریب آئی ی تھی

دونوں ہاتھ کمر پہ ٹکا کے ان کی طرف تھوڑا جھک کے آنکھیں پھیلا کے دیکھا تھا۔۔۔۔۔

"توبہ توبہ کرو خان جی۔۔۔۔۔۔اچھا خاصا عمر ہے تمہارا تم کہتا ہے کوئی ی عمر نہیں۔۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

وہ صدمے سے دوچار تھی۔۔۔۔۔

انہوں نے بامشکل اپنی ہنسی روکی۔۔۔۔۔۔

"اچھا ہے امارا اچھا خاصا عمر۔۔۔۔۔۔"اب کیا ہو سکتا ہے۔۔۔۔۔۔اپنی عمر کی کسی دوسری لڑکی سے شادی کر لیں کیا۔۔۔۔۔"

اسے چڑانے کی غرض سے سنجیدگی سے کہا گیا تھا

وہ تو تلملا ہی اٹھی تھی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

"کیا کہا تم نے"؟تم دوسری شادی کرے گا۔۔۔۔۔۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

خان صاحب تم نے ایسا سوچا بھی ام نا تمہارا قتل کر دے گا۔۔۔۔۔۔"

دھمکی دی گ ئی تھی۔۔۔۔۔۔

توقع کے عین مطابق وہ بھڑک اٹھی تھی

"بڑے شوق سے۔۔۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

لاپروائی ی سے کہہ کے وہ آگے بڑھنے لگے تو اس نے ان کا راستہ روک لیا

آگے بڑھ کے۔۔۔۔۔۔۔۔ان کے پاؤں پہ پاؤں رکھ کے کھڑی ہونے لگی

"یہ کیا کر رہی ہو۔۔۔۔۔"؟

انہوں نے بوکھلا کے کہا

"تمہارا اگلا د بانے کی کوشش۔۔۔"

www.novelsclubb.com

اس نے ایڑھیاں اونچی کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

انہوں نے بامشکل اسے پیچھے ہٹایا۔۔۔۔

"یار ام مذاق کر رہا تھا۔۔۔۔۔اماری ایک ہی شادی کے بعد توبہ۔۔۔۔۔"

انہوں نے کانوں کو ہاتھ لگاتے ہوئے کہا۔۔۔۔

"مطلب تم دوسری شادی نہیں کرے گا نا۔۔۔۔"؟

www.novelsclubb.com

وہ تصدیق چاہتی تھی۔۔۔۔۔

نہیں۔۔۔۔۔“

جان چھڑانے والا انداز تھا۔۔۔۔۔۔

”میری قسم۔۔۔۔۔۔۔“؟

”اس دفعہ معصومیت سے کہا گیا تھا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

”ہاں ہاں تمہاری قسم نہیں کرے گا اب جاؤ تیار ہو۔۔۔۔۔“

WWW.NOVELSCLUBB.COM

انہوں نے جھنجھلا کے کہا۔۔۔۔۔۔

تو وہ خوشی سے الماری کی طرف بھاگی

پھر پلٹی

ان کا ہاتھ پکڑا اور لبوں کے ساتھ لگا لیا

www.novelsclubb.com

”خان جی ویسے ہیں آپ بڑے پیارے۔۔۔۔۔“

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ایک آنکھ دبا کے ذو معنی انداز میں کہا پھر کھلکھلاتی ہوئی ی آگے بڑھ گ ئی تھی۔۔۔۔۔۔

انہوں نے حیرت سے اسے دیکھا تھا۔۔۔۔۔۔

پھر سر جھٹک کے مسکرادی ئے۔۔۔۔

♥♥♥♥♥

www.novelsclubb.com

ضرار نے بیڈ پہ بیٹھے ہوئے چوتھی بار اسے دیکھا تھا وہ ڈریسنگ ٹیبل کے پاس بیٹھی کھلے بالوں میں آہستہ آہستہ کنگھی کرتے ہوئے کہیں اور ہی کھوئی ی ہوئی ی تھی۔۔۔۔۔

وہ بیڈ سے اترا پھر چلتا چلتا اس کے قریب گیا

کرسی پہ کہنی ٹکا کے چہرہ اس کے کندھے کے قریب لے کے گیا۔۔۔۔۔۔

وہ ہڑبڑا کے پلٹی۔۔۔۔

اس کا چہرہ بالکل اس کے قریب تھا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اس کے دل کی دھڑکن تھم گ ئی۔۔۔۔۔

وہ شرارتی نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔

"ایسے کیا دیکھ رہی ہو مجھ سے پیارا لڑکا نہیں دیکھا کبھی تم نے۔۔۔۔۔"؟

اس نے مسکراتے ہوئے شرارتی لہجے میں کہا۔۔۔۔۔

اس کی اردو صاف تھی۔۔۔۔۔

"اس سے زیادہ وہ اس کی آنکھوں میں نہیں دیکھ سکتی تھی۔۔۔۔۔۔۔"

اس نے نظریں جھکا لی۔۔۔۔۔

"چلو یہ تمہارا خوش قسمتی ہے کہ یہ لڑکا تمہارا شوہر ہے۔۔۔۔۔۔"

اس نے اس دفعہ ذرا جتانے والے انداز میں کہا۔۔۔۔۔

"اچھا چلو بتاؤ تم یہاں بیٹھ کے کس کے بارے میں سوچ رہا ہے تھا اتنا محو ہو کے۔۔۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

اس نے بظاہر سنجیدگی سے کہا۔۔۔۔

اس نے کچھ کہنے کے لیے لب کھولے ہی تھے۔۔۔۔کہ اس نے اس کے ہونٹوں پہ انگلی رکھ کے اسے خاموش کروادیا۔۔۔۔

"دیکھو تم امارا بیوی ہے ام تمہارے بارے میں سوچے یا نہیں تم صرف امارے بارے میں سوچو ہمیں دیکھو آئی ندہ ہم جب ہو نا کمرے میں تم صرف امارے کام کرو گی۔۔۔۔ٹانگیں دباؤ گی یا سر۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

اس نے اس دفعہ زرا سختی سے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس کی آنکھوں میں نمی اتر آئی ی تھی

اتنی بے رخی اتنی بے رحمی آخر کیوں

اسی لمحے دروازہ کھلا تھا

وہ ٹھٹک کے وہی دروازے میں رک گ ئی تھی

www.novelsclubb.com

ضرار کو اس طرح اس کے قریب کھڑا دیکھ کے تو اس کے تن بدن میں آگ لگ گ ئی تھی

وہ اسے دیکھ کے بے اختیار پیچھے ہٹا تھا۔۔۔

"تم کو آغا جان نیچے بلا رہا ہے۔۔۔۔"

ایک تپش بھری نگاہ گم سم سی بیٹھی زرشاہ پہ ڈال کے وہ پلٹی

اس کی آنکھوں کی نمی ضرار سے چھپی نہ رہ سکی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ ایک نظر زرشاہ کو دیکھ کے دروازے کی طرف بڑھا۔۔۔

”گل مینے۔۔۔۔۔“

وہ اسے پکارتا تیزی سے کمرے سے نکلا۔۔۔۔۔

بے اختیار زرشاہ نے سر اٹھایا تھا۔۔۔۔۔۔

بے یقینی سے اس نے یہ نام سنا تھا۔۔۔۔۔۔

وہ کتنی ہی دیر غائب دماغی کے عالم میں بیٹھی تھی

www.novelsclubb.com

اس کی آنکھوں کی نمی سے وہ کس قدر تڑپ اٹھا تھا اور اس کے آنسو بھی اس پہ اثر انداز نہیں ہوتے تھے۔۔۔۔

وہ اس کے اندیشے نہیں حقیقت تھی

ہاں گل مینے ایک حقیقت تھی جو اس کے سامنے کھڑی تھی

www.novelsclubb.com

"تو کیا واقعی ہی اس کے شوہر کی زندگی میں گل مینے تھی۔۔۔۔"

تو وہ کہاں تھی‘‘؟

شاید کہیں بھی نہیں

اس کی آنکھوں سے ایک دفعہ پھر گرم سیال بہنے لگا۔۔۔۔۔

#تو_جو_ہمدرد_ہوا_میرا

www.novelsclubb.com

#ایمان_خان

#قسط_6

وہ تیزی سے اس طرف گیا تھا جس طرف گل مینے گ ئی تھی۔۔۔۔۔ گل مینے نے پلٹ کے دیکھنے کی کوشش نہیں کی تھی۔۔۔۔۔

اس سے پہلے کے وہ پہلی سیڑھی پہ قدم رکھتی

www.novelsclubb.com

ضرار نے اس کی کہنی سے اسے پکڑا اور ایک جھٹکے سے اس کو پیچھے کی طرف کر کے سائیڈ کی دیوار کے ساتھ لگا لیا۔۔۔۔

"تم کو کسی نے تمیز نہیں سیکھایا ہے کسی کے کمرے میں دستک دے کے جاتے ہیں۔۔۔۔۔"

اس نے کڑے تیوروں کے ساتھ اسے گھور کے دیکھتے ہوئے تپے ہوئے لہجے میں کہا

وہ اس اچانک افتاد پہ گھبرا گئی تھی

اسے لگا وہ اسے کوئی صفائی دے گا وہ الٹا اسے ڈانٹ رہا تھا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

"ہٹو پیچھے ام کو کوئی شوق نہیں ہے تمہارے کمرے میں آنے کا۔۔۔۔۔"

اس نے زخمی نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے نمی اندر اتارتے ہوئے اسے پیچھے دھکیلا تھا۔۔۔۔۔

"آئندہ ایسا حرکت کیا نا تم نے تو مجھ سے بری کوئی نہیں ہو گا۔۔۔۔۔"

شعلہ بار نظریں اسے اپنے وجود کے آر پار ہوتی محسوس ہوئی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ جاتے جاتے پھر پیچھے پلٹا۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"بلکے آئی یندہ تم امارے کمرے میں ہی مت آنا۔۔۔۔۔۔۔"

اس نے انگلی اٹھا کے اسے تنبہہ کی تو آنسوؤں پہ بند باندھنا مشکل ہو گیا تھا

بے اختیار اس کی آنکھیں چھلک پڑی تھی۔۔۔۔۔

لیکن تب تک وہ جا چکا تھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اس نے ہاتھوں کے ساتھ اپنی آنکھوں کو رگڑ ڈالا اور تیزی سے زینے اتر گئی۔۔۔۔۔۔۔

♥♥♥♥♥

جس وقت وہ تیار ہو چکی تو اس نے آئینے کے سامنے کھڑے ہو کے اپنا تنقیدی جائزہ لیا۔۔۔۔

پھر ایک نظر پلٹ کے لاتعلق سے بیٹھے دراب خان پہ ڈالی جو صوفے پہ بیٹھے کسی کتاب کا کور دیکھنے میں مشغول تھے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ان کی ساری توجہ ہاتھ میں پکڑی کتاب پہ تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

”خان صاحب جب سامنے اتنا خوبصورت بیوی کھڑا ہوا ہو تب بھی نظریں کتاب پہ ہو۔۔۔۔۔۔۔انسان کو اتنا بھی بے ذوق نہیں ہونا چاہیئے۔۔۔۔۔۔“

اس نے شیشے میں ہی دیکھتے دیکھتے جل کے کہا تھا

انہوں نے چونک کے سر اٹھایا

”ہاں کیا کہہ رہا تھا تم“؟

www.novelsclubb.com

انہوں نے کتاب سائیڈ ٹیبل پہ رکھتے ہوئے کہا تھا۔۔۔۔

”ام کہہ رہا تھا تم دنیا میں ہی کیوں ہو خان صاحب۔۔۔۔۔“؟

اس نے بظاہر مسکراتے ہوئے لیکن تلملا کے کہا تھا۔۔۔۔۔۔

”کیا مطلب۔۔۔۔۔“؟

انہوں نے ناسمجھی سے پوچھا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

”مطلب اپنی عمر گزار چکا ہے تم تو اب تم ٹکٹ کٹا کے اوپر پہنچ جاؤ۔۔۔۔۔۔“

اس نے چبا چبا کے کہا تھا

بات سمجھ آتے ہی دراب خان نے ناگواری سے اسے دیکھا تھا

"کس قدر بدتمیز لڑکی ہو تم یار کوئی ی اپنے شوہر کے بارے میں اس طرح بولتا ہے۔۔۔۔۔"؟

www.novelsclubb.com

انہوں نے تاسف سے اسے دیکھتے ہوئے افسوس سے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تو وہ پلٹی۔۔۔۔۔چلتے چلتے ان کے قریب آئی ی

تو کس کا شوہر اس طرح کرتا ہے سامنے اتنی خوبصورت بیوی کھڑی ہو تو ایک ادھ شعر ہی پڑھ دیتا ہے۔۔۔۔۔اٹھ کے بالوں میں پھول لگاتا ہے۔۔۔۔۔“

ایک ادا سے بالوں کو جھٹک کے سلسلہ کلام پھر وہی سے جوڑا گیا تھا

پر تم تو پھول لگانا دور کی بات منہ لگانا بھی پسند نہیں کرتا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ روہانسی ہوئی ی۔۔۔۔

انہوں نے سر دونوں ہاتھوں میں لے لیا تھا۔۔۔۔۔

"اب یار امارا تو پہلی ہی شادی ہے ام کو کیا پتہ کہ کیا کرنا ہے۔۔۔۔۔"؟

انہوں نے دونوں ہاتھ اٹھا کے بے چارگی سے کہا تھا

المظ کے آنسوؤں میں روانی آئی ی تھی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

''امارے ساتھ بڑا ظلم ہوا ہے ایک تو اماری عمر سے بڑے بندے کے ساتھ امارا شادی کروا دیا اوپر سے وہ اماری تعریف بھی نہیں کرتا۔۔۔۔''

اس نے کانوں میں پہنے جھمکے اتار کے ذور سے ٹیبل پہ پٹخے۔۔۔۔

ساتھ ہی اونچی آواز میں بڑبڑانے لگی۔۔۔۔

''اچھا تم رو تو مت ام کوشش کرتا ہے تمہاری تعریف کرنے کی۔۔۔۔''

www.novelsclubb.com

ناچار و ناچار وہ اٹھ کھڑے ہوئے۔۔۔

پھر اس کے پاس آئے گھٹنوں کے بل زمین پہ بیٹھے اس کے دونوں ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لیا

"تم بہت خوبصورت لگ رہی ہو بالکل کسی گڑیا کی طرح۔۔۔۔۔۔۔"

انہوں نے محبت پاش نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے ٹھہر ٹھہر کے کہا

www.novelsclubb.com

تو اس کے آنسوؤں کو بریک لگا

وہ اونچی آواز میں ہنسنے لگی۔۔۔۔۔۔

پھر ہاتھ چھڑا کے پیٹ پہ رکھ کے ذور ذور سے ہنسنے لگی۔۔۔۔۔

وہ الجھن بھری نظروں سے اسے دیکھنے لگے۔۔۔۔۔

"خان صاحب تم بالکل بھی رومینٹک نہیں ہے میں تمہیں بتاتا ہے۔۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

وہ ہنسی کو بامشکل روکتی گھٹنوں کے بل ان کے قریب بیٹھ کے بازوان کی گردن کے گرد حمائل کر لیے۔۔۔۔۔

”خان صاحب ہو تو تم اتنا پیارا نہیں لیکن پتہ نہیں کیوں تم ام کو بہت بہت زیادہ پیارا لگتا ہے اتنا پیارا کے دنیا کی کوئی ی چیز ام کو اتنا پیارا نہیں لگتا“

اس نے ان کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا

تو وہ کھوئی ی کھوئی ی نظروں سے اسے دیکھ کے رہ گئے پتہ نہیں کیوں وہ انہیں بری نہیں لگتی تھی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کدھر کھو گئے ہو خان صاحب۔۔۔۔۔“؟

اس نے ان کے چہرے کے سامنے ہاتھ لہرایا تو وہ ہوش میں آئے پھر اٹھ کھڑے ہوئے۔۔۔۔۔۔

"یار تم سچ میں پاگل ہے۔۔۔۔۔۔"

وہ رخ موڑ کے کھڑے ہو گئے۔۔۔۔۔۔

"آئے خان صاحب تم کتنا شرمیلا ہے۔۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

اس نے انہیں چھیڑا

"اچھا اب زیادہ مت بولو صبح کا ناشتہ تو کیا نہیں تم نے مورے کے ساتھ دن کا کھانا کھالو۔۔۔۔۔"

انہوں نے اس کا دماغ بھٹکانے کی غرض سے موضوع تبدیل کیا

تو وہ ایک دفعہ پھر جھمکے پہننے لگی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اب ڈرامہ تو ختم ہو گیا تھا

فائی دہ جھمکے اتارنا کا

وہ سوچ کے خود باخود ہنس دی۔۔۔۔۔

♥♥♥♥♥

جس وقت وہ کمرے میں دوبارہ آیا تو دوپہر گہری ہو چکی تھی۔۔۔۔۔۔اس نے دروازہ آرام سے بند کیا زرشاہ بیڈ پہ آنکھیں موندے لیٹی تھی اس نے آنکھیں نہیں کھولی تھی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ بھی چپ چاپ آ کے بیڈ پہ بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔۔ٹی وی آن کی اور اس کا والیوم فل کر دیا زر شاہ نے پھر بھی آنکھیں نہیں کھولی۔۔۔۔۔

"چوہا۔۔۔۔۔۔"

اس نے جیسے ہی کہا زر شاہ اچھل کے اس کے ساتھ لپٹ گ ئی اس کے گریبان کو پکڑ کے چہرہ اس کے سینے میں چھپا لیا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ قہقہہ لگا کے ہنسا اس نے سر اٹھا کے سہمی ہوئی سی نظروں سے اسے دیکھا

وہ ابھی تک اس کی حالت سے محظوظ ہو کے ہنس رہا تھا

اسے اپنی غلطی کا احساس ہوا تو وہ اس سے الگ ہوئی ی۔۔۔

"یار پٹھان ہو کے تم کتنا ڈرپوک ہو۔۔۔۔۔۔۔"

اس نے اس کا مذاق اڑایا تھا۔۔۔۔

اور تم سو نہیں رہی تھی نا کتنی بڑی اداکار ہو تم۔۔۔۔"

اس نے کانوں کو ہاتھ لگائے تھے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اسے یکدم صبح والی بات یاد آئی ی تو چہرہ دونوں ہاتھوں میں چھپا کے وہ پھوٹ پھوٹ کے رودی۔۔۔۔۔

ضرار نے کچھ حیرت سے اسے دیکھا تھا۔۔۔۔۔

”اب تم رو کیوں رہی ہو۔۔۔۔۔“میں مذاق کر رہا تھا۔۔۔۔۔“

www.novelsclubb.com

اس نے گھبرا کے فوراصفائی ی دی

اس نے زخمی نگاہوں سے اسے دیکھا۔۔۔۔

""تم کو اگر کوئی ی اور پسند تھا تو تم شادی سے انکار کر دیتا۔۔۔۔ تم ام کو پسند نہیں کرتا تو تم نے شادی ہی کیوں کیا۔۔۔۔۔""؟

اس نے روتے ہوئے اپنے دل کی بھڑاس نکالی

اس نے ایک ابرو اٹھا کے دیکھا جیسے سمجھنے کی کوشش کر رہا ہو

www.novelsclubb.com

پھر کچھ کہنے کے لیے منہ کھولا ہی تھا کہ ارادہ ترک کر کے اٹھ کھڑا ہوا

پھر ایک نظر اسے دیکھ کے کمرے سے باہر نکل گیا۔۔۔۔

اس نے نم آنکھوں سے اسے دیکھا تھا

"ہاں اس کو کیا پرواہ ہو گا اس کے لیے تو ہے وہ گل مینے۔۔۔۔۔"

وہ ایک دفعہ پھر کڑھنے لگی تھی

www.novelsclubb.com

لیکن وہ جا چکا تھا۔۔۔۔۔

♥♥♥♥♥

وہ سڑھیاں اتر کے نیچے آئی ی تو مورے کے ساتھ ساتھ واجد لالا نے بھی گردن موڑ کے اسے دیکھا تھا۔۔۔۔۔۔ سرخ رنگ کے کامدار سوٹ میں اس کی رنگت اور بھی کھلی کھلی لگ رہی تھی ہلکے میک اپ نے اس کے حسن میں اور بھی اضافہ کیا تھا گھنگریالے بال اس نے کھول رکھے تھے۔۔۔۔۔۔۔''وہ واقعی ہی کسی گڑیا جیسی لگتی تھی۔۔۔۔۔ کالے رنگ کی قمیض شلوار پہنے دراب خان پہلے سے زیادہ وجیہہ لگ رہے تھے عمر کے اتنے فرق کے باوجود ان کی جوڑی پھر بھی بہت اچھی تھی مورے نے دل ہی دل میں نظر اتاری تھی۔۔۔۔۔

وہ چلتے چلتے کرسی کھینچ کے دراب خان کے قریب بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔

"ارے امارا بیٹا اٹھ گیا۔۔۔۔" کتنا خوبصورت لگ رہا ہے تم ماشااللہ نظر نہ لگے۔۔۔۔۔"

دراب خان نے اس غلط فہمی میں سر اٹھا کے دیکھا شاید ان کی ماں ان سے مخاطب ہے

www.novelsclubb.com

لیکن ان کی خوشی اس وقت ہوا ہوئی جب۔۔۔۔۔ وہ المظ کی طرف دیکھتے ہوئے صدقے واری جارہی تھی

واجد لالا کا بھی کچھ یہی حال تھا۔۔۔۔

اور دراب خان یہ سوچ رہے تھے کہ شاید وہ پتھر بھول چکے ہیں۔۔۔۔

اور ساتھ ہی انہوں نے یہ تہیہ بھی کیا تھا کہ وہ پہلی فرصت میں ہی انہیں وہ پتھر یاد کروائی یں گی

یہی حال رہا تو ان کی پوزیشن تو بالکل نہیں رہے گی اس گھر میں

www.novelsclubb.com

آخری امید صرف انہیں اپنی بھابھی سے تھی۔۔۔۔

جو چپ چاپ کھانا کھانے میں مصروف تھی۔۔۔۔۔۔

"ہاں ہم تو کب کا جاگ گیا تھا وہ تو بس جھگڑے کی وجہ سے وقت کا پتہ ہی نہیں چلا۔۔۔۔۔"

وہ بریانی اپنی پلیٹ میں ڈالتے ہوئے اپنی ہی دھن میں بول رہی تھی

www.novelsclubb.com

مورے نے کچھ حیرت سے اس کی بات پہ غور کیا

"لفظ جھگڑا قابل غور تھا۔۔۔۔"

"واجد لالا نے سوالیہ نظروں سے دراب خان کو دیکھا

پھٹی پھٹی نظروں سے اپنی بیوی کو دیکھ رہے تھے

رک کے اس نے دراب خان کے چہرے کی طرف دیکھا پھر سب کے چہروں پر نظر دوڑائی ی

www.novelsclubb.com

پھر مسکرا کے کندھے اچکادی ئے

"کچھ غلط بول دیا کیا۔۔۔۔۔"؟

اس نے آنکھیں چھوٹی کر کے استفسار کیا۔۔۔۔۔

"ہاں مورے تم کو حیرت تو ہوا ہی ہو گا لیکن ام تم کو نہ بتائے تو کسے بتائے۔۔۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

اس کا لہجہ خود باخود افسردہ ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تم کا بیٹا بالکل بھی رومینٹک نہیں ہے۔۔۔۔۔۔‘‘؟

اس نے بھرپور احتجاج کیا تھا

’’مورے تو کہیں لفظ رومینٹک میں اٹک کے رہ گ ئی تھی

البتہ واجد لالا نے شرم سے سر ہی جھکا لیا تھا

www.novelsclubb.com

دراب خان نے بے چینی سے پہلو بدلا تھا

اور آمنہ بھابھی کو منہ سے نوالہ نیچے گر گیا تھا۔۔۔۔

”ہم تم کو سمجھاتا ہے اب جیسے تمہارا شوہر جب زندہ تھا تمہارا ہاتھ پکڑتا ہوگا تم کو دیکھ کے پشتو گانے گاتا ہوگا شاعری سناتا ہوگا تم کا بیٹا تو بالکل بھی ایسا نہیں ہے ناامارا تعریف کرتا ہے ناام کو دیکھ کے گانے گاتا ہے ناشعر پڑھتا ہے۔۔۔۔۔“

ان کے لہجے پہ الجھن محسوس کر کے کسی کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے اس نے اپنی بات جاری رکھی

www.novelsclubb.com

بھرپور دکھ بھری اسپیچ نے مورے کو چپ کروا دیا تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

انہیں اتنا تو اندازہ تھا کہ یہ لڑکی بولتی بہت ہے لیکن اس قدر فضول بولتی ہے انہیں آج اندازہ ہوا تھا۔۔۔

"واجد لالا اٹھ کھڑے ہوئے تھے۔۔۔۔"

"ان کے جانے کے بعد دراب خان نے ایک شکوہ کناں نگاہ اس پہ ڈالی

جو بڑے فخر سے مسکرا رہی تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

پھر سے غلط بول گ ئی یہ نہیں بولنا تھا۔۔۔۔۔"؟

اس نے معصومیت سے استفسار کیا

انہوں نے سر نفی میں ہلایا

''اچھا ہم پھر سونے چلتا ہے ایک دفعہ ہی رات کو کھائے گا کھانا اب۔۔۔۔۔''

ایک ہاتھ سے جمائی روکتے ہوئے وہ کسلمندی سے اٹھ کھڑی ہوئی

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

”دراب خان تمہارا بیوی کس قدر بے باک ہے۔۔۔۔۔“ام کو یقین نہیں آتا یہ بھی پختون خاندان سے ہے۔۔۔۔۔۔“

آمنہ بھابھی نے اس کے جانے کے بعد کانوں کو ہاتھ لگاتے ہوئے دراب خان کو باور کروایا

تو وہ مورے سے نظریں چراتے ہوئے شرمندہ سے مسکرا دی ئے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

المظان کی بیوی تھی۔۔۔۔۔۔“؟اور اس وقت سب سے پریشان کن بات یہی تھی۔۔۔۔۔

♥♥♥♥♥

#تو_جو_ہمدرد_ہوا_میرا💞

#ایمان_خان💞

#قسط_7💞

----

www.novelsclubb.com

موسم آہستہ آہستہ اپنے رنگ بدل رہا تھا۔۔۔اکتوبر کے اوائل دنوں میں ہی بارشوں کا سلسلہ شروع ہو چکا تھا۔۔۔۔۔آج بھی آسمان پہ بادلوں کا راج تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس کے باوجود بارش نہیں برس رہی تھی موسم ضرور خوشگوار ہو گیا تھا۔۔۔۔۔۔اس نے ٹیرس پہ کھڑے ہو کے ایک نظر بادلوں سے ڈھکے آسمان پہ ڈالی۔۔۔۔۔۔آسمانی رنگ کی قمیض شلوار اور سفید دوپٹے اوڑے۔۔۔۔۔۔وہ کسی گہری سوچ میں گم تھی لمبے ریشمی سیاہ بال کمر پہ جھول رہے تھے۔۔۔۔۔

اسے محسوس ہی نہیں ہوا کب وہ اس کے پیچھے آ کے کھڑا ہو گیا

ایک ہاتھ ریلینگ پہ ٹکا کے وہ گہری نظروں سے اس کا چہرہ دیکھنے لگا جو کہیں اور ہی کھوئی ی ہوئی ی تھی

اس نے گلا کھنکھار کے اس کو متوجہ کیا تو وہ چونک کے پلٹی۔۔۔۔۔

وہ شرارتی نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

زرشاہ نے آنکھیں چھوٹی کر کے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔۔۔

''تم کہاں کھوئی ی رہتی ہو''؟۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اس نے چٹکی بجاتے ہوئے کافی خوشگوار لہجے میں اس سے پوچھا تھا

اس نے کوئی ی جواب نہیں دیا تھا

زرشاہ نے نوٹ کیا تھا اس کی اردو بھی بہت صاف تھی جب وہ اردو بھی بولتا تھا تو اس کا لہجہ اجنبی نہیں لگتا تھا۔۔۔۔۔۔

”ام کو لالا کی طرف جانا ہے۔۔۔۔۔۔۔“؟

اس نے اسی طرح نظریں جھکا کے دھیمی آواز میں کہا تھا

www.novelsclubb.com

وہ اس کی لمبی پلکوں میں کہیں کھو کے ہی رہ گیا۔۔۔۔

اور جب بولا تو جواب بھی توقع کے برعکس آیا تھا۔۔۔۔۔اور لہجہ بھی نرم تھا۔۔۔۔

"کیوں تمہارے شوہر کے ساتھ کانٹے اگے ہیں کیا جو تم اپنے شوہر کے پاس نہیں رہنا چاہتی۔۔۔۔"؟

مسکراہٹ دبائے اس نے شوخ لہجے میں ذو معنی انداز اپنایا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اس کا موڈ آج بہت ہی اچھا تھا۔۔۔۔

"ہاں گل مینے کے ساتھ کر کے آیا ہو گا ملاقات۔۔۔۔۔"

وہ سوچ کے اندر ہی اندر ایک دفعہ پھر کڑھ کے رہ گئی۔۔۔۔۔

"آپ ام کو کسی کے ساتھ بجھوا دو۔۔۔۔۔۔۔"

اس نے جان چھڑاتے ہوئے جھنجھلا کے کہا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

"کسی کے ساتھ کیوں بجھواؤں بیوی کی عزت شوہر سے ہوتا ہے۔۔۔۔۔" پاگل لڑکی۔۔۔۔۔۔"

اس نے اس کے سر پہ ایک چپت لگاتے ہوئے کہا تو اس نے حیرت کے زیر اثر سر اٹھایا تھا۔۔۔۔

پھر منہ کھول کے اسے دیکھ کے رہ گئی

”کیا بہت ہینڈسم لگ رہا ہوں میں۔۔۔۔۔“

www.novelsclubb.com

وہ مسکراتے ہوئے شوخ ہوا۔۔۔۔

دیکھنا تم اب امار اگال ہی مت چوم لینا گلے ہی نہ لگ جانا۔۔۔۔۔۔"

وہ اس کے گلابی ہوتے گالوں سے حظ اٹھاتے ہوئے اسے چڑا رہا تھا۔۔۔۔

وہ فوراً سر جھکا کے اندر کی طرف چلی گئی۔۔۔۔۔

پیچھے ضرار کا قہقہہ بے اختیار تھا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

♥♥♥♥♥♥

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ جس وقت کمرے میں داخل ہوئے۔۔۔اندر کی حالت دیکھ کے ایک لمحے کے لیے ان کا دماغ گھوم گیا۔۔۔۔

کہاں وہ نفاست پسند انسان اور کہاں کمرے کی یہ حالت۔۔۔۔

اندر کمرے میں ان کے سارے کپڑے بہت بری حالت میں زمین پہ پڑے ہوئے تھے

www.novelsclubb.com

ان کے جوتے ہر طرف بکھرے ہوئے تھے۔۔۔۔

بیڈ پہ بکھرے کپڑوں کے ڈھیر کے درمیان سے وہ برآمد ہوئی تھی۔۔۔۔

گھٹنوں تک آتے پرنٹڈ فراک پہنے۔۔۔۔ بالوں کو جوڑے میں باندھے وہ بہت تازہ دم لگ رہی تھی۔۔۔۔

ان کو دیکھ کے شناسائی ی بھرے انداز میں مسکرائی ی وہ مسکرا بھی نہ سکے

وہ دھیرے سے آگے بڑھے جھک کے ذمین پہ پڑے اپنی حالت زار پہ روتے سفید لباس کو اٹھایا۔۔۔

www.novelsclubb.com

پھر صدمے کے زیر اثر اس کی طرف پلٹے۔۔۔۔۔

جو اپنا کوئی ی لباس دیکھنے میں مصروف تھی۔۔۔۔۔

"یہ کیا ہے سب۔۔۔۔۔۔"؟

وہ صدمے کے زیر اثر بولے تھے۔۔۔۔

اس نے مصروف سے انداز میں ان کی طرف دیکھا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

"ہاں کیا کہہ رہا ہے تم۔۔۔۔۔۔"؟

وہ کپڑے تہہ کرتے ہوئے اب ان کی طرف متوجہ ہوئی ی۔۔۔

یہ تم امارے کپڑوں کا پوسٹ مارٹم کیوں کررہا ہے۔۔۔۔۔"

انہوں نے اپنے سفید کپڑوں کو دیکھتے ہوئے تلملا کے کہا۔۔۔

"وہ خان صاحب بات کچھ اس طرح ہے کہ امارے جہیز کی الماری پہ پہلا حق امارہ ہے۔۔۔۔۔"ام اس میں اپنے کپڑے سیٹ کررہا ہے۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

اس نے آنکھیں دیکھا کے ایک ایک لفظ پہ زور دیتے ہوئے آخر میں لاپروائی ی سے کہا۔۔۔

اس سے پہلے کے وہ کوئی ی سخت الفاظ منہ سے نکالتے

دروازے پہ ہونے والی ہلکی سی دستک نے انہیں اس طرف متوجہ کیا۔۔۔

”لالا زر شاہ بی بی آیا ہے اپنے شوہر کے ساتھ آپ کا انتظار کر رہا ہے۔۔۔۔“

ملازم نے تابعداری سے اطلاع دی تو المنظ اپنی جگہ سے اچھل پڑی

www.novelsclubb.com

بیڈ سے چھلانگ لگا کے اتری۔۔۔۔

اور سید ھادراب خان کے کندھے کا سہارا لیا۔۔۔۔

وہ بامشکل گرتے گرتے بچے۔۔۔۔

پھر وہ بامشکل دوپٹہ گلے میں ڈال کے دروازہ کھول کے سپیڈ سے نیچے اتر گئی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ کمرے کی حالتِ زار پہ ماتم کرتے سر تھام کے رہ گئے۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"ضرار لالا۔۔۔۔۔۔"

پرجوش سے انداز میں تیزی سے سیڑھیاں اترتی المظ نے نیچے ہال میں بیٹھے سب لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کیا۔۔۔

"المظ دیکھ کے آؤ ام کہیں بھاگا نہیں جا رہا۔۔۔۔۔"

ضرار نے ہنستے ہوئے اسے ٹوکنا چاہا

www.novelsclubb.com

وہ بھاگتے ہوئے ان سے آ کے لپٹ گ ئی۔۔۔۔

دراب خان بھی سڑھیاں اتر کے اس کے قریب آ کے کھڑے ہو گئے تھے زرشاہ کے سر پہ ہاتھ رکھ کے وہی قریب کرسی پہ بیٹھ گئے۔۔۔۔

"واجد لالا کے بغیر سب ہی وہاں موجود تھے۔۔۔۔"

المظاب زرشاہ سے مل رہی تھی

www.novelsclubb.com

دراب خان اور ضرار خان کچھ دیر گہری نظروں سے ایک دوسرے کو دیکھتے رہے۔۔۔۔ پھر دراب خان نے آگے بڑھ کے ضرار کو گلا لگالیا

المظ نے بے یقینی سے آنکھیں پھیلائی ی

لیکن کچھ کہنے سے گریز کیا۔۔۔۔

اور زرشاہ کا ہاتھ پکڑ کے اسے زبردستی اپنے کمرے میں لے آئی ی۔۔۔

دراب خان کے لاکھ منع کرنے کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے۔۔۔

www.novelsclubb.com

”مورے اور آمنہ بھابھی چائے کی تیاری کرنے کچن کی طرف چلی گ ئی۔۔۔“

اب وہاں صرف ضرار خان اور دراب خان بیٹھے تھے

جو گفتگو کے لیے مناسب الفاظ کی تلاش میں تھے۔۔۔۔۔

آخر گفتگو کا آغاز ضرار خان نے کیا تھا۔۔۔۔۔

"ویسے دراب خان ام یہ سوچ رہا تھا تم اتنا بھی برا انسان نہیں ہے۔۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

اس نے کان کھجاتے ہوئے بظاہر سنجیدگی سے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

لیکن اس کے لہجے کی شرارت دراب خان سے مخفی نہ رہ سکی۔۔۔۔

"شکر ہے یار تم کو جلدی پتہ چل گیا۔۔۔۔۔۔"

انہوں نے خفگی سے جتاتے ہوئے کہا

توضرار خان کا قہقہہ بے اختیار تھا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

دراب خان بھی مسکرائے بغیر نہ رہ سکے۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

دروازہ کھلتے ہی زرشاہ نے آنکھیں گھما کے کمرے کا جائزہ لیا۔۔۔۔۔۔پھر دیدے گھما کے لاپرواہ سی المظ کی طرف دیکھا

کچھ لمحے تو اسے یقین ہی نہ آیا کہ یہ اس کے نفاست پسند دراب لالا کا کمرہ ہے۔۔۔۔۔

المظ نے بیڈ پہ پھیلائے سارے کپڑوں کو اوپر نیچے پھینک کے زرشاہ کے لیے بیڈ پہ جگا بنائی ی

www.novelsclubb.com

تو وہ زبردستی کی مسکراہٹ چہرے پہ سجا کے وہی بیڈ پہ ٹک کے انگلیاں مڑوڑنے لگی۔۔۔۔

"تم پریشان مت ہو نا وہ خان صاحب جو ہے نا امارے جہیز کی الماری پہ قبضہ کر کے بیٹھا ہوا تھا تو ام نے بس قبضہ ختم کرنے کی غرض سے یہ چیزیں پھیلا دی بس ام سمیٹ ہی رہا تھا کہ تم آ گیا

اس نے ابتدا میں جو دبنگ لہجہ اپنایا تھا آخر میں شرمندگی سے مسکراتے ہوئے آگاہ کیا تھا

www.novelsclubb.com

ساتھ ہی زمین پہ گرے کپڑے اٹھا رہی تھی۔۔۔۔۔

زرشاہ پھیکے سے انداز میں مسکرائی ی۔۔۔۔۔

المظ اپنی ہی دھن میں مگن پھیلاوا سمیٹتے ہوئے اس کی ساتھ باتیں کر رہی تھی

اور وہ بس ہاں ہوں میں جواب دے رہی تھی۔۔۔۔۔

اچانک المظ بات کرتے کرتے رکی پلٹی آنکھیں چھوٹی کر کے اسے دیکھا۔۔۔۔

پھر چلتے چلتے اس کے قریب آئی ی۔۔۔۔۔۔

"تم ضرار لالا کے ساتھ خوش تو ہے۔۔۔۔۔۔۔"؟

www.novelsclubb.com

اس نے تھوڑی سے پکڑ کے اس کا جھکا ہوا چہرہ اوپر اٹھایا

اور شکوک وشبہات بھرے لہجے میں بولی۔۔۔۔۔۔

"تو نا چاہتے ہوئے زرشاہ کی آنکھیں چھلک پڑی۔۔۔۔۔

ارے تم رو کیوں رہا ہے ضرار لالا نے کچھ کہا ہے تم کو۔۔۔۔۔"؟

www.novelsclubb.com

ہاتھ میں پکڑی قمیض دور پھینک کے وہ گھبرا کے اس کے قریب بیٹھی جھک کے اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھا۔۔۔۔

"ام کو کسی نے کیوں نہیں بتایا کہ وہ گل مینے سے محبت کرتا ہے۔۔۔۔۔"؟

اس نے روتے روتے ہی کہا تھا۔۔۔

"المظ نے ناسمجھی سے اسے دیکھا تھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

"یہ بات تم کو ضرار لالا نے کہا تھا۔۔۔۔۔"؟

اس نے ایک ابرو سوالیہ اٹھایا

"نہیں"

آنکھوں کو رگڑتے ہوئے اس نے معصومیت سے کہا تھا۔۔۔

"یار تم پاگل ہو کے کیوں سوچتا ہے۔۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

اس نے ماتھے پہ ہاتھ مارتے ہوئے کہا

پھر اس کے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیے۔۔۔۔۔

"اگر ایسا بات ہوتا تو وہ کبھی بھی تم سے شادی کرنے پہ راضی نہ ہوتا۔۔۔۔۔ام ضرار لالا کو اچھے طریقے سے جانتا ہے۔۔۔۔۔۔اگر وہ گل مینے سے محبت کرتا ہوتا تو جرگے کے سامنے بھی ڈٹ جاتا۔۔۔۔۔"

اس نے ٹھہر ٹھہر کے اسے سمجھایا تھا۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

"اور رہی بات جگہ کی تو جگہ تو انسان خود بناتا ہے اپنی۔۔۔۔۔۔۔جگہ ضرار لالا کی زندگی میں اگر تم نے رہنا ہے تو تم کو اپنی موجودگی کا احساس دلانا ہو گا ورنہ ام اس کی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

عادت سے واقف ہے۔۔۔۔۔۔وہ اکتا جاتا ہے اگر اس کی زندگی میں اپنی موجودگی کا احساس نہ دلایا جائے تو اسے کبھی کسی دوسرے کی موجودگی کا احساس ہوتا بھی نہیں ہے۔۔۔۔۔"

اس نے رسان سے اسے سمجھانے کے ساتھ ساتھ اسے ڈرا بھی دیا تھا۔۔۔۔

اسی لمحے ملازمہ اسے بلانے آئی تو وہ اٹھ کھڑی ہوئی

www.novelsclubb.com

المظ کو گلا لگاتے ہوئے اس نے تہیہ کیا تھا کہ اب وہ ایسی زندگی مذید نہیں گزارے گی لیکن اس کی یہ خوش فہمی بہت جلدی ہوا ہونے والی تھی۔۔۔۔

♥♥♥♥

وہ دونوں جس وقت گھر پہنچے اس وقت شام گہری ہو چکی تھی المظ کے ساتھ ہونے والی گفتگو نے اسے بہت ہلکا پھلکا کر دیا تھا۔۔۔۔۔

وہ ہال سے ہوتی ہوئی ی۔۔۔۔۔اوپر سیڑھیاں چڑھنے لگی تو گل مینے کی چہکی ہوئی ی آواز اس کی سماعتوں کے ساتھ ٹکرائی ی وہ وہی رک گ ئی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

"ضرارام کو تم ذرا عائشے کے گھر چھوڑ آئے گا ام نے کچھ کتابیں لینی ہے اس سے۔۔۔۔۔۔"

اس نے ضرار سے درخواست کی تھی۔۔۔۔۔

توزرشاہ سیڑھیاں اتر کے نیچے ضرار کے پاس آ کے کھڑی ہو گئی۔۔۔۔۔۔

اس کی چال میں اب کی بار اعتماد تھا۔۔۔۔

گل مینے نے حقارت بھری نظروں سے اسے دیکھا

www.novelsclubb.com

"یہ تم کو لے ہی جاتے گل مینے لیکن ام ابھی ابھی لالا کی طرف سے آئے ہیں یہ بہت تھک گئے ہیں اب آرام کریں گے۔۔۔۔۔۔"

اس نے کمال اعتماد سے کہا۔۔۔۔۔

توضرار اس اعتماد پہ دھنگ ہی رہ گیا

"ایسی ہی کچھ حالت گل مینے کی بھی تھی

"چلیں۔۔۔۔۔"

اسے حکم دیا گیا تھا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اور ضرار خان پہلی بار اپنی بیوی کے رعب کے زیر اثر اس کے ساتھ چلنے لگا تھا۔۔۔۔

گل مینے تپش بھری نظروں سے انھیں جاتا دیکھتی رہی

#تو_جو_ہمدرد_ہوا_میرا

www.novelsclubb.com

#ایمان_خان

#قسط_8 💞

ہلکاہلکااندھیرے گھپ اندھیرے میں بدلاتو۔۔۔۔۔۔یہ حویلی نماگھر بھی اندھیرے میں ڈوب گیا۔۔۔۔۔۔اندرپوراگھرروشن تھا۔۔۔۔۔۔آغاجان کے کمرے میں اسفندخان اور شیرازخان حساب کتاب میں مصروف تھے۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

پلوشہ بھابھی کے کمرے میں اس گھر کی دونوں بہوئیں مورے اور گل مینے معمول کے مطابق گپ شپ میں مصروف تھی سامنے ڈرائے فروٹ کی ٹرے میں مختلف خشک میوے اور قہوہ پڑا تھا۔۔۔۔

گل مینے کسی گہری سوچ میں گم۔۔۔۔۔بے دلی سے اس محفل کا حصہ بنی ہوئی تھی

اوپر کے پورشن میں بھی کمرہ اسی طرح روشن تھا۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

بیڈ کے ساتھ ٹیک لگا کے بیٹھا ضرار خان بڑی گہری نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

جس کے چہرے پہ معمول سے ہٹ کر بہت سنجید گی تھی۔۔۔۔

الماری میں سے ضرار کے نئے استری شدہ کپڑے نکال کے

لٹکائے۔۔۔۔۔۔اور خود بیڈ پہ بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

سائیڈ ٹیبل سے ایک کتاب اٹھا کے پڑھنے لگی

www.novelsclubb.com

وہ مکمل طور پہ ضرار کو نظر انداز کر رہی تھی اور یہ بات وہ محسوس کر چکا تھا۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"شوہر سے بات کرنے سے گناہ تو نہیں ہوتا۔۔۔۔۔"؟

سامنے ڈریسنگ ٹیبل کی طرف دیکھتے ہوئے مسکراہٹ دبا کے سنجیدگی سے کہا تو اس نے کتاب پر سے نظر اٹھا کے اسے دیکھا بولی کچھ نہیں ایک دفعہ پھر کتاب کی طرف متوجہ ہو گئی۔۔۔۔

"کیا ہے اس کتاب میں جو مجھ میں نہیں ہے۔۔۔۔۔"؟

www.novelsclubb.com

اس کے ہاتھ سے کتاب چھینتے ہوئے اس نے ناک چڑا کے کہا

تو وہ محض اسے گھور کے رہ گئی۔۔۔۔

"ٹانگیں دبا دو آپ کا۔۔۔۔۔۔"؟

بظاہر سادگی سے پوچھے گئے سوال کے پیچھے اچھی خاصی چوٹ تھی۔۔۔

اس نے ایک نظر اسے دیکھا۔۔۔۔۔

بات کی سمجھ آتے ہی اس نے ایک زوردار قہقہہ لگایا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

"نہیں آج امارا فرمائش تھوڑا مختلف ہے بولو مانے گا تم۔۔۔۔۔۔"؟

اس نے آنکھوں میں شرارت لے کے اس سے پوچھا تھا۔۔۔۔

اس نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔۔

”آج جس طرح تم نے گل مینے کے سامنے ہماری جگہ جواب دیا ایسے دوبارہ نہ کرنا ورنہ امارہ تو سارا رعب ہی ختم ہو جائے گا سب ام کو زن مرید زن مرید کہہ کے پکارے گا۔۔۔۔۔“

www.novelsclubb.com

اس نے معصومیت چہرے پہ سجا کے بے چارگی سے کہا تو وہ دانت پیس کے رہ گئی۔۔۔۔۔

اس کے بدلتے تاثرات سے وہ لطف اندوز ہو رہا تھا۔۔۔

”ہاں ام کو پتہ ہے آپ کو تو بہت عزیز ہے ناوہ آپ کیوں چاہے گا کہ کوئی ی بھی اس کو کچھ بولے۔۔۔۔۔“

اس نے جل کے کہا تو اس نے زرشاہ کی بات کاٹ دی

www.novelsclubb.com

”عزیز نہیں دل اور جان ہے۔۔۔۔۔“

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس نے مسکراہٹ دبا کے تصیح کی تو وہ تلملا کے اٹھ کھڑی ہوئی ی۔۔۔۔

"اماری بلا سے جو بھی ہو۔۔۔۔۔۔"

اس نے بظاہر خود کو لاپرواہ ظاہر کرتے ہوئے کہا

اور رخ موڑ کر ایک دفعہ پھر بیٹھ گ ئی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

"ارے واہ یار کتنے کھلے دماغ کا ہے تم۔۔۔۔۔۔ام کو پورا یقین ہے اگر ام دوسرا شادی بھی کر لے تو تم ام کو کچھ نھیں کہے گا۔۔۔۔۔۔۔۔"

اس نے خوش ہوتے ہوئے داد دینے والے انداز میں کہا۔۔۔۔

تو وہ دل تھام کے ہی رہ گئی لیکن بظاہر اپنے تاثرات نارمل رکھتے ہوئے سونے کے لیے لیٹ گئی۔۔۔۔۔

اس کے بعد اس نے کوئی جواب نہیں دیا تھا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ تھوڑی دیر اس کے جواب کا منتظر رہا پھر رخ موڑ کر لیٹ گیا۔۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس بات سے بے خبر کہ دوسری طرف زرشاہ کی آنکھیں ایک تواتر سے بہہ کے تکیہ بگھو رہی تھی۔۔۔۔۔

♥♥♥♥♥

ٹھیک اسی وقت واجد لالا کی حویلی مکمل طور پہ اندھیرے میں ڈوبی ہوئی ی تھی سب اپنے کمروں میں جا چکے تھے۔۔۔۔۔ لیکن دراب خان کا اپنے کمرے میں جانے کا دل نھیں چاہ رہا تھا کیونکہ وہ جانتے تھے کہ آگے کوئی ی اور تماشہ ان کا منتظر ہوگا۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

لیکن وہ کتنی دیر صوفے پہ بیٹھ سکتے تھے آخر ناچار و ناچار انہیں اٹھ کے اپنے کمرے میں جانا ہی پڑا۔۔۔۔۔

المظ کے شام والے ڈرامے سے بھی وہ اچھے خاصے ناراض تھے

اس لیے دروازہ کھول کے نیچے زمین پہ۔۔۔۔۔۔اپنا بستر بچھانے لگے۔۔۔۔

بیڈ پہ بیٹھی المظ کو وہ مکمل طور پہ نظر انداز کر رہے تھے

www.novelsclubb.com

کمرہ وہ سمیٹ چکی تھی پتہ نہیں اس نے ان کے کپڑے کدھر پھینکے تھے لیکن اب وہ سامنے دیکھائی ی نہیں دے رہے تھے۔۔۔۔۔

"انگلی پہ نیل پالش کا برش پھیرتے ہوئے اس نے جانچتی نظروں سے دراب خان کو دیکھا جو سنجیدگی سے اپنا بستر سیٹ کر رہے تھے۔۔۔۔۔

وہ دوبارہ سے نیل پالش کی طرف متوجہ ہو گئی۔۔۔۔۔

وہ بھی سرہانے پہ سر رکھ کے سیدھے لیٹ گئے آنکھوں پہ بازو رکھ کے سونے کی کوشش کرنے لگے حیرت کی بات یہ تھی کہ الملظ نے بھی آج ان سے بات نہیں کی تھی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ابھی وہ یہ ہی سوچ رہے تھے کہ المظ بیڈ سے چھلانگ لگا کے سیدھا میٹرس پہ آئے توزان برابر نہ ہونے کی وجہ سے میٹرس تھوڑا نیچے جھکا وہ تھوڑا اوپر ہوئے اس سے پہلے کے وہ گڑ بڑا کے اٹھ بیٹھتے المظ نے دونوں بازوان کے سینے پہ رکھ کے اوپر چہرہ ٹکا کے ان کی یہ کوشش ناکام کر دی۔۔۔۔۔

"خان صاحب۔۔۔۔۔۔ام کو اپنی غلطی کا احساس ہو گیا ہے ام کو تمہیں اپنے بیڈ سے بے دخل نہیں کرنا چاہیئے تھا اس لیے ام نے یہ سوچا ہے تم بیڈ پہ سو سکتا ہے۔۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

اس نے ان کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے نہایت میٹھے لہجے میں کہا۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"یار اب تم یہ چاہتا ہے کہ ام سونے جائے تو تم ام کو اٹھا کے نیچے زمین پہ پھینکو۔۔۔۔۔۔۔"

انہوں نے اکتا کے کہا۔۔۔۔۔

"اللہ نا کرے خان صاحب اتنا بھی بد تمیز نہیں ہیں اب ام۔۔۔۔۔"

اس نے آنکھیں پٹپٹا کے کانوں کو ہاتھ لگایا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ تاسف سے اسے دیکھ کے رہ گئے۔۔۔۔۔

"ام کو پتہ ہے تم کتنا ڈرامے باز ہے۔۔۔"؟

انہوں نے بغیر لگی لپٹی کے صاف گوئی کا مظاہرہ کیا۔۔۔۔

"نہیں جا رہا تم۔۔۔۔"؟

اس نے ختمی لہجے میں کہا۔۔۔

"نہیں۔۔۔"

www.novelsclubb.com

دو ٹوک جواب آیا تھا

ٹھیک ہے ام بھی پھر اسی طرح تمہارے سینے پہ سر رکھ کے سو جائی یں گے۔۔۔

اس نے فوراً سر بازوؤں کے ساتھ لگا کے آنکھیں موند لی۔۔۔۔

"اچھا صحیح ہے اٹھو اس طرح کیسے سوئے گا تم۔۔۔ چلتا ہے ام تمہارے ساتھ۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ اسے پیچھے کرتے ہوئے اٹھ کھڑے ہوئے۔۔۔۔

اس نے بھی ان کی پیروی کی۔۔۔۔۔

وہ بیڈ پہ لیٹ کے ایک دفعہ پھر رخ موڑ گئے۔۔۔۔۔

اس نے ماتھے پہ بل ڈال کے انہیں دیکھا

www.novelsclubb.com

پھر کندھے سے پکڑ کے ہلایا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

انہوں نے شعلہ بار نظروں سے اسے دیکھا۔۔

”تم اماری طرف رخ موڑ کے سو۔۔۔۔“

اگلی فرمائی ش پہ ان کا دل چاہا وہ اسے ہاتھ سے پکڑ کے نکال دیں لیکن وہ ایسا کچھ نہ کر سکے اور چہرہ اس کی طرف موڑ دیا

وہ خوشی سے لیٹ گ ئی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تھوڑی دیر میں ہی دراب خان گہری نیند میں تھے۔۔۔۔۔

اس نے مسکرا کے ایک نظر انہیں دیکھا

پھر سائیڈ لیمپ آف کر دیا۔۔۔۔

♥♥♥♥♥

دوپہر کی ہلکی ہلکی نرم دھوپ اس حویلی کو اپنے حصار میں لے چکی تھی حویلی میں موجود تمام لوگ اپنے معمول کے کاموں میں مشغول تھے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اوپر والے اس کمرے میں دراب خان موبائل میں مصروف تھے۔۔۔۔

اور المظا اپنے گھنگریالے بالوں کے ساتھ جنگ لڑنے میں مصروف تھی

وقفے وقفے کے بعد ایک غصیلی نگاہ لاپرواہ سے بیٹھے دراب خان پہ بھی ڈال لیتی تھی۔۔۔۔۔

پلیز ذرا میرے بال بنادیں۔۔۔۔۔"؟

www.novelsclubb.com

وہ ہاتھ میں کنگھی پکڑے عجلت میں ان کی طرف گ ئی۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

جو انہوں نے موبائل پر سے نظر ہٹا کے ایک طنزیہ نگاہ اس پہ ڈالی جو بال کھولے۔۔۔۔۔چہرے پہ بیزاری سجائے کھڑی تھی۔۔۔۔۔

''تمہیں میں شکل سے کیا نظر آتا ہوں۔۔۔۔۔''؟

ان کے لہجے میں تاسف کے ساتھ ساتھ گہرا طنز بھی تھا۔۔۔۔

''چہرے سے تو تم۔۔۔۔۔چالیس پچاس سال کا انسان نظر آتا ہے۔۔۔۔۔''

www.novelsclubb.com

اس نے چہرے پہ معصومیت سجا کے۔۔۔۔۔۔ایک دفعہ پھر انہیں عمر کا طعنہ دیا

وہ دانت پیس کے رہ گئے۔۔۔۔۔۔

ہر وقت فضول باتیں ہوتی ہیں تمہارے پاس تو۔۔۔۔۔۔"

وہ اسے گھوری سے نواز کے اٹھ کھڑے ہوئے۔۔۔۔

"کنگھی تو کردو ذرا میری۔۔۔۔۔"

اس نے اس دفعہ۔۔۔۔۔التجا کی تھی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

"کس خوشی میں کنگی کروں میں تمہاری۔۔۔۔۔۔" ہاتھ ٹوٹ گئے ہیں کیا تمہارے۔۔۔۔۔"؟

ان کی برداشت اتنی ہی تھی اس لیے

انہوں نے چڑ کے ذرا سختی سے کہا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

دن بادن اس لڑکی کے مطالبات میں اضافہ ہو رہا تھا۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"ہاتھ توڑواتی نہیں ہوں میں ہاتھ توڑتی ہوں۔۔۔"المنظ دراب خان نام ہے میرا۔۔۔

اس نے دونوں ہاتھ کمر پہ ٹکا کے۔۔۔۔۔کسی ہیروئین کی طرح کہا۔۔۔۔۔

"میرا نام اپنے نام کے ساتھ مت لگایا کرو۔۔۔۔"تم

انہیں اس کے انداز پہ بے ساختہ ہنسی آئی تھی جو ضبط کر گئے تھے وہ۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

"تو کیا۔۔۔۔"؟کام والے چچا کا نام لگائے ام اپنے نام کے ساتھ۔۔۔۔

اس نے ناک چڑاتے ہوئے ان کو گھورا تھا۔۔۔۔

"مجھے کوئی ی اعتراض نہیں۔۔۔۔۔"

انہوں نے دلچسپی سے کہہ کے۔۔۔۔۔۔اس کے تاثرات جانچنے کی کوشش کی

جس کے چہرے پہ حیرانگی واضح تھی۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ ایسی باتیں کب کرتے تھے۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

”تو پھر ام شادی بھی اس کے ساتھ ہی کر لیتا تھا۔۔۔۔“

وہ انھیں گھورتے ہوئے تلملا کر بولی

آج وہ کافی بدلے بدلے لگ رہے تھے۔۔۔

باتیں بھی بدلی بدلی کر رہے تھے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"ویسے المظ صاف گوئی ی کی بات تم کو بتاؤ تو امارے بس میں ہوتا توام کبھی یہ شادی نہ کرتے یار تم اتنا بد تمیز لڑکی ہو۔۔۔۔۔"

انہوں نے اس کے چہرے کے بدلتے تاثرات کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے دل کی بھڑاس نکالی۔۔۔۔۔۔

خود ایک دفعہ پھر موبائل کی طرف متوجہ ہو گئے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ان کی باتیں سن کے المظ چیزوں کو زور سے زمین پہ پٹخ کے دروازہ کھول کے باہر نکل گئی۔۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

دراب خان نے تاسف سے سر ہلایا۔۔۔۔

♥♥♥♥♥

گھڑی نے رات گیارہ کا ہندسہ عبور کیا تو۔۔۔۔ کچن میں کھڑی زرشاہ کے ہاتھوں میں تیزی آگ ئی اس نے چولہے پہ دودھ گرم کرنے کے لیے رکھا۔۔۔۔۔ خود وہی کھڑی ہو کے دودھ گرم ہونے کا انتظار کرنے لگی پوری حویلی میں سناٹا تھا

www.novelsclubb.com

ایسے میں گل مینے دبے پیروں کمرے سے نکلی دیکھا کچن کی بتی جل رہی تھی۔۔۔۔۔ زرشاہ کی اس کی طرف پیٹھ تھی

کچھ سوچ کے وہ دبے پاؤں سڑھیاں چڑھ کے اوپر کی طرف گئی اب اس کا رخ ضرار کے کمرے کی طرف تھا۔۔۔۔۔۔

اس طرف جاتے ہوئے خود باخود اس کی چال میں لڑکھڑاہٹ پیدا ہو گئی۔۔۔

اور سر پکڑ کے اس کے کمرے کی طرف گئی دھیرے سے دروازہ کھٹکھٹایا۔۔۔

www.novelsclubb.com

"آجاؤ"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اندر سے ضرار کی آواز ابھری تھی۔۔۔۔

اس نے تقریباً دھکا دے کے دروازہ کھولا تھا اور لڑکھڑا کے اس کے قریب گ ئی تھی

ضرار اسے دیکھ کے حیران ہو گیا تھا

زرشاہ نے ٹرے میں اپنا اور ضرار کا گلاس رکھا کچن کی لائی ٹ آف کی اب اس کا رخ چھت کی طرف تھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

"گل مینے تم اس ٹائی م یہاں کیا کر رہی ہو۔۔۔۔۔۔"؟

اس نے اپنی ناگواری چھپاتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔

"ضرار امارا طبیعت بہت خراب ہے نیچے سب سو رہا ہے کوئی ی دروازہ نہیں کھول رہا۔۔۔۔۔۔"

اس نے دھندلائی ی آنکھوں سے ضرار کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ضرار کو دیکھنے میں ہی اس کی خالت خراب لگ رہی تھی۔۔۔۔

وہ ایک دفعہ پھر لڑکھڑائی ی

اس سے پہلے وہ گرتی ضرار نے آگے بڑھ کے اسے بانہوں میں تھام لیا تھا۔۔۔

اسی لمحے دروازے میں کھڑی زرشاہ نے یہ منظر دیکھ لیا تھا

اس کے ہاتھوں میں پکڑی ٹرے کانپی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

ضرار نے نظر اٹھا کے اسے دیکھا تھا۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

پھر اس کے بازو میں جھولتی گل مینے کو۔۔۔۔

ایک لمحہ ضائع کیے بغیر وہ زرشاہ کا گال تھپتھپاتا ہوئے اسے سہارا دے کے زرشاہ کے قریب سے گزر گیا تھا۔۔۔۔

زرشاہ نے خالی خالی نظروں سے اسے جاتے دیکھا تھا۔۔۔۔

#تو_جو_ہمدرد_ہوا_میرا

www.novelsclubb.com

#ایمان_خان

#قسط_9 💞

ہال میں جلتے بلب کی مدہم روشنی میں کسی کے تیز قدموں کی چاپ سنائی ی دی ۔۔۔۔۔وہ گل مینے کو بانہوں میں بھر کے سیڑھیاں تیزی سے اتر رہا تھا۔۔۔۔

گل مینے کی رنگت ذرد ہوتی جارہی تھی وہ آنکھیں بھی نہیں کھول رہی تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ضرار کے چہرے پہ تشویش تھی۔۔۔۔

اس کے منہ میں سے جھاگ نکل رہی تھی اور ضرار کو یہ سمجھ نہیں آرہی تھی کہ یہ سب ہوا کیا ہے۔۔۔۔۔

وہ تیزی سے کسی کو بھی اطلاع دیے بغیر دروازہ کھول کے پورچ میں کھڑی گاڑی کی طرف لپکا

گاڑی کا دروازہ کھولا اسے پچھلی سیٹ پہ لٹایا خود ڈرائیونگ سیٹ سنبھال لی

www.novelsclubb.com

اس وقت وہ کسی کو بھی اطلاع دے کے وقت نہیں ضائع کر سکتا تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اوپر کمرے میں کھڑی زرشاہ نے ڈبڈباتی آنکھوں سے یہ منظر دیکھا تھا

"کیا یہ حقیقت تھی کہ گل مینے ان کی زندگیوں سے کبھی نہیں نکل سکتی تھی

زرشاہ کو بھی سمجھ نہیں آرہی تھی کہ یہ سب ہوا کیا ہے حواس بحال ہوتے ہی۔۔۔۔۔۔۔وہ تیزی سے کمرے سے نکلی اور سیڑھیاں اتر کے پلوشہ بھابھی کا کمرہ بجانے لگی

www.novelsclubb.com

تھوڑی دیر بعد دروازہ کھلنے پہ نیند میں ڈوبی پلوشہ بھابھی اسے نظر آئی ی

جو تشویش بھری نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

شیراز خان بھی اٹھ بیٹھے تھے سائیڈ لیمپ آن کیا تو پورا کمرہ روشن ہو گیا ان کے تاثرات بھی کچھ ایسے ہی تھے۔۔۔۔۔

"پلوشہ بھابھی گل مینے کا طبیعت اچانک خراب ہو گیا ہے ضرار اس کو ہسپتال لے کے گیا ہے۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

اس نے پھولے ہوئے سانس کے ساتھ انہیں اطلاع دی۔۔۔۔

ان کے تاثرات بدلے تھے اب ان کے چہرے پہ پریشانی تھی

شیر از خان تیزی سے اٹھ کھڑے ہوئے تھے اب وہ ضرار کا نمبر ڈائی ل کر رہے تھے۔۔۔۔۔

وہ کمرے سے باہر نکل گ ئے تو پلوشہ بھابھی زرشاہ سے مذید پوچھنے لگی۔۔۔۔۔

تھوڑی دیر میں سب جاگ چکے تھے اور حویلی روشن ہو چکی تھی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اسفند یار اور شیر از خان ضرار سے ہسپتال کا پوچھ کے اب شہر کے لیے روانہ ہو چکے تھے۔۔۔۔۔

آغا جان پریشانی سے ٹہل رہے تھے اور زر شاہ غائی ب دماغی سے یہ منظر دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

♥♥♥♥♥

رات کے اسی پہر کسی عجیب سی آواز سے الماظ کی آنکھ کھل گ ئی اس نے آدھی آنکھیں کھول کے سمجھنے کی کوشش کی کہ آواز کہاں سے آرہی ہے۔۔۔۔۔۔اور حواس بحال ہوتے ہی اسے سمجھ آگ ئی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

سائیڈ ٹیبل پہ پڑے دراب خان کے موبائ ل سے روشنی کی شعائیں نکل کے چھت کے ساتھ ٹکرا رہی تھی

اور انہیں کا موبائل وابریٹ کر رہا تھا۔۔۔۔

اسی مدہم روشنی میں اس نے دیکھا تھا دراب خان گہری نیند میں سو رہے تھے

اور گھڑی رات دو کا ہندسہ عبور کر چکی تھی۔۔۔

اس نے کچھ سوچا پھر اپنی جگہ سے اٹھی گھوم کے ان کی طرف گئی موبائل اٹھایا۔۔۔۔۔ تو اوپر ثنا کے نام سے نمبر سیو تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اسے دھچکا لگا اس نے آنکھیں مل کے ایک دفعہ پھر دیکھا

پھر کچھ سوچ کے موبائی ل کان سے لگالیا

دوسری طرف کسی لڑکی کی روتی ہوئی ی آواز اس کی سماعتوں سے ٹکرائی ی اسے یقین نہیں آرہا تھا۔۔۔۔

"دراب تم جلدی سے یہاں آجاؤ مجھے اس وقت تمہاری بہت ضرورت ہے۔۔۔۔۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

اس نے بے یقینی سے صاف اردو میں بولی گ ئی اس لڑکی کی بات سنی تھی۔۔۔

اس کے دل میں وسوسے سر اٹھانے لگے

ایک سیکنڈ میں اس کا رعب غصہ سب جھاگ کی طرح بیٹھ گیا

اس کا دل چاہا وہ جواب دے لیکن اس کی آواز اندر ہی اندر گھٹ کے رہ گ ئی

اس نے فورا سے کال کاٹ دی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کال لاگز میں جا کے کال ڈلیٹ کی

اس کو اپنے گالوں پہ نمی محسوس ہوئی ی

اسے حیرت ہوئی ی وہ رو رہی تھی

المظ خان یوسفزئی ی دراب خان کے لیے رو رہی تھی۔۔۔

اسے اپنا دل ڈوبتا ہوا محسوس ہوا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

''کیا دراب خان اس لیے مجھ سے کتراتے ہیں کہ ان کی زندگی میں کوئی اور لڑکی۔۔۔۔ہے''

وہ سوچتے ہوئے بیڈ پہ بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

اضطرابی کیفیت میں سر کو دونوں ہاتھوں میں دئیے وہ سوچے جا رہی تھی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اس کا دل چاہا وہ دراب خان سے پوچھ لے۔۔۔۔۔

اور اگر انہوں نے واقعی میں تسلیم کر لیا تو پھر میں کیا کروں گی۔۔۔۔۔

اس نے خیال کو اپنے ذہن سے جھٹک ڈالا

"نہیں میں ان کی بیوی ہوں اگر کوئی ی باہر والی عورت ہے بھی تو میں اسے دراب خان کی زندگی سے نکال دوں گی۔۔۔۔۔"

اس نے اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے خود کو تسلی دی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

پھر سونے کے لیے لیٹ گ ئی۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ پوری رات اس نے کروٹیں بدلتے ہوئے آنکھوں میں کاٹی تھی اس رات اس پہ ایک انکشاف ہوا تھا کہ وہ بری طرح سے دراب خان کی محبت میں گرفتار ہو چکی ہے۔۔۔۔۔۔

اور اسی رات ضرار پہ بھی ایک انکشاف ہوا تھا۔۔۔۔

اور زرشاہ غلط فہمیوں کے اتھاہ سمندر میں کہیں غرق ہو کے رہ گئی تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

♥♥♥♥♥

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہسپتال کے جس وارڈ میں گل مینے کو ایڈمٹ کیا گیا تھا اس کے باہر ضرار خان اضطراری کیفیت میں چکر کاٹ رہا تھا

شیر از خان اور اسفندیار خان۔۔۔۔۔ابھی تک یہاں نہیں پہنچے تھے

اس لیے فلحال وہ یہاں پہ اکیلا تھا

کافی دیر بعد ڈاکٹر باہر نکلے تو وہ ان کی طرف لپکا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"پیشنٹ کو زہر دیا گیا تھا یا انھوں نے زہر کھالیا تھا لیکن خطرے کی کوئی ی بات نہیں بر وقت پہنچ آنے کی وجہ سے ہم نے ان کا معدہ واش کر دیا ہے اب وہ خطرے سے باہر ہیں۔۔۔۔۔"

ڈاکٹر پیشہ ورانہ انداز میں اسے تفصیل سے بتاتا آگے بڑھ گیا

لیکن وہ ڈاکٹر کے الفاظ میں الجھ کے رہ گیا تھا

www.novelsclubb.com

گل مینے کو کوئی ی زہر کیوں دے گا"؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اسی دوران شیر از خان اور اسفندیار خان بھی پہنچ آئے تھے وہ اب اسے گل مینے کے متعلق پوچھ رہے تھے۔۔۔۔۔

"لالا ڈاکٹر کہہ رہا تھا اسے زہر دیا گیا ہے۔۔۔۔۔۔"

اسے اپنی آواز کسی کھائی ی سے آتی محسوس ہوئی ی۔۔۔۔۔

شیر از خان اور اسفندیار خان ایک دوسرے کا منہ دیکھ کے رہ گ ئے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

♥♥♥♥♥♥

WWW.NOVELSCLUBB.COM

یہ صبح بھی معمول کے جیسی ہی تھی اس گھر میں موجود تمام نفوس اپنے روزمرہ کے کاموں میں مشغول تھے نیچے مورے ملازمین سے پورے گھر کی صفائی ی کروا رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔ جس میں بھابھی بھی ان کے ساتھ تھی واجد لالا صبح ہی صبح باغات کو دیکھنے کی غرض سے چلے گ ۓ تھے اوپر کے اس بڑے کمرے میں دراب خان نے اخبار پڑھتے ہوئے نظر اٹھا کے المظ کو دیکھا تو چونک گ ۓ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اس کے گھنگریالے بال چڑیا کے گھونسلے کا منظر پیش کر رہے تھے ستا ہوا چہرہ متورم سوجی ہوئی ی آنکھیں اسے دیکھ کے لگ رہا تھا کہ وہ کافی دیر روتی رہی ہے۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

انہوں نے کچھ کہنے کے لیے منہ کھولا پھر ارادہ ترک کر کے اخبار کی طرف متوجہ ہو گ ۓ۔۔۔۔۔

ساتھ ساتھ کن اکھیوں سے وہ اس کے اداسی بھرے تاثرات بھی دیکھ رہے تھے۔۔۔۔

اس نے گھنگریالے بالوں کو جوڑے کی شکل میں باندھا پھر سستی سے اٹھی۔۔۔۔

ان پہ ایک شکوہ کناں نگاہ ڈالی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

"ام کو تم سے کچھ بات کرنا ہے۔۔۔۔۔۔"؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM

رک رک کے کہتی وہ تذبذب کا شکار لگتی تھی

انہوں نے اخبار ایک طرف رکھی پھر اس کی طرف متوجہ ہوگ ۓ۔۔۔۔

وہ چلتی چلتی ان کے قریب آئی ی پھر گھٹنوں کے بل ان کے پاؤں کے قریب بیٹھ گ ئی۔۔۔۔

وہ ناسمجھی سے اسے دیکھ رہے تھے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

”ام نے تم سے جو جو بدتمیزی کیا ہے ام اس کے لیے تم سے معافی مانگتا ہے ام کو اپنی غلطی کا احساس ہوگیا ہے۔۔۔۔۔۔“

اس نے سر جھکا کے ٹھہر ٹھہر کے کہا

پھر رک کے ان کے تاثرات جاننے کے لیے سر اٹھایا

ان کا چہرہ سپاٹ تھا۔۔۔۔۔

"اورام نے یہ کہنا تھا۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

ان کا ہاتھ تھام کے اس نے اپنے لبوں کے ساتھ لگایا تھا۔۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"خان صاحب ام تم سے بہت محبت کرتا ہے۔۔۔۔۔۔"

اس نے محبت بھرے لہجے میں کہا

تودراب خان کو دوسو واٹ کا کرنٹ لگا تھا۔۔۔۔

"ام نے بہت چاہا تم سے محبت نہ کریں لیکن ام کو تم سے محبت ہو گ ئی ہے ام کیا کریں۔۔۔۔۔ام نہیں جانتے تم کو ام سے محبت ہے یا نہیں لیکن ام اتنا جانتا ہے کہ ام تمھیں کسی اور کے ساتھ برداشت نہیں کر سکتا۔۔۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ ایک ہی سانس میں کہتے کہتے روہانسی ہوگ ئی تھی۔

پھر ان کے دونوں ہاتھوں کو باری باری آنکھوں کے ساتھ لگایا۔۔۔۔

"تم اماری آنکھوں کا نور ہے۔۔۔۔۔خان صاحب۔۔۔۔۔"

وہ نم آنکھوں سے مسکرائی ی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

پھر رک کے ان کے تاثرات جاننے کی کوشش کی ان کے چہرے پہ حیرت تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ دھیرے سے مسکراتے ہوئے انہیں اسی کیفیت میں چھوڑ کے خود وہاں سے اٹھ گ ئی۔۔۔۔

#تو_جو_ہمدرد_ہوا_میرا

#ایمان_خان

#قسط_10

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وارڈ کے باہر کرسی پہ بیٹھے ہوئے اسے ابھی تھوڑا ہی وقت گزرا تھا کہ نرس نے آکے اسے اطلاع دی تھی گل مینے ہوش میں آگ ئی ہے۔۔۔۔۔اس نے محض سر ہلادیا تھا اپنی جگہ سے اٹھا نہیں تھا۔۔۔۔

تھوڑی دیر بعد ڈرائی یور کے ساتھ مورے اور پلوشہ بھابھی بھی پہنچ آئی ی تھی۔۔۔۔۔

وہ اب تشویش بھرے لہجے میں ضرار سے گل مینے کی حالت کے متعلق پوچھ رہی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ ان کو مطم ئی ین کر کے۔۔۔۔۔خود ہسپتال سے باہر نکل آیا۔۔۔۔

اس نے جیب سے سگریٹ نکالا اور لبوں کے ساتھ لگا لیا

اس کا ذہن اس وقت طرح طرح کی سوچوں کی آماجگاہ بنا ہوا تھا۔۔۔۔

وہ ذہنی انتشار کا شکار لگ رہا تھا

اسے سمجھ نہیں آرہی تھی کہ گھر میں کون ایسا ہے جو گل مینے کو زہر دے گا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زرشاہ کے بارے میں بھی وہ ایسا سوچ بھی نہیں سکتا تھا۔۔۔۔۔

اس بات کا صحیح جواب تو گل مینے خود ہی دے سکتی تھی۔۔۔۔

اگلے دو دن گل مینے کو ڈسچارج نہیں کیا گیا اور اس دوران ضرار ایک دفعہ بھی گھر واپس نہیں آیا نہ اس نے ایک دفعہ بھی زرشاہ کو فون کر کے اس کی حیرت پوچھی

ضرار کے اس رویے نے جہاں اس کی تشویش میں اضافہ کیا تھا وہی اس کو بہت کچھ سوچنے پہ بھی مجبور کر دیا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

دو دنوں کے بعد جب گل مینے کو ڈسچارج کیا گیا تو وہ اسی کے ساتھ واپس آیا تھا۔۔۔

زرشاہ نے گھر کے تمام لوگوں کی آنکھوں میں سرد مہری اور ضرار کی آنکھوں میں اجنبیت دیکھی تھی۔۔۔۔

آغا جان اور دونوں بھابھیوں کے علاوہ سب لوگ اکھڑے اکھڑے دیکھائی دے رہے تھے۔۔۔۔

اس سے پہلے وہ کسی سے کچھ پوچھتی ضرار نے خود ہی سب کے سامنے سوال پوچھ کے اس کی مشکل آسان کر دی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

"گل مینے کو زہر تم نے دیا تھا۔۔۔"

اس کے چلتے قدم رک گئے اس سوال پہ اس نے حیرت سے پلٹ کے اپنے شوہر کو دیکھا جس کا چہرہ سپاٹ تھا۔۔۔۔

پھر ایک نظر دوسرے چہروں پہ ڈالی۔۔۔۔

ادھر بھی سب کے تاثرات ایسے ہی تھے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

”ضرار یہ تم کیسی بات کر رہے ہو وام کیوں اسے زہر دے گا۔۔۔۔“

اس نے کمزور سی صفائی ی دی تھی۔۔۔۔

"تو تمہارے کہنے کا کیا مطلب ہے ام جھوٹ بول رہا ہے۔۔۔۔۔ام نے خود زہر کھایا ہے یا اس گھر میں کوئی ی اور امارا دشمن ہے۔۔۔تم نے رات کو جو دودھ امارے کمرے میں بجھوایا اس میں زہر ملایا تا کہ ام مر جائے"

گل مینے نے ایک دفعہ رونا دھونا شروع کر دیا تھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

"لیکن کل رات کو ام نے تمہارے کمرے میں دودھ نہیں بجھوایا تھا۔۔۔۔۔۔تم نے خود ہی تو ام کو منع کیا تھا کہ آج ام امارے کمرے میں دودھ مت بجھوانا۔۔۔۔۔"

اس نے ضرار کی طرف دیکھتے ہوئے ایک اور دفعہ صفائی ی دی۔۔۔۔

"لیکن جب صبح ام گل مینے کے کمرے میں گیا تو ٹیبل پہ دودھ کا گلاس پڑا تھا تم اب جھوٹ مت بولو تمہیں صرف یہ خوف ہے کہ کہیں تمہارا شوھر تمہیں چھوڑ کے گل مینے سے شادی نہ کرلے اس لیے تم نے اس کو زہر دیا تم نفرت کرتا ہے اماری بچی سے۔۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

اس دفعہ مورے نے حقارت سے اسے دیکھتے ہوئے اسے جلی کٹی سنائی ی

وہ زخمی نظروں سے ضرار کو دیکھ کے رہ گئی جو اس کے حق میں ایک لفظ نہیں بول رہا تھا۔۔۔۔۔۔

اور اس کا یہ رویہ اسے بہت تکلیف دے رہا تھا۔۔۔۔۔

"تم اتنا خطرناک لڑکی ہے کل کو اگر کسی اور کو زہر دے دیا تو دشمن کے گھر سے آیا ہے اس سے اچھے کی کیا امید۔۔۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

مورے نے اپنے بیٹے کی طرف دیکھتے ہوئے ناک چڑھا کے کہا۔۔۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"ام نے کسی کو نہیں بولا ام سے شادی کرے۔۔۔۔۔اپنی مرضی سے شادی کر کے لے کے آئے تھے آپ لوگ۔۔۔۔۔اور آج ام پہ الزام لگائے جا رہے ہیں۔۔۔۔۔" صرف اس لیے کہ ام اس راستے سے ہٹ جائیں"

اس کی آنکھیں بہہ رہی تھی تیز لہجے میں بولے گئے جملے میں وہ خود باخود روہانسی ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

"تم اس پہ کیوں الزام لگا رہا ہے ہو سکتا ہے حقیقت کچھ اور ہو۔۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

اس گفتگو سے تنگ آ کے۔۔۔۔۔آغا جان نے جھنجھلا کے کہا تھا۔۔۔۔

تو ایک دفعہ پھر گل مینے نے وویلا شروع کر دیا تھا۔۔۔

"تو پھر آغا جان۔۔۔۔ام جھوٹ بول رہا ہے۔۔۔۔۔"اگر تم کو لگتا ہے ام جھوٹا ہے تو۔۔۔۔ تم امے یہاں سے پشاور بجھوا دو ام اس طرح نہیں رہ سکتا ایسی جگہ جدھر اماری جان کو خطرہ ہو۔۔۔۔۔"یا ام رہے گا اس جگہ یا یہ لڑکی۔۔۔۔"

وہ اپنی جگہ سے اٹھ کھڑی ہوئی ی پھر تیز لہجے میں بولی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

"ضرار جواب تک خاموش کھڑا تھا۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

''تم یہی رہو گی یہاں سے کہیں نہیں جاؤ گی اگر واقعی ہی تمہارے ساتھ ناانصافی ہوئی ی ہے تو میرا وعدہ ہے کہ میں زرشاہ کے ساتھ سارے تعلق ختم کردوں گا اور اگر تم جھوٹا نکلا تو تمہارے ساتھ بھی اچھا نہیں ہو گا اب ختم کرو یہ ڈرامہ۔۔۔۔۔۔''سب۔۔۔۔

اس نے ایک سخت نگاہ زرشاہ پہ ڈال کے سرد لہجے میں کہا

اور سیڑھیاں چڑھتا ہوا چھت کی طرف چلا گیا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اور زرشاہ بے یقینی سے اس کے الفاظوں میں الجھ کے رہ گ ئی۔۔۔۔۔

''میں زر شاہ کے ساتھ سارے تعلق ختم کر دوں گا۔۔۔۔۔''

یہ الفاظ اس کے کانوں میں بار بار گونج رہے تھے۔۔۔۔۔

♥♥♥♥♥♥

المظ کو صبح اٹھتے ہی پہلا دھچکہ تب لگا تھا جب وہ نیچے گ ئی تھی تو ہال میں بیٹھی۔۔۔۔۔ایک اجنبی لڑکی کو دراب خان کے ساتھ بیٹھے دیکھا تھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ایک طرف مورے بیٹھی ہمدردانہ نظروں سے۔۔۔۔۔اس عورت کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

جو اس وقت برینڈڈ سوٹ پہنے سر پہ نفاست سے ڈوپٹہ اوڑھے نظریں جھکائے بیٹھی تھی پاس دراب خان بیٹھے ذمین کو گھور رہے تھے

ٹیبل پہ چائے کے ساتھ دیگر لوازمات بھی پڑے ہوئے تھے۔۔۔۔

"تو بیٹا تم کیوں اتنے وقت اس ظالم شخص کا ظلم برداشت کرتا رہا اتنا پڑھا لکھا ہے تم ۔۔۔۔۔۔خوبصورت بھی ہے ماشااللہ۔۔۔۔۔" "تم اس جیسے ظالم شخص کے خلاف آواز اٹھاتا۔۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

مورے کی ہمدردانہ آواز اس کی سماعتوں سے ٹکرائی تو اس کے کان کھڑے ہو گئے۔۔۔۔۔۔

اس عورت نے سر اٹھایا تو اس کی آنکھیں سرخ تھی۔۔۔۔

"آنٹی آپ جانتی ہیں ہمارے معاشرے میں طلاق یافتہ عورت کو کیسی نظروں سے دیکھا جاتا ہے۔۔۔۔۔اسی لیے میں چپ رہی دوسرا وہ بندہ بہت طاقتور اور پیسے والا تھا میں اس کا مقابلہ کیسے کر سکتی تھی۔۔۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

دکھی لہجے میں بولی پھر پلٹ کے دراب خان کی طرف دیکھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"اور ابھی بھی اگر دراب نہ ہوتا تو یہ سب ممکن نہ ہو پاتا۔۔۔۔۔۔۔۔"

اس نے مشکور نظروں سے دراب خان کو دیکھا۔۔۔۔

"نہیں ثنا تم خود بھی بہت بہادر ہو جب تک تم اس گھر میں رہنا چاہو رہ سکتی ہو۔۔۔۔۔۔" "اسے اپنا ہی گھر سمجھو۔۔۔۔"

انہوں نے ایک نرم مسکراہٹ کے ساتھ اسے کہا

www.novelsclubb.com

وہ پھیکا سا مسکرائی ی

المنظ کے دماغ میں ایک دم کچھ کلک ہوا تھا۔۔۔۔۔

وہ مشکوک نظروں سے انہیں دیکھتے ہوئے اس طرف آئی ی۔۔۔۔۔

سب نے سر اٹھا کے اسے دیکھا تھا۔۔۔۔۔۔

اس سے پہلے کے مورے اس کا تعارف کرواتی۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ کمر پہ دونوں ہاتھ رکھ کے اس عورت کے سامنے جا کے کھڑی ہو گئی اور تیز نظروں سے اسے گھورنے لگی۔۔۔۔۔

اس عورت نے کچھ حیرت سے اسے دیکھا تھا

دراب خان کی مسکراہٹ یکدم غائب ہوئی تھی۔۔۔۔۔

"تم ہی ہے ناوہ عورت جو امارے بندے کو رات کو فون کرتا ہے۔۔۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

اس نے اسی پوزیشن میں کھڑے کھڑے دانت پیس کے ایسے کہا جیسے اس کو کچا چبا جائے گی۔۔۔۔۔

وہ بھی گھبرا کے کبھی دراب خان کو دیکھ رہی تھی کبھی اپنے سامنے کھڑی اس لمبی زبان والی چھوٹی لڑکی کو۔۔۔۔

دراب خان نے گھور کے اسے دیکھا تھا

مورے الگ شرمندہ ہو رہی تھی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

"تم کو شرم نہیں آتا ایک شادی شدہ انسان پہ غلط نظر رکھتے ہوئے تمہارے جیسے عورت کا ساری چلاقیاں سمجھتے ہے ام۔۔۔۔۔ جس بندے پہ ڈورے ڈال رہا ہے نا تم ام اس کا بیوی ہے۔۔۔۔۔۔"

اس نے ذرا جتا کے اپنا تعارف کروایا

پھر پلٹ کے ایک طنزیہ نگاہ اپنے پیچھے تیوری چڑھا کے کھڑے دراب خان پہ ڈالی۔۔۔

وہ ضبط کیے کھڑے تھے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

”المظ یہ کیا بد تمیزی ہے تمہیں کسی نے مہمانوں سے بات کرنے کا طریقہ نہیں سکھایا۔۔۔۔۔ تم کس طرح بغیر کچھ جانے کسی کے کردار پہ انگلی اٹھا رہی ہو شرم آنے چاہیئے تمہیں معافی مانگو ثنا سے جلدی۔۔۔۔۔“

انہوں نے ایک نظر ثنا کو دیکھا جس کا چہرہ احساس توہین سے سرخ ہو چکا تھا

وہ اپنے آنسو ضبط کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔۔۔۔

"ام کیوں مانگیں معافی۔۔۔۔۔ایسی عورت سے جو دوسرے کے شوہر پہ نظر رکھتا ہے۔۔۔۔۔۔۔خدا غارت کرے ایسے عورت کو۔۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

اس نے حقارت سے اسے دیکھتے ہوئے۔۔۔۔۔۔ناک چڑھا کے کہا تو

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اور تمہارا کیا تعلق ہے اس کے ساتھ خان صاحب۔۔۔۔۔ تمہارا رکھیل ہے۔۔۔۔۔تب ہی تمہارا گھر میں دل نہیں لگتا۔۔۔۔۔۔"؟

وہ ابھی دراب خان کی طرف پلٹی تھی اور ہاتھ باندھ کے طنزیہ لہجے میں کہا تھا

دراب خان کی برداشت اتنی ہی تھی

ان کا المظ پہ ہاتھ اٹھ گیا تھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ سرخ چہرے پہ ہاتھ رکھے بے یقینی سے انہیں دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

"تم نہایت بد تمیزی لڑکی ہو۔۔۔۔۔۔یہاں سے چلی جاؤ اب شکل مت دیکھانا مجھے اپنی۔۔۔۔"

انہوں نے غصہ ضبط کرتے ہوئے کہا تھا

المظ کچھ دیر اسی پوزیشن میں کھڑی انہیں دیکھتی رہی پھر اس کی آنکھیں بہنے لگی

www.novelsclubb.com

وہ پیر پٹھ کے وہاں سے چلی گ ئی۔۔۔

دراب خان وہی سر تھام کے بیٹھ گیے۔۔۔۔۔

مورے صدمے کی سی حالت میں یہ سب دیکھ کے رہ گئی۔۔۔۔۔

تھوڑی دیر بعد المظ یہ حویلی چھوڑ کے جا چکی تھی۔۔۔۔

♥♥♥♥♥

www.novelsclubb.com

جس وقت المظ اپنی حویلی واپس لوٹی اس وقت شام گہری ہو چکی تھی۔۔۔۔

ہال میں بیٹھے تمام لوگ چائے پینے میں مصروف تھے۔۔۔۔۔

المظ کے اندر داخل ہوتے ہی سب نے گردن موڑ کے اسے دیکھا تھا۔۔۔۔۔

سب کے چہروں پہ مسکراہٹ ابھری تھی پھر المظ کی حالت دیکھ کے مسکراہٹ غائب ہوگئی تھی

وہ اس وقت کالے رنگ کے کپڑوں میں تھی چہرے اور سر کو چادر سے ڈھانپ رکھا تھا

www.novelsclubb.com

چہرے پہ آنسوؤں کے نشان آنکھیں لال اور سوجی ہوئی تھی

سب سے پہلے آگے بڑھنے والا ضرار خان تھا۔۔۔۔

"المظ کیا ہوا ہے یہ کیا حالت بنا رکھی ہے تم نے اپنا تم ٹھیک تو ہے۔۔۔۔۔۔"؟

ضرار نے اسے کندھوں سے تھام کے پوچھا

وہ یکدم پریشان ہوا تھا۔۔۔۔۔۔

المظ اس کے گلے لگ کے پھوٹ پھوٹ کے رونے لگ گئی تھی

www.novelsclubb.com

سب پریشانی سے اس کی طرف بڑھے تھے۔۔۔۔۔۔

"لالا دراب خان کی زندگی میں کوئی اور عورت ہے۔۔۔۔۔۔اس نے ام کو مار کے گھر سے نکال دیا ہے۔۔۔۔"

اس نے ہچکیاں لیتے ہوئے کہا تو ضرار وہی سن رہ گیا تھا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

♥♥♥♥♥♥

WWW.NOVELSCLUBB.COM

#تو_جو_ہمدرد_ہوا_میرا

#ایمان_خان

#قسط_11

---

www.novelsclubb.com

انہیں وہاں اسی حالت میں بیٹھے بیٹھے ایک گھنٹے سے زیادہ وقت گزر گیا ان کا وجود برف بن چکا تھا اور سوچنے سمجھنے کی صلاحیت منجمند ہو گ ئی تھی۔۔۔

مورے خود بھی صدمے کی سی کیفیت میں تھی۔۔۔۔۔

آمنہ بھابھی بامشکل انہیں وہاں سے لے کے گ ئی تھی

وہ بھی ماں تھی انہیں اپنی بیٹی کا غم کھائے جارہا تھا۔۔۔۔۔

کہ المظ کے واپس لوٹ کے جانے کے بعد وہ لوگ زرشاہ کو بھی واپس بھیج دیں گے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ثنا الگ سکتے میں کھڑی تھی۔۔۔اسے لگ رہا تھا کہ ابھی تھوڑی دیر پہلے ۔۔۔۔۔۔جو کچھ بھی ہوا ہے۔۔۔۔اس کی ذمہ دار وہ خود ہے

اس نے اسی طرح کھڑے کھڑے ایک سہمی ہوئی ی نگاہ۔۔۔۔۔صوفے پہ سر دونوں ہاتھوں میں تھامے دراب خان پہ ڈالی پھر چلتے چلتے اس کے قریب آئی ی اور پاس ہی صوفے پہ ٹک گ ئی۔۔۔۔

"دراب۔۔۔۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

اس نے ہلکی سی آواز میں اسے پکارا

تو اس نے چونک کے سر اٹھایا۔۔۔۔

"المظ۔۔۔۔۔"

بے خیالی میں اس کے منہ سے نکلا تھا

پھر حواس بحال ہوتے ہی۔۔۔۔۔ایک ٹھنڈی آہ بھرتے ہوئے سر پیچھے صوفے کے ساتھ ٹکالیا۔۔۔۔

"جا چکی ہے وہ۔۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

اس نے سر جھکا کے تھکے ہوئے لہجے میں کہا۔۔۔۔

"دراب مجھ سے غلطی ہو گئی مجھے یہاں نہیں آنا چاہیے تھا میری وجہ سے یہ سب ہو گیا۔۔۔۔۔"

ثنا نے سر جھکا کے ندامت سے کہا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تو وہ ذرا سیدھے ہو کے بیٹھے۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

نہیں ثنا تمہاری وجہ سے کچھ نہیں ہوا آج نہیں تو کل یہ سب ہونا ہی تھا۔۔۔۔۔تم شرمندہ مت ہو یہ تمہارے بھائی کا گھر ہے تم جتنا وقت چاہو اس گھر میں رہ سکتی ہو جیسے ہی یہ تمہاری طلاق والا مسئلہ ختم ہو گا پھر میں آگے کے بارے میں کچھ سوچتا ہوں اور بہنیں بھائیوں سے ایسی باتیں نہیں کرتی۔۔۔۔۔"

انہوں نے شفقت پہ اس کے سر پہ ہاتھ رکھتے ہوئے محبت سے سمجھایا تو فرط جذبات سے اس کی آنکھیں نم ہو گئی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

دراب تم بہت اچھے ہو اگر تم نہ ہوتے تو اس وقت کوئی ی بھی ایسا نہیں تھا جو مجھے پناہ دیتا۔۔۔۔۔ تم نے جو کیا وہ تو ایک بھائی ی بھی اپنی بہن کے لیے نہیں کرتا۔۔۔۔۔"۔۔۔

اس نے مشکور لہجے میں کہا

تو وہ پھیکا سا مسکرایا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

"دراب۔۔۔"

کچھ توقف کے بعد اس نے کچھ جھجھکتے ہوئے اس پکارا

تو اس نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔۔

”کیا المظاب کبھی واپس نہیں آئے گی۔۔۔۔“

اس نے کسی امید کے تحت پوچھا۔۔۔

”پتہ نہیں۔۔۔۔۔“

www.novelsclubb.com

انہوں نے خود کو لاپرواہ ظاہر کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔

”تمہیں اس پہ ہاتھ نہیں اٹھانا چاہیے تھا۔۔۔۔۔۔۔“

اس نے بظاہر عام سے لہجے میں کہتے ہوئے اسے اپنی غلطی کا احساس دلایا تھا۔۔۔

”میں خود بھی ایسا نہیں چاہتا تھا وہ مجھے بہت پیاری ہے میں اس پہ ہاتھ نہیں اٹھانا چاہتا تھا لیکن پتہ نہیں کیوں یہ مجھ سے ہو گیا۔۔۔۔۔“

www.novelsclubb.com

وہ ہونٹ بھینچ کے زمین کو گھورنے لگے

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"محبت کرتی ہو اس سے۔۔۔۔۔۔"؟

اس نے یوں ہی بے اختیار پوچھ لیا تھا۔۔۔

"اس نے اس بارے میں کبھی سوچنے نہیں دیا مجھے اب وہ چلی گ ئی ہے تو فرصت سے سوچوں گا۔۔۔۔۔۔"

وہ دکھی لہجے میں بولتے ہوئے مسکراتے ہوئے اٹھ کھڑے ہوئے

www.novelsclubb.com

"اور اگر یہ ثابت ہو گیا کہ تم اس سے محبت کرتے ہو تو جا کے اسے منا لینا۔۔۔۔۔"

اس نے وہی بیٹھے بیٹھے نرم مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔۔۔۔

"اس بارے میں ابھی سوچا نہیں میں نے۔۔۔۔کہ مجھے اسے منانا چاہیے یا نہیں۔۔۔۔۔ہاں میں معذرت۔۔۔۔۔ضرور کروں گا اگر کبھی میری اس سے ملاقات ہوئی تو۔۔۔۔شناسائی سے یا اجنبیت سے۔۔۔۔۔"

وہ سنجیدگی سے کہتے ہوئے آگے بڑھ گیا جب ثنا کی آواز اس کی سماعتوں سے ٹکرائی۔۔۔

www.novelsclubb.com

"پھر یہ طے ہے کہ تم اسے اب منانے نہیں جاؤ گے۔۔۔۔۔"

اس نے پلٹ کے محض اس کا چہرہ دیکھا تھا۔۔۔۔۔

♥♥♥♥♥♥

وہ اندھا دھند سیڑھیاں چڑھتا اوپر اپنے کمرے کی طرف گیا۔۔۔۔۔۔المظ وہی پیچھے کھڑی۔۔۔۔۔اسے جاتا دیکھتی رہی۔۔۔۔۔۔دوسرے گھر والوں کی بھی یہی حالت تھی وہ دروازے کو دھکا دے کے سیدھا زرشاہ کے سر پہ پہنچ گیا۔۔۔۔۔زرشاہ اس کو اتنے غصے میں دیکھ کے بوکھلا گئی تھی اس لیے بیڈ سے فوراً اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ جارحانہ انداز میں اس کی طرف لپکا پھر سختی سے اس کا بازو پکڑ کے اسے کمرے سے باہر نکلا۔۔۔۔۔

وہ مسلسل اس سے اس سلوک کی وجہ پوچھ رہی تھی۔۔۔۔۔

وہ اس کی کسی بھی بات کا جواب دیے بغیر اسے تقریبا گھسیٹتے ہوئے سیڑھیاں اترنے لگا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

نیچے المظ کو کھڑا دیکھ کے وہ الجھ کے رہ گئی۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سب لوگ تاسف سے ضرار کی طرف دیکھ رہے تھے سوائے گل مینے کے جس کے چہرے پہ ایک فاتحانہ مسکراہٹ تھی۔۔۔۔۔

اس نے آخری سیڑھی پہ پہنچ کے اس کا ہاتھ پوری قوت سے چھوڑا تھا

وہ توازن نہ برقرار رکھ سکی اور اوندھے منہ زمین پہ گری۔۔۔۔

تھوڑی گردن ترچھی کر کے دیکھا تو ضرار کے چہرے پہ اس کے لیے صرف نفرت تھی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"اگر تمہارے بھائی کے گھر میں میری بہن کے لیے کوئی جگہ نہیں تو آج سے ہمارے گھر میں بھی تمہاری کوئی جگہ نہیں اس گھر کے دروازے آج سے تم پر بند ہیں اور یہ دروازے تم پہ تب تک نہیں کھلیں گے جب تک تمہارے گھر کے دروازے میری بہن کے لیے نہیں کھلتے اور اگر اسے دوسری شادی کا اتنا ہی شوق ہے تو وہ ضرور کرے دوسری شادی لیکن اس سے پہلے وہ میری بہن کو طلاق دے گا اور میں تمہیں طلاق دوں گا اگر ان شادیوں کا انجام ایسے ہونا تھا تو ایسے ہی سہی۔۔۔۔۔"

وہ شعلہ بار نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے ایک ایک لفظ پہ زور دیتے ہوئے بولا تو نا چاہتے ہوئے بھی زرشاہ کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔۔۔۔

”پرلالا“

المظ کچھ کہنے کو آگے بڑھی تو ضرار نے ہاتھ کے اشارے سے اسے روک دیا۔۔۔۔

اس کی آنکھوں کی نفرت زرشاہ کو اپنے وجود کے آر پار ہوتی محسوس ہوئی ی۔۔۔

پھر اس نے اپنی آنکھوں کو رگڑ ڈالا تھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زمین پہ پڑا اپنا دوپٹہ اٹھایا۔۔۔۔

ایک شکوہ کناں نگاہ سب پہ ڈال کے حویلی کو ہمیشہ کے لیے الوداع کہہ دیا تھا۔۔۔۔۔

"یہ تم نے کیا کیا ہے ضرار تم کیوں کسی بے گناہ کی بددعا لیتا ہے۔۔۔۔۔۔"

اس دفعہ بولنے والے آغا جان تھے۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

انہوں نے آگے بڑھ کے اسے یہ کرنے سے روکنا چاہا۔۔۔۔۔

”ہاں لالا امارے ساتھ جو بھی ہوا وہ امارہ نصیب ہے تمہیں زرشاہ کے ساتھ ایسا نہیں کرنا چاہیئے تھا۔۔۔۔۔۔“

المظ نے تاسف سے ضرار کی طرف دیکھا

جس کا چہرہ سپاٹ تھا۔۔۔۔

”یہ ظلم ہے ضرار۔۔۔۔۔۔۔“

www.novelsclubb.com

پلوشہ بھابھی نے افسوس سے کہا تھا۔۔۔۔

"ام کو کوئی ی کچھ نہ سمجھائے ام جانتے ہیں کیا ٹھیک ہے اور کیا غلط۔۔۔۔۔۔" اگر المنظ اس گھر میں نہیں رہ سکتا تو زرشاہ بھی اس گھر میں نہیں رہ سکتا۔۔۔۔۔۔"

اس نے پختہ لہجے میں کہا۔۔۔

تو المنظ اس کے سامنے جا کے کھڑی ہو گئی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

"ام تم کو یہ ظلم نہیں کرنے دے گا لالا۔۔۔۔اماری اپنے زندگی ہے اور تمہاری اپنی زندگی ہے کیا یہ ضروری ہے کہ جو امارے ساتھ برا ہو وہی زرشاہ کے ساتھ بھی برا ہے

تم جا کے اسے منا کے لاؤ گے لالا۔۔۔۔۔"

المظ نے بھی بغیر کسی خوف کے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے۔۔۔۔۔۔ حتمی لہجے میں کہا

توضرار نے خشمگین نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔۔۔

"ایسا نہیں ہو سکتا۔۔۔۔۔ جب تک دراب خان یہاں آ کے تم سے معذرت کر کے تمہیں یہاں سے نہیں لے کے جائیں گا تب تک۔۔۔۔۔۔ زرشاہ اس گھر میں نہیں آسکتی۔۔۔۔۔" اب اور کچھ نہیں سننا چاہتا میں۔۔۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

سرد نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے وہ دوٹوک لہجے میں بولتے ہوئے سیڑھیاں چڑھ گیا

المظ نے پلٹ کے سب کو احتجاج بھری نظروں سے سب کو دیکھا تھا۔۔۔

♥♥♥♥♥

زرشاہ نے حویلی کے داخلی دروازے پہ پہنچ کے ایک نظر حویلی پہ ڈالی جس کو چھوڑتے وقت اس کی آنکھوں میں بھی کتنے ارماں تھے۔۔۔ جیسے ہر لڑکی کی آنکھوں میں ہوتے ہیں لیکن اب اس کی آنکھوں میں محض ان ٹوٹے ہوئے خوابوں کی کرچیاں تھی۔۔۔۔ ضرار کے دھتکارے ہوئے رویے کی دھول جس نے باقی ہر احساس کو اپنی لپیٹ میں لے لیا تھا جس وقت زرشاہ اس حویلی سے نکلی

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تھی اس وقت وہ ایک معصوم سی خوابوں میں جینے والی لڑکی تھی۔۔۔۔۔اس کہانی کی دنیا میں رہنے والی لڑکی جس میں لاکھ برائی یوں کے باوجود شہزادہ شہزادی پہ جان چھڑکتا ہے۔۔۔۔۔۔۔ لیکن حقیقت ایسی نہیں ہوتی حقیقت بھیانک ہونے کے ساتھ ساتھ ظالم بھی ہوتی ہے۔۔۔۔۔آج جب وہ اس حویلی میں لوٹی تھی تو وہ ایک ایسی عورت تھی جس کی اہمیت اس کے شوہر کی نظر میں دو کوڑی کی تھی وہ اٹھارہ سال کی عمر میں ایک دھتکاری ہوئی ی عورت تھی۔۔۔۔۔ لیکن اس کی آنکھوں میں عجیب سا سرد پن تھا۔۔۔۔اس کی آنکھوں کے سارے آنسو خشک ہو گئے تھے اس نے اب رونا نہیں تھا وہ اپنے حصے کا رو چکی تھی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اس نے پورے اعتماد سے قدم آگے کی طرف بڑھائے۔۔۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اور حویلی کے اندر داخل ہوتے ہی سب سے پہلے اس کا سامنا دراب خان سے ہوا تھا۔۔۔۔۔

اسے دیکھ کے وہ اپنی جگہ سے اٹھ کھڑے ہوئے تھے۔۔۔۔۔

زرشاہ نے پہلی بار اپنے بھائی ی کو۔۔۔۔۔۔اس حالت میں دیکھا تھا

بکھرے بال سرخ آنکھیں۔۔۔۔۔۔۔''

www.novelsclubb.com

ان کے چہرے پہ عجیب سی ندامت تھی وہ اس سے نظریں چرا گ ئے تھے۔۔۔۔۔

"زرشاہ۔۔۔۔۔"

وہ بس دکھی لہجے میں اسے اتنا ہی کہہ پائے۔۔۔۔۔

اس نے پلٹ کے ایک نظر انہیں دیکھا تھا۔۔۔۔

"مجھے ضرار نے گھر سے نکال دیا ہے لالا۔۔۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

وہ اتنے عام سے لہجے میں بولی جیسے کچھ ہوا ہی نہ ہو۔۔۔۔

ام کو معاف کر دو زر شاہ یہ سب میری وجہ سے ہوا ہے۔۔۔۔۔۔ام نے تمہارا زندگی برباد کر دیا۔۔۔۔۔۔۔"۔

انہوں نے دکھ سے اس کے سر پہ ہاتھ رکھ کے گویا اسے تسلی دینے کی کوشش کی۔۔۔۔۔

"اس نے سر اٹھا کے ان کے چہرے کی طرف دیکھا پھر زخمی سا مسکرائی ی

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"نہ لالا تم نے توام کو دوبارہ آباد کیا ہے برباد توام نے خود کردیا تھا خود کو اگر یہ سب نہ ہوتا تو اماری آنکھیں کبھی نہ کھلتی۔۔۔۔۔۔ام بھی عام عورت کی طرح برداشت برداشت کا سبق رٹتے ہوئے کب کے مر چکے ہوتے۔۔۔۔۔۔"

وہ سپاٹ لہجے میں کہتے ہوئے دراب خان کو اپنی عمر سے بہت بڑی لگی تھی۔۔۔۔

"نہیں زرشاہ۔۔۔۔۔۔ام تمہارا بھائی ہے ام سے دکھ مت چھپاؤ اپنا تم اتنا بہادر نہیں ہو زرشاہ تمہارا دل بہت چھوٹا ہے تمہارا لالا ابھی زندہ ہے وہ تمہارا ساتھ کچھ بھی برا نہیں ہونے دے گا تمہارا گھر بسانے کے لیے اگر ام کو المظ کے پیروں میں بھی بیٹھنا پڑا تو ام بیٹھ جائے گا۔۔۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

وہ گھٹنوں کے بل اس کے قریب بیٹھ کے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے اسے تسلی دے رہے تھے۔۔۔۔۔

زرشاہ کو اس لمحے وہ بہت شکستہ لگے۔۔۔۔۔

پھر جب زرشاہ بولی تھی تو فقط اتنا بولی تھی۔۔۔۔۔

''لالا اگر تم واقعی ہی امارے لیے کچھ کرنا چاہتے ہو تو ام کو ضرار سے طلاق دلوا دو وام اب اس کے ساتھ نہیں رہنا چاہتا ام یہ رشتہ ختم کرنا چاہتا ہیں۔۔۔۔۔''

www.novelsclubb.com

اس نے دراب خان کی منت کرتے ہوئے ہاتھ جوڑ کے کہا تھا

دراب خان زر شاہ کے منہ سے یہ الفاظ سن کے دھنگ رہ گئے تھے۔۔۔۔۔۔

❤❤❤❤❤❤

#تو_جو_ہمدرد_ہوا_میرا 💞

#ایمان_خان 💞

www.novelsclubb.com

#قسط_12 💞

اونچی حویلی موسم سرما کی نرم نرم دھوپ کے حصار میں تھی لیکن حویلی کے اندر موت سا سناٹا تھا۔۔۔۔۔اوپر والے حصے کے بڑے کمرے کی گلاس ڈور سے باہر دیکھتے ہوئے دراب خان کے چہرے پہ تکلیف اور مایوسی واضح تھی ان کی بہن کے ساتھ جو کچھ بھی ہوا تھا کہیں نا کہیں اس سب کا ذمہ دار وہ خود کو سمجھتے تھے وہ جانتے تھے زرشاہ صرف سب کو دیکھانے کے لیے مضبوط بننے کی اداکاری کر رہی ہے ورنہ وہ اندر سے بہت ٹوٹ گئی ہے۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ابھی وہ انھیں سوچوں میں غلطاں تھے کہ باہر مین گیٹ سے اندر انہوں نے کسی کو داخل ہوتے دیکھا

انہیں جھٹکا سا ہوا۔۔۔۔۔۔

لیکن وہ حقیقت تھی ایک سیکنڈ کے اندر اندر وہ تقریباً بھاگتے ہوئے کمرے سے نکلے اور سیڑھیاں اترتے ہوئے بالکل اس کے مقابل آ کے کھڑے ہو گئے۔۔۔۔۔۔

"ام کو یقین تھا المظ تم ضرور واپس آئے گا۔۔۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

ان کے لہجے سے خوشی چھلک رہی تھی

المظ نے ایک سرد نگاہ ان پہ ڈالی۔۔۔۔۔

اور چلتی چلتی صوفے پہ بیٹھ گ ئی۔۔۔۔

اس کا انداز دیکھ کے ان کی مسکراہٹ سمٹ گ ئی۔۔۔۔۔

وہ چلتے چلتے اس کے سامنے والے صوفے پہ آ کے بیٹھ گ ئے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

المظ کے انداز اطوار انہیں ٹھیک نہیں لگ رہے تھے اس کے باوجود وہ منفی خیالات کو اپنے ذہن سے جھٹک رہے تھے۔۔۔۔۔۔۔

”ام تم سے بات کرنے نہیں آئے بلکے تمہیں عدالت کا نوٹس دینے آیا ہے۔۔۔۔۔“

المظ نے مغرور سے انداز میں پیپر دراب خان کے سامنے پٹھا۔۔۔

”تو دراب خان نے سر اٹھا کے دیکھا۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ان کی آنکھوں میں کرب تھا۔۔۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"المظ تمہیں یہ سب کر کے کیا مل رہا ہے تم اپنے ساتھ ساتھ زرشاہ کی ذندگی بھی تباہ کر رہی ہو تم ٹھنڈے دماغ سے سوچو کیا تمہیں میں واقعی ہی ایسا لگتا ہوں۔۔۔۔۔"

انہوں نے اس کے دونوں ہاتھ تھام کے کسی امید کے تحت۔۔۔۔۔۔۔۔اسے سمجھانے کی کوشش کی۔۔۔۔۔

وہ واقعی ہی اپنا گھر بچانا چاہتے تھے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

المظ گردن اونچی کر کے رخ موڑے بیٹھی تھی۔۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اپنے کمرے سے نکلتی زرشاہ نے ٹھہر کے یہ الفاظ سنے تھے۔۔۔۔۔۔۔وہ المنظ کی آواز پہچانتی تھی۔۔۔۔

اسے لگا جیسے اس کے زخموں پہ کسی نے نمک چھڑک دیا تھا

"یہ اب یہاں کیا لینے آیا ہے"؟

وہ غصہ ضبط کرتے ہوئے کڑھ کے رہ گئی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

"ام ایسے انسان کے ساتھ نہیں رہ سکتا جس کے دل میں امارے لیے محبت نہ ہو۔۔۔۔۔۔۔جس کے دل میں کوئی اور عورت ہو۔۔۔۔۔۔۔"اور بات

رہی۔۔۔۔۔۔۔زر شاہ کی تو۔۔۔۔۔۔ام تم کو گارنٹی دیتا ہے کہ۔۔۔۔۔۔زر شاہ کا گھر اماری وجہ سے خراب نہیں ہو گا۔۔۔۔۔۔"

المظ کے خشک لہجے میں کہے گ ئے الفاظ اس کی سماعتوں کے ساتھ ٹکرائے تو وہ تلملا کے رہ گ ئی۔۔۔۔

دراب خان نے تیزی سے اس کے ہاتھ کو دوبارہ اپنے ہاتھوں میں لیا۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

"المظ باخدا میرے دل میں تم ہو صرف تم ہو۔۔۔۔۔۔وہ میری بہنوں جیسی ہے میں صرف تم سے محبت کرتا ہوں۔۔۔۔۔۔"

انہوں نے تڑپ کے صفائی ی دی۔۔۔۔۔۔

”سارے مرد پکڑے جانے کے بعد ایسے ہی کرتے ہیں اگر ام تمہیں اس قدر عزیز ہوتا تو۔۔۔۔۔تم کبھی ام پہ ہاتھ نہ اٹھاتا۔۔۔۔۔“ام کو تم سے طلاق چاہیئے بس۔۔۔۔۔۔

اس نے کاٹ دار لہجے میں کہا۔۔۔۔تودراب خان کی گرفت اس کے ہاتھ پہ ڈھیلی پڑھ گئی

www.novelsclubb.com

اور اس سے ذیادہ تذلیل زرشاہ اپنے بھائی ی کی برداشت نہیں کرسکتی تھی۔۔۔۔۔۔

''اگر تم میرے بھائی کے ساتھ نہیں رہنا چاہتا تو پھر میرا بھائی بھی تم پہ زبردستی نہیں کرے گا۔۔۔۔۔۔ تمہیں عدالت کا نوٹس لانے کی کوئی ضرورت نہیں۔۔۔۔۔۔ بھائی تم کو یوں بھی طلاق دے دے گا۔۔۔۔۔۔''

اعتماد سے بولتے ہوئے ایک نظر دراب خان کے چہرے کی طرف دیکھا۔۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

جن کے چہرے پہ ایک سایہ سا لہرایا تھا۔۔۔۔

الماظ کے چہرے پہ ایک ساتھ کئی رنگ آ کے گزرے تھے۔۔۔۔

"مس ئی لہ تو تمہارے بھائی ی کا ہے۔۔۔۔۔جس قدر اکھڑ مزاج وہ ہے تو اس لحاظ سے مجھے لگتا وہ طلاق بھی شرائی ط پہ دے گا۔۔۔۔۔۔۔۔اس لیے اب تم ادھر آہی گیا ہے تو یہ اسے یہ پیغام دے دینا میرا۔۔۔۔۔کہ کل تم کو عدالت سے نوٹس آئے گا اور پرسوں تم مجھ کو طلاق دے دینا کیونکہ ام نہیں چاہتا امارا نام تمہارے بھائی ی کے نام کے ساتھ مذید ایک دن بھی جڑا رہے۔۔۔۔۔"

اس نے سپاٹ چہرے کے ساتھ اعتماد سے ایک ایک لفظ پہ ذور دے کے کہا تو المظ اس کے انداز پہ دھنگ رہ گ ئی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

پھر اس نے ایک زخمی نگاہ دراب خان پہ ڈالی جواب خاموشی سے کھڑے تھے۔۔۔۔پھر غصیلی نظروں سے زرشاہ کو دیکھتے ہوئے حویلی سے باہر نکل گئی۔۔۔۔

♥♥♥♥

نیلگوں آسمان پہ آہستہ آہستہ سرمئی اندھیرا چھا رہا تھا۔۔۔۔۔۔جس وقت وہ واپس حویلی پہنچی اس وقت شام کے سائے گہرے ہو چکے تھے اس نے حویلی کے اندر قدم رکھا تو ویرانی اور خاموشی نے اس کا استقبال کیا اس کے قدم اسے بھاری محسوس ہو رہے تھے جیسے وہ ایک لمحے میں بہت لمبا سفر طے کر آئی ہو اپنی انا کا بھرم قائم رکھتے رکھتے وہ بالکل تھک چکی تھی وہ تھکے تھکے سے انداز میں چادر اتار

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کے صوفے پہ رکھتے صوفے پہ ڈھ گئی۔۔۔۔۔۔پشت صوفے کے ساتھ ٹکا کے وہ خالی خالی نظروں سے حویلی کے ویران درودیوار کو دیکھ کے رہ گئی ۔۔۔۔۔۔اس کے ذہن میں بار بار۔۔۔۔۔۔زرشاہ کے الفاظ گردش کررہے تھے وہ یہ سوچ کے رہ گئی کہ کیا واقعی ہی یہ دونوں رشتے ختم ہو جائیں گے۔۔۔۔۔اسی لمحے اسے اپنے پیچھے کسی کی موجودگی کا احساس ہوا تو اس نے گردن ذرا ترچھی کرکے پیچھے دیکھا

پیچھے ضرار دونوں بازو سینے پہ لپیٹے اسے دیکھ رہا تھا المظ نے رخ موڑ لیا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

"کدھر گیا تھا تم۔۔۔۔۔۔"؟

وہ چلتا چلتا بالکل اس کے سامنے آ کے کھڑا ہو گیا۔۔۔۔

وہ تفتیش نہیں کر رہا تھا وہ عام سے لہجے میں سر سری سا پوچھ رہا تھا۔۔۔۔

"زر شاہ طلاق چاہتا ہے تم سے۔۔۔۔"

اس نے بغیر کسی لگی لپٹی کے تپش بھرے لہجے میں کہتے ہوئے کچھ دیر رک کے اس کے تاثرات دیکھے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اس کے چہرے کی جوت فوراً بجھ گ ئی تھی۔۔۔۔

لیکن فوراً خود کو سنبھال کے اس نے تیوری چڑھا کے اسے دیکھا۔۔۔۔

"تم دراب خان کے گھر گ ئی تھی۔۔۔۔۔"؟

اس نے اس کی بات کو نظرانداز کرتے ہوئے ذراسرد لہجہ اپنایا

اس کے لہجے کی کپکپاہٹ المظ سے مخفی نہ رہ سکی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

"ہاں گیا تھا ہم۔۔۔۔"

المظ نے نظریں چرائی ی۔۔۔۔

وہ اس کے قریب ہی صوفے پہ بیٹھا گیا

المظ نے گردن ترچھی کر کے اسے دیکھا۔۔۔۔

"تم دے سکتا ہے زرشاہ کو طلاق۔۔۔۔۔"؟

www.novelsclubb.com

وہ اس سے سوال نہیں پوچھ رہی تھی

تصدیق چاہ رہی تھی

جواب میں ضرار محض اس کا چہرہ دیکھ کے رہ گیا ضرار کے پاس کوئی ی جواب نہیں تھا۔۔۔۔۔

♥♥♥♥♥♥

www.novelsclubb.com

"پلوشہ بھابھی ام تم کو کہہ چکا ہے ام تمہارے بھائی ی سے شادی نہیں کرنا چاہتا پھر تم کیوں زبردستی کرنا چاہتا ہے۔۔۔۔۔۔"

اس نے پلٹ کے صوفے پہ بیٹھی ناراض سی پلوشہ بھابھی کو دیکھتے ہوئے جھنجھلا کے کہا

''کیوں تم کیوں نہیں کرنا چاہتا کیا کمی ہے سیماب خان میں۔۔۔۔۔''؟

اس دفعہ مورے نے کچھ خفگی بھرے لہجے میں کہا تھا۔۔۔۔۔

''اس میں کمی نہیں ہے مورے لیکن ام اسے نہیں پسند کرتا ہے۔۔۔۔۔ تم تو جانتا ہے۔۔۔۔۔''

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس نے مورے کے قدموں میں بیٹھتے ہوئے انہیں قائل کرنے کی کوشش کی۔۔۔۔۔

"تم جسے پسند کرتا ہے وہ کسی اور کا شوہر ہے۔۔۔۔۔"

کمرے کے پاس سے گزرتے۔۔۔۔۔۔ ضرار خان کی سماعتوں سے یہ الفاظ ٹکرائے تو اس کے قدم وہی تھم گئے۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

"اس کا طلاق ہونے والا ہے۔۔۔۔۔۔۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اب کی بار گل مینے نے تیز لہجے میں کہا

توپلوشہ بھابھی کے ساتھ ساتھ مورے نے بھی آنکھیں پھاڑ کے اسے دیکھا۔۔۔۔۔

"ہاں ام نے اپنے کانوں سے سنا ہے المظ نے ضرار کو بتایا ہے کہ زرشاہ ضرار خان سے طلاق چاہتا ہے۔۔۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

ضرار مٹھیاں بھینچے اس کی گفتگو سن رہا تھا۔۔۔۔۔

"تو گل مینے کہیں زہر بھی تو تم نے خود نہیں پیا تھا دیکھو۔۔۔۔۔۔"

محتاط نظروں سے ادھر ادھر دیکھ کے انہوں نے بات ذرا مدہم آواز میں جاری رکھی تھی۔۔۔۔۔

"اگر تم نے کوئی ایسا حرکت کیا ہے تو ام کو بتادو کیونکہ کچھ وقت بعد ضرار خان بات کی تہہ تک پہنچ جائے گا پھر تمہارے ساتھ بہت برا ہو گا۔۔۔۔" اگرام کو پتہ ہوا تو شاید ام بات سنبھال لے

www.novelsclubb.com

انہوں نے اسے وارن کرتے ہوئے کہا

توگل مینے نے پرسوچ نگاہوں سے انہیں دیکھا۔۔۔۔۔

"ہاں ام نے خود پیا تھا۔۔۔۔زرشاہ نے نہیں دیا تھا۔۔۔۔ام کسی بھی قیمت پہ اسے ادھر سے نکالنا چاہتا تھا اگر ضرار خان محبت اماری تھی تو اس پہ حق بھی امارہ ہے۔۔۔۔۔"

جو آخری بات ضرار خان نے اپنے خوش وحواس میں سنی تھی وہ گل مینے کے زہریلے الفاظ تھے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اسے محسوس ہوا جیسے وہ ذمین میں گڑھ گیا ہے۔۔۔

♥♥♥♥♥♥

#تو_جو_ہمدرد_ہوا_میرا

#ایمان_خان

#قسط_13

----

www.novelsclubb.com

دھڑام سے دروازہ کھلتے ہی سامنے کھڑی شخصیت کو دیکھ کے گل مینے کی روح فنا ہو گئی تھی۔۔۔۔۔۔وہ سہم کے اٹھ کھڑی ہوئی ی پھر ایک سہمی نظر سامنے موجود شخص کے چہرے پہ ڈالی جس کی کنپٹی کی رگیں تنی ہوئی ی تھی دونوں

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہونٹوں کو سختی سے آپس میں پیوست کیے وہ کھڑا تھا یوں محسوس ہو رہا تھا جیسے اس کے جسم کا تمام خون اس کے چہرے پہ سمٹ آیا ہے۔۔۔۔۔۔اس سے پہلے کہ وہ گل مینے کی سمت کوئی پیش رفت کرتا گل مینے نے مورے کے پیچھے چھپ جانے میں ہی عافیت جانی۔۔۔۔۔۔۔جو پہلے سے اپنے بیٹے کے تاثرات دیکھ کے سہمی ہوئی دیکھائی دے رہی تھی۔۔۔۔۔۔پلوشہ بھابھی کی حالت بھی کچھ ایسی ہی تھی۔۔۔۔۔

ضرار دو قدم آگے بڑھا پھر تمام لحاظوں کو بالائے طاق رکھ کے اس نے بے دردی سے گل مینے کا بازو کھینچ کے اپنے قریب کیا۔۔۔۔۔

"تم نے میری بیوی پہ الزام لگایا۔۔۔۔۔۔۔"؟

www.novelsclubb.com

اس نے ایک ایک لفظ پہ ذور دینے کے ساتھ اپنی گرفت بھی مضبوط کی تو اس کے دونوں ناخن گل مینے کے بازو میں پیوست ہو گ ئے۔۔۔۔۔۔

وہ کراہ کے رہ گ ئی۔۔۔۔

لیکن سامنے موجود شخص کی آنکھوں میں بے رحمی اور سفاکیت واضح تھی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

"ہاں لگایا میں نے الزام۔۔۔۔۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

یہ درد اب نا قابل برداشت تھا اس لیے اس نے گردن کو یہاں وہاں موڑتے ہوئے تکلیف کے زیر اثر کہا تو ضرار خان کی آنکھوں میں جیسے خون اتر آیا۔۔۔۔۔

"تمہاری ہمت کیسے ہوئی ی میں تمہاری جان لے لوں گا۔۔۔"

وہ غصے میں پاگل ہو رہا تھا

اس کو بازو سے پکڑ کے تقریباً گھسیٹ کے باہر لے کے جانے لگا جب گل مینے نے سختی سے اپنا بازو چھڑوایا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

”تمہارا وجہ سے ہوا امارا ہمت اگر تم کو اتنا ہی اعتبار تھا اپنی بیوی پہ تو تم نے امارا بات کیوں سنا؟ کیوں یقین کیا امارا بات کا“؟

اب وہ کھل کے میدان میں اتری تھی۔۔۔۔

شور سن کے آغا جان اور شیراز خان بھی اس طرف آگۓ تھے

المنظ البتہ داخلی دروازے کے پاس کھڑی سوالیہ نظروں سے ضرار خان کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

آغا جان سوالیہ نظروں سے کبھی گل مینے کبھی ضرار خان کو دیکھ رہے تھے

”ام پوچھ سکتا ہے کہ یہ سب کیا تماشہ ہو رہا ہے۔۔۔۔“

آغا جان کی کڑک دار آواز گونجی تو ضرار خان محض گل مینے کو گھور کے رہ گیا۔۔۔

جو زخمی شیرنی کی طرح اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔

مورے نے بات سنبھالنے کی غرض سے فوراً ساری بات آغا جان کے گوش گزار کی۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تو وہ پر سوچ نظروں سے ضرار کو دیکھنے لگے۔۔۔

جواب پہلے کی نسبت ٹھنڈا دیکھائی دے رہا تھا۔۔۔

''تم کو کیا لگتا ہے تمہارے اور زرشاہ کے درمیان جو کچھ بھی ہوا ہے اس کا ذمہ دار گل مینے ہے، المظ ہے''

ایک نظر المظ کو دیکھا تو وہ سر جھکا گئی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ضرار نے کچھ کہنے کے لیے منہ کھولا ہی تھا کہ آغا جان نے ہاتھ کے اشارے سے اسے خاموش کروا دیا۔۔۔

"بہت بول چکے ہو تم بہت سن چکے ام۔۔۔۔۔اب ام بولے گا اور تم سنو گے۔۔۔۔۔۔"

وہ رعب دار لہجے میں بولے۔۔۔۔۔

ضرار کا سر مزید جھک گیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

"عورت نا سمجھ ہو تو چل جاتا ہے لیکن مرد نا سمجھ ہو تو نسلیں تباہ ہو جاتی ہیں۔۔۔۔۔۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اللہ نے مرد کو حاکم کیوں بنایا ہے طلاق کا اختیار اسے کیوں دیا ہے۔۔۔۔۔۔“؟

کیونکہ مرد میں عورت کی نسبت برداشت زیادہ ہے اللہ نے اسے نگہبان اور حاکم اس لیے بنایا ہے کیونکہ اس کے اندر صلاحتیں رکھی ہیں عورت میں یہ صلاحیتیں نہیں ہیں۔۔۔۔۔۔“

لیکن اگر مرد ہی اس قدر جذباتی ہو جائے۔۔۔۔۔اور اپنی بیوی کی حفاظت نہ کر سکے ذرا ذرا سی بات پہ اپنی عورت کو ذلیل کر کے رکھ دے۔۔۔۔۔۔۔۔تو کیا وہ حاکم ہوا۔۔۔۔۔“؟وہ تو مرد بھی نہ ہوا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ضرار خان چلو ام مان لیتا ہے گل مینے نے غلط کیا الزام لگا کہ لیکن اس کی بات کا یقین کس نے کیا۔۔۔۔"؟ تم نے۔۔۔"

انہوں نے اس کی طرف اشارہ کر کے اسے آئی ینہ دیکھایا۔۔۔

"اس نے الزام لگایا یہ تو نہیں کہا کہ ہاتھ سے پکڑ کے اسے گھر سے باہر نکال دو تم۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

اگر خاوند بیوی کا رشتہ اس قدر ناپائی یدار ہوا تو وہ رشتہ تو نہ ہوا۔۔۔۔۔"

انہوں نے افسوس سے اسے دیکھ کے نفی میں سر ہلا یا۔۔۔

"اور یہ تمہارا اور زر شاہ کا آپس کا معاملہ ہے اگر تم کو لگتا ہے تم اس کا خیال رکھ سکتا ہے اس کے ساتھ انصاف کر سکتا ہے تو۔۔۔۔۔ تم اسے منا کے گھر واپس لے آئو اس گھر کے دروازے اس کے لیے ہمیشہ کھلے ہیں۔۔۔۔۔"

بات رہا گل مینے کا تو۔۔۔۔۔۔ام شہر وز خان کے ساتھ بات کر چکا ہے اسے زبان دے چکا ہے دودنوں کے بعد شہر وز خان کے بیٹے کے ساتھ نکاح ہے اس کا اور اب ام کوئی ی نیا تماشہ نہیں چاہتا۔۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

وہ گل مینے کی شکوہ کناں نظروں کو نظر انداز کرتے ہوئے ضرار پہ ایک نظر ڈال کے باہر نکل گ ئے۔۔۔۔۔

آغا جان کی باتیں سن کے وہ دونوں بہن بھائی زمین میں گڑھ کے رہ گئے تھے۔۔۔۔۔

پھر آہستہ آہستہ سب لوگ کمرے سے نکل گئے۔۔۔۔

المظ نے آخری بار کمرے سے جسے نکلتے دیکھا تھا وہ گل مینے تھی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

پھر اس کے قدم خود بخود ضرار خان کی طرف اٹھے تھے

اگر کوئی ی اور وقت ہوتا تو وہ اپنی غلطی مانتی سب سچ بتا دیتی لیکن ابھی وہ وقت نہیں آیا تھا۔۔۔۔۔

وہ چلتی چلتی اس کے قریب گ ئی تھی۔۔۔۔۔

"لالا۔۔۔۔۔۔"

اس نے ضرار خان کے کاندھے پہ ہاتھ رکھا تو وہ چونکا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

"ام زر شاہ کو منا لے گا۔۔۔۔۔۔۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس نے آنسو ضبط کرتے ہوئے ضرار کو تسلی دی تھی۔۔۔۔

"نہیں المظ اب وہ نہیں مانے گا۔۔۔۔۔"

وہ المظ کی طرف دیکھتے ہوئے بڑبڑایا تھا۔۔۔۔۔

المظ کو اس کی حالت۔۔۔۔۔۔ غیر لگی تھی۔۔۔۔۔

♥♥♥♥♥

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

”دراب خان مجھے میری بیوی سے ملنا ہے تم ہوتے کون ہو مجھے روکنے والے۔۔۔۔۔۔“؟

وہ آپے سے باہر ہو گیا تھا اسی لیے کسی زخمی شیر کی طرح دراب خان پہ جھپٹا تھا اور ان کا گریبان پکڑ کے خون آشام نگاہوں سے انہیں دیکھتے ہوئے پھنکارا تھا۔۔۔

واجد لالا نے ناگواری سے ضرار خان کو دیکھا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

”پہلی بات وہ تم سے نہیں ملنا چاہتی دوسری بات۔۔۔۔۔۔میں اس کا بھائی ہوں۔۔۔۔۔۔“

WWW.NOVELSCLUBB.COM

دراب خان نے جارحانہ انداز میں اپنا گریبان چھڑاتے ہوئے سرد لہجے میں اسے بہت کچھ جتادیا۔۔۔۔۔

"کیسے بھائی ہو تم اپنی ہی بہن کا گھر خراب کر رہے ہو تم۔۔۔۔۔"

ضرار خان دھاڑا تھا۔۔۔۔

"آواز نیچی رکھ کے بات کرو تم یہ مت بھولو کے۔۔۔۔۔۔ تم امارے گھر میں کھڑا ہے۔۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

واجد لالا نے اسے ناگواری سے ٹوکا تھا۔۔۔۔

زرشاہ بالکل ایسے کھڑی تھی جیسے وہ کوئی پتھر کا بت ہو۔۔۔۔۔۔

المظ نے ایک سہمی ہوئی سی نگاہ دراب خان کے چہرے پہ ڈالی جہاں اجنبیت تھی۔۔۔۔۔

"یہ بات تمہیں تب یاد نہیں آئی جب تم نے میری بہن کو ذلیل کر کے گھر سے نکالا تھا اب کس منہ سے تم مجھے شرم دلا رہے ہو۔۔۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

دراب خان نے تاسف بھری نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے ملامت بھرے لہجے میں کہا۔۔۔۔۔۔

''ہٹو آگے سے مجھے اپنی بیوی سے بات کرنے دو۔۔۔۔۔''

ضرار خان نے دراب خان کو پرے دھکیلا اور زر شاہ تک پہنچنے کی کوشش کی جو ان کے ایک طرف کھڑی تھی

تو دراب خان نے اسے آگے کی طرف دھکیلا وہ اوندھے منہ سید ھا زر شاہ کے قدموں میں گرا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

اس کے ناک سے بری طرح خون بہنے لگا تھا۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

المظ کے منہ سے گھٹی گھٹی چیخ نکلی تھی جس کا گلا اس نے ہونٹوں پہ ہتھیلی جما کے گھونٹ دیا تھا۔۔۔

ضرار نے نظر اٹھا کے دیکھا تھا تو پہلی بار زرشاہ کے وجود میں حرکت پیدا ہوئی تھی۔۔۔۔

اس سے پہلے کے وہ دو قدم پیچھے جاتی ضرار نے اس کے پیر پکڑنے کی کوشش کی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

"ہٹ جاؤ ضرار خان ام نفرت کرتا ہے تم جیسے مرد سے جسے پوری دنیا پہ یقین ہے سوائے اپنا بیوی کے۔۔۔۔"

وہ اتنے زور سے چیخی تھی کہ پوری حویلی میں ایک لمحے کے لیے صرف اس کی چیخ گونجی تھی۔۔۔۔۔

"ام تھوکتا ہے تم جیسے مرد پہ۔۔۔۔۔۔۔جو اپنی ہی عورت کو ذلیل کر دے۔۔۔۔۔۔"

اس نے ایک سرد نگاہ اس پہ ڈالی اور اسے ٹھوکر مار کے آگے بڑھ گئی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ فوراً اٹھ بیٹھا تھا۔۔۔۔۔

اس کا پورا جسم پسینے میں شرابور تھا۔۔۔

اس نے سر کو جھٹکا دے کے حواسوں میں لوٹنے کی کوشش کی۔۔۔۔۔

اسے لگا وہ انگاروں میں ہے۔۔۔۔“

اس نے یوں محسوس کیا جیسے اس کا پورا جسم بخار میں تپ رہا ہے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

”زرشاہ۔۔۔۔“

اس نے گردن یہاں وہاں گھما کے دیکھا۔۔۔۔

زرشاہ کہیں نہیں تھی

کھڑکی سے مدہم روشنی اندر کمرے کی زمین پہ ایک لکیر کی صورت میں آرہی تھی۔۔۔۔۔

یعنی ابھی رات نہیں ہوئی ی تھی

www.novelsclubb.com

اسے شدید کمزوری کا احساس ہو رہا تھا۔۔۔۔

اسے شدت سے پیاس کا احساس ہوا تو اس نے پاس ٹیبل پہ ہاتھ مار کے جاگ ڈھونڈنے کی کوشش کی

اس کی آنکھوں کے سامنے دھند چھانے لگی۔۔۔۔

اس کا ہاتھ جگ کے ساتھ ٹکرایا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اور جگ زمین بوس ہو کے کرچی کرچی ہوا تھا۔۔۔

وہ تکیے پہ ڈھ سا گیا۔۔۔

دھند چھٹی تو اس نے جو آخری چہرہ دیکھا تھا وہ زرشاہ کا تھا۔۔۔

وہ زیر لب بڑبڑایا تھا۔۔۔۔۔

اس کے چہرے پہ مسکراہٹ پھیل گئی تھی۔۔۔۔

❤❤❤❤

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"دھڑام سے دروازہ کھلتے ہی زرشاہ بوکھلا کے اپنی جگہ سے اٹھ کھڑی ہوئی ی

اس کے سامنے دراب خان کا دھواں دھواں چہرہ کسی انہونی کی طرف اشارہ کر رہا تھا۔۔۔۔

وہ دو قدم دراب خان کے قریب گ ئی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

"لالا۔۔۔۔۔"کیا ہوا۔۔۔۔۔"؟"

اس نے پریشانی سے ان کے کندھے پہ ہاتھ رکھا۔۔۔۔

”زرشاہ۔۔۔۔۔ضرار خان۔۔۔۔“

انہوں نے زرشاہ کے سر پہ ہاتھ رکھا۔۔۔

زرشاہ کو لگا چھت اس کے سر پہ آن گرا ہے۔۔۔۔

”لالا کیا ہوا ہے ضرار کو۔۔۔۔“؟

www.novelsclubb.com

اس کو اپنی آواز کسی کھائی ی سے آتی محسوس ہوئی ی۔۔۔

#تو_جو_ہمدرد_ہوا_میرا

#ایمان_خان

#قسط_14

nd last episode#2

----

www.novelsclubb.com

''لالا ام تم سے پوچھ رہا ہے کیا ہوا ہے۔۔۔۔۔''؟؟

وہ دو قدم آگے آئی ی۔۔۔۔ پھر سر جھکا کے کھڑے دراب خان کو بازو سے پکڑ کے جھنجھوڑا۔۔۔

"وہ ہسپتال میں داخل ہے۔۔۔۔اس کی حالت ٹھیک نہیں ہے زرشاہ۔۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

ہسپتال میں بھی بار بار وہ تمہارا نام لے رہا ہے۔۔۔۔

انہوں نے اس کے سر پہ تسلی دینے والے انداز میں ہاتھ رکھا تو ان کے چہرے پہ ایسا کچھ تھا جس نے زرشاہ کو اندر سے جھنجھوڑ کے رکھ دیا۔۔۔

اس کے بعد جیسے ہر طرف دھند چھا گئی تھی کوئی ی چہرہ واضح نہیں رہا تھا

اس کے ذہن میں دن رات گردش کرتی۔۔۔۔۔ضرار کی باتیں بھی کہیں دب کے رہ گئی تھی

اور ہاں وہ آخری دھکا بھی وہ آخری تذلیل بھی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

بہت سے چہرے آپس میں گڈمڈ ہوئے تھے اور جو آخری چہرہ بچا تھا وہ ضرار خان کا تھا۔۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ جو عہد اس نے خود سے کیا تھا۔۔۔۔اب کبھی وہ یہ چہرہ نہیں دیکھے گی اس کو آج یاد آیا تھا وہ چہرہ تو اس کے دل کے نہاں خانوں میں تھا۔۔۔

اس نے محسوس کیا وہ بھاگ رہی ہے دراب خان نے اسے پکارہ تو۔۔۔۔اس کے قدم تھم گئے ٹھہر کے انہیں دیکھا۔۔۔۔

میں ساتھ چلتا ہوں تمہارے۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

یہ آخری بات اس نے اپنے خوش و ہواس میں سنی تھی۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تھوڑی دیر بعد وہ ہسپتال کی راہداری سے تقریباً بھاگتے ہوئے ریسپشینٹ کے سامنے کھڑی غائب دماغی سے ایک ہی نام دہرا رہی تھی۔۔۔

"دراب خان کب اس کے پہلو میں آکے کھڑے ہوئے اسے کچھ پتہ نہ چلا۔۔۔۔

دراب خان اس کا بازو پکڑ کے اب مطلوبہ وارڈ کی طرف جا رہے تھے

دور سے شناسا چہروں کی جھلک نظر آئی تو وہ اس طرف بھاگی۔۔۔

www.novelsclubb.com

المظ نے کچھ بے یقینی سے دراب خان کو دیکھا۔۔۔

انہوں نے اسے یکسر نظر انداز کیا تو وہ نظر جھکا کے رہ گ ئی۔۔۔۔۔

”ضرار خان۔۔۔۔۔“؟؟

اس نے اپنے حواسوں میں لوٹتے ہی المظ سے جو پہلا سوال پوچھا تھا وہ یہی تھا۔۔۔۔

”المظ بجائے جواب دینے کے اس کے ساتھ لپٹ کے رو دی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

"لالا کو برین ہمبرج ہوا ہے زرشاہ لالا ٹھیک نہیں ہے۔۔۔۔اس کو تمہارا بددعا لگ گیا ہے۔۔۔۔۔"

وہ ہچکیوں کے درمیان کہہ رہی تھی۔۔۔۔

"نہ المظام نے ضرار کو کبھی بددعا نھیں دیا وہ ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔۔۔"

"ہانہ لالا۔۔۔۔۔"

پلٹ کے دراب خان سے تصدیق چاہی تو انہوں نے محظ سر ہلا دیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

”ڈاکٹر کے باہر آتے ہی زرشاہ۔۔۔۔۔ڈاکٹر کی طرف لپکی تھی۔۔۔۔۔“

”ڈاکٹر ضرار خان ٹھیک تو ہے نا۔۔۔۔۔“

اس نے قریب ھو کے ایک دفعہ اور تصدیق چاہی۔۔۔۔۔

”آپ سب میں سے زرشاہ کون ہے۔۔۔۔“؟؟

www.novelsclubb.com

ڈاکٹر نے اس کے سوال کو یکسر نظر انداز کر کے سب کو ایک نظر دیکھا۔۔۔۔۔

”میں ہوں زر شاہ۔۔۔۔“

اس نے بے تاب ہو کے کہا۔۔۔

”مریض کو مکمل ہوش نہیں آ رہا غنودگی میں وہ بار بار ایک یہ ہی نام پکار رہے ہیں آپ ایک دفعہ۔۔۔۔۔مریض سے جا کے مل لے شاید ان کی حالت سنبھل جائے۔۔۔۔۔اس طرح ہم پر امید نہیں ہیں۔۔۔۔“

www.novelsclubb.com

ڈاکٹر ایک نظر زر شاہ کو دیکھ کے کاروباری انداز میں کہتے۔۔۔۔۔۔ہوئے آگے بڑھ گیا۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

زرشاہ نے ایک درد بھری نظر۔۔۔۔۔دراب خان پہ ڈالی۔۔۔۔

اور وارڈ کا دروازہ کھول کے اندر چلی گ ئی۔۔۔۔۔

المظ نے ایک دفعہ پھر دراب خان کے تاثرات جانچنے کی کوشش کی

ان کا چہرہ ہنوز سپاٹ تھا۔

www.novelsclubb.com

♥♥♥♥♥

وہ جب دھیرے سے اندر داخل ہوئی ی تو ادویات کی مخصوص بو اس کے نتھنے چیرتی ہوئی ی آگے بڑھ گ ئی۔۔۔۔۔

اس نے چور نظروں سے بیڈ پہ سوئی یوں میں جھکڑے ضرار کو دیکھا تو اس کا دل کٹ کے رہ گیا۔۔۔۔

ایسا تو چھوڑ کے نہیں گ ئی تھی وہ اسے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ دھیرے دھیرے چلتی اس کے قریب آئی ی۔۔۔۔۔

تھوڑا جھک کے اس کا چہرہ دیکھا۔۔۔۔

جو ذرد پڑھ چکا تھا آنکھوں کے نیچے سیاہ ہلکے واضح تھے۔۔۔۔۔

اس نے اپنا گال اس کے گال کے ساتھ مس کیا اس نے محسوس کیا اس کا۔۔۔۔۔۔ چہرہ تپ رہا ہے۔۔۔۔۔

اس کی سانسیں بھی اکھڑی ہوئی ی تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زرشاہ نے ہاتھ سے اس کے سامنے کے بال پیچھے کیے۔۔۔۔

اس کے جسم میں کوئی ی حرکت پیدا نہیں ہوئی ی تھی

اس نے دھیرے سے اس کے چہرے پہ ہاتھ پھیرا

اس کے وجود میں کوئی ی حرکت پیدا نہ ہوئی ی۔۔۔۔

اس نے اپنے لب اس کے دہکتے ہوئے ماتھے پہ رکھے تو کسی اپنے کا لمس محسوس کر کے۔۔۔۔اس کے لب دھیرے سے ہلے تھے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

”زرشاہ۔۔۔“

دھندلائی ی نظروں سے اس نے کالی چادر میں لپٹے وجود کو دیکھ کے ٹوٹے پھوٹے الفاظ ادا کیے۔۔۔۔۔

زرشاہ نے چونک کے سر اٹھایا لیکن اس کی آنکھیں ہنوز بند تھی۔۔۔۔۔

زرشاہ کو لگا یہ اس کا وہم ہے۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اس کی آنکھوں سے دو آنسو ٹوٹ کے ضرار کے چہرے پہ گرے۔۔۔۔۔ تو اس نے دھیرے سے آنکھیں کھولی تھی

وہ غنودگی میں تھا اسے سب کچھ وہم ہی لگ رہا تھا۔۔۔۔

اس نے دھیرے سے ہاتھ اٹھا کہ جیسے زرشاہ کا ہاتھ پکڑنے کی کوشش کی زرشاہ نے تڑپ کے اس کا ہاتھ تھام لیا تھا

ضرار کا شک یقین میں بدل رہا تھا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ زرشاہ ہی تھی۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس نے ایک دفعہ پھر کہنے کی کوشش کی لیکن وہ بول نہیں پایا۔۔۔۔

زرشاہ نے محسوس کیا وہ بھی رو رہا ہے۔۔۔۔

"ہاں ضرار ام تمہارے پاس ہے ام تم کو چھوڑ کے اب کہیں نہیں جائے گا۔۔۔۔۔

اس نے اس کے ہاتھوں کو لبوں کے ساتھ لگاتے ہوئے کہا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

پتہ نہیں اسے سمجھ آئی ی تھی یا نہیں لیکن اس کی آنکھیں ایک دفعہ پھر بند ہو گ ئی تھی۔۔۔۔۔

اس کے جسم کا درجہ حرارت ایک دفعہ پھر بڑھ گیا تھا

وہ سانس بھی رک رک کے لے رہا تھا۔۔۔۔

اس کو اس طرح دیکھ کے زرشاہ کی حالت غیر ہو گ ئی تھی۔۔۔

وہ ڈاکٹر کو اونچی آواز میں پکارتی۔۔۔۔۔اس کا ہاتھ چھوڑ کے باہر کی طرف بھاگی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اس نے دھیرے سے آنکھیں کھولی دھندلاہٹ کے اس پار سفید کپڑے پہنے ضرار کا ہاتھ زرشاہ نے چھوڑ دیا تھا۔۔۔

♥♥♥♥♥

"اس سب کا ذمہ دار ام ہے۔۔۔۔"

دور چمکتے چاند کی مدہم روشنی میں مدہم ہوا کے ساتھ جھومتے آم کے درخت کی طرف دیکھتے اس نے ندامت سے کہا تو دراب خان نے محض اسے ایک نظر دیکھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"المظ پچھتاوے ندامت کبھی گزرا ہوا وقت ہمیں واپس نہیں کر سکتی۔۔۔"

تمہارا ایک پچھتاوہ بھی ان لمحات کی اذیت کم نھیں کر سکتا جو میں نے اور میری بہن نے اذیت میں گزارے ہیں۔۔۔۔

"تمہاری ندامت ہر گز میری اور ثنا کی بے عزتی کا مداوہ نہیں ہو سکتی۔۔۔۔"

انہوں نے نیچے پکی زمین کو گھورتے عام سے لہجے میں بہت بڑی بات کہہ دی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

"ام معافی مانگنے کو تیار ہے۔۔۔۔"

اس نے فوراً صفائی ی پیش کی

''اچھا المظ چلو تم نے مانگ لی معافی۔۔۔۔۔میں نے تمہیں معاف بھی کر دیا۔۔۔۔۔''کیا ہو گا اس معافی سے۔۔۔۔۔۔''؟؟؟

انہوں نے رخ اس کی طرف موڑ کے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

''کیا تمہارا الالا۔۔۔۔۔۔ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔۔۔''؟؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM

”کیا زرشاہ اور ضرار میرا اور تمہارا رشتہ پھر پہلے جیسا ہو جائے گا۔۔۔۔“

انہوں نے ابرو ترچھا کر کے سوالیہ انداز اپنایا

وہ لاجواب ہو گئی تھی۔۔۔۔

”معافی کا جو بھی کانسپٹ ہے۔۔۔۔وہ کچھ بھی ہو پر یہ ہرگز نہیں ہے کہ اپنے ہوش و حواس میں دوسرے انسان کو تکلیف پہنچاؤ۔۔۔۔۔“ پھر معافی مانگ لو۔۔۔۔“

www.novelsclubb.com

”تو کیا تمہیں لگتا ہے کسی انسان کا تکلیف کا ازالہ ہے یہ لفظ۔۔۔۔“

تاسف سے سر جھٹک کے ایک دفعہ پھر راہداری سے اندر آتے لوگوں کو دیکھنے لگا۔۔۔۔۔

وہ دونوں اس وقت۔۔۔۔۔ ہسپتال کے پارکنگ ایریا کے ساتھ بنی چھوٹی سی لان نما جگہ پہ بیٹھے باتیں کر رہے تھے۔۔۔۔

وہ بالکل لاجواب ہو گیا تھا اور ساتھ ہی سر جھکا کے بیٹھ گ ئی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

آج اسے اس چیز کا احساس ہو رہا تھا کہ دراب خان زر شاہ اور ضرار نے اس کی وجہ سے کتنا سفر کیا تھا۔۔۔۔۔

"دراب خان۔۔۔۔"

اس نے تھوڑے وقفے کے بعد ان کو پکارا

انہوں نے گردن ترچھی کر کے اسے دیکھا۔۔۔۔

"کیا تم ام کو چھوڑ دے گا۔۔۔۔"؟؟

www.novelsclubb.com

اس نے کسی امید کے تحت دراب خان کی طرف دیکھا

وہ ایک گہری سانس لے کے رہ گیا۔۔۔۔

”المظ اس وقت مجھے چھوڑنے کا فیصلہ تمہارا تھا میں نے تمہیں روکنا چاہا تم نہیں رکی

۔۔۔۔۔۔“

لیکن۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

پلٹ کے ایک نظر اس کے جھکے ہوئے سر کو دیکھا

"لیکن اب تمہیں چھوڑنے کا فیصلہ میرا ہے۔۔۔۔۔"

انہوں نے پختہ لہجے میں کہا تو ایک لمحے کے لیے المظ سکتے میں آگ ئی۔۔۔

اس نے بے یقینی سے ان کی طرف دیکھا

ان کا چہرہ سپاٹ تھا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

"مجھے ضرار خان۔۔۔۔۔ شروع میں غلط لگتا تھا۔۔۔۔۔۔ لیکن۔۔۔۔۔ پھر میں نے سوچا۔۔۔۔۔ تو اس سے زیادہ میں نے خود کو غلط پایا۔۔۔۔۔"

وہ اس کے چہرے کے بدلتے تاثرات کو نظرانداز کر کے۔۔۔۔اپنی ہی دھن میں کہے جارہے تھے

جیسے وہ کچھ بھی سننے کا ارادہ نہ رکھتے ہو۔۔۔

”میں نے کبھی ایک ذمہ دار بھائی بن کے سوچا ہی نہیں میں نے کبھی اپنی بہن سے پوچھا ہی نہیں کہ وہ اپنے گھر میں خوش بھی ہے یا نہیں۔۔۔۔۔“

www.novelsclubb.com

”ضرار خان نے اپنی بہن کے لیے اپنا گھر تک توڑنے کا سوچ لیا اور میں کیا کرتا رہا خود غرضی سے۔۔۔۔۔تمہارے متعلق ہی سوچتا رہا۔۔۔۔“

وہ دکھی لہجے میں بول رہے تھے اور المظ سانس روکے انہیں دیکھ رہی تھی۔۔۔

"میری دعا ہے کہ اللہ ضرار کو صحت دے اور زرشاہ اور اس کا رشتہ قائم رہے لیکن المظ اگر ایسا نہیں ہوتے تو تم مجھ سے اس دفعہ اچھائی کی امید مت رکھنا اگر زرشاہ اور ضرار کا رشتہ نہ بچا تو میرا تمہارا رشتہ بھی نہیں بچے گا۔۔۔۔"

وہ چبھتی ہوئی نظروں سے۔۔۔اسے دیکھتے اٹھ کھڑے ہوئے۔۔۔

www.novelsclubb.com

"لالا۔۔۔۔۔۔۔"

زرشاہ نے پھولے ہوئے سانس کے ساتھ دراب خان کو پکارا تو وہ فوراً پلٹے۔۔۔

وہ بامشکل دیوار کا سہارا لے کے کھڑی تھی۔۔۔

اس کی سانس پھولی ہوئی تھی۔۔۔۔اس کا دھواں دھواں چہرہ کوئی اور ہی کہانی سنا رہا تھا

کسی انہونی کے احساس کے تحت۔۔۔المظ اپنا غم بھول کے فوراً اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

"ضرار خان ٹھیک سے سانس نہیں لے پا رہا۔۔۔۔"لالا۔۔۔"

وہ تقریباً رو دینے کو تھی۔۔۔۔

المظ نے ایک نظر دراب خان کو دیکھا پھر وہ فوراً اندر کی طرف بھاگی۔۔۔۔

♥♥♥♥

#تو_جو_ہمدرد_ہوا_میرا 💞

www.novelsclubb.com

#ایمان_خان 💞

#قسط_15 ❤️

ہسپتال کے ٹھنڈے فرش پہ اس کے قدموں کی چاپ صاف سنائی دے رہی تھی اس کی چال سے اس کی پریشانی واضح تھی۔۔۔۔۔۔

ایک طرف دیوار کے ساتھ ٹیک لگا کے کھڑے۔۔۔۔۔دراب خان نے پر سوچ نظروں سے وارڈ کے باہر چکر کاٹتی۔۔۔۔۔زرشاہ کو دیکھا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

جس کے انداز سے اس کی بے چینی کا اندازہ لگایا جا سکتا تھا

المنظ اپنی ماں کے گلے لگ کے کب سے روئے جارہی تھی وقفے وقفے سے وہ ایک شکایتی نگاہ۔۔۔۔۔دراب خان پہ بھی ڈال لیتی تھی جو اس کی طرف دیکھنے سے بھی گریز پا تھے۔۔۔۔۔

اسفندیار اور شیراز خان فلحال خاموشی سے ایک طرف کھڑے تھے۔۔۔۔۔

زرشاہ کو یوں محسوس ہو رہا تھا کہ ایک ایک لمحہ صدیوں کے برابر ہے۔۔۔۔۔۔۔

ڈاکٹر کو اندر وارڈ میں گ ئے ایک گھنٹے سے زیادہ ہو گیا تھا۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

لیکن زرشاہ کو یہ ایک گھنٹہ صدیوں کے برابر لگ رہا تھا

”لالا۔۔۔۔ڈاکٹر کیوں نہیں آرہا باہر۔۔۔۔۔۔“؟؟

آخر تھک کے وہ پریشانی سے دراب خان کی طرف لپکی۔۔۔۔۔

”زرشاہ آجائے گے باہر۔۔۔۔۔ صبر کرو۔۔۔۔۔۔“

www.novelsclubb.com

انہوں نے سنجیدگی سے کہا۔۔۔۔

تو اسی لمحے ڈاکٹر دروازہ کھول کے باہر نکلا تو سب ان کی طرف لپکے۔۔۔۔۔۔

''ضرار کیسا ہے۔۔۔۔۔۔''؟؟

سوال پوچھنے والی مورے تھی۔۔

المظ بھی اپنا رونا بھول کے ادھر متوجہ ہو گئی تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

''مریض کی حالت خطرے سے باہر ہے لیکن فلحال دواؤں کے زیر اثر آرام کر رہے ہیں۔۔۔۔۔ تھوڑی دیر بعد آپ ان سے مل سکتے ہیں۔۔۔۔۔۔''

مسکرا کے سب کو اطلاع دیتے ڈاکٹر۔۔۔۔آگے بڑھ گیا تھا۔۔۔۔

اور زرشاہ کی جان میں جان آئی ی تھی

اس کے دل کی مرجھائی ی ہوئی ی کلی ایک دفعہ کھل اٹھی تھی۔۔۔

المظ نے۔۔۔۔۔ایک نظر زرشاہ کو دیکھا

www.novelsclubb.com

پھر وہ اپنے جذبات پہ قابو نہ رکھ پائی ی۔۔۔۔۔

اور زرشاہ کے ساتھ لپٹ گ ئی۔۔۔۔

وہ دونوں زار و قطار رو رہی تھی لیکن یہ آنسو خوشی کے تھے

کھو کے دوبارہ بہت کچھ پانے کی خوشی۔۔۔۔۔

اور دوبارہ کسی کو پالینے کی خوشی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زرشاہ کی دراب خان کی طرف پیٹھ تھی۔۔۔۔۔۔۔اور المنظ کا چہرہ۔۔۔۔۔۔

المظ نے ڈرتے ڈرتے نظر اٹھائی ی تو دراب خان۔۔۔۔۔۔اسی کی طرف دیکھ رہے تھے۔۔۔۔

اس نے نظریں ایک دفعہ پھر جھکا دی۔۔۔۔۔

سب آہستہ آہستہ اندر ضرار کو دیکھنے جا رہے تھے۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

مورے نے دروازے میں کھڑے ہو کے زرشاہ کو پکارا تو وہ المظ سے علیحدہ ہو کے پیچھے پلٹی۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اسے مورے شرمندہ سی لگ رہی تھی۔۔۔۔

المظ انگلیاں مڑوڑتے ہوئے سر جھکا کے کھڑی تھی اور دراب خان اسے بڑی گہری نظروں سے دیکھ رہے تھے۔۔۔۔

لیکن اس میں اتنی ہمت نہیں تھی کہ وہ سر اٹھائے۔۔۔۔

"دراب کو ہوش آگیا ہے" وہ تم کو بلا رہا ہے۔۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

شرمندہ سے لہجے میں کہتے ہوئے مورے ایک طرف ہو کے کھڑی ہو گئی۔۔۔۔۔

زرشاہ نے پلٹ کے کچھ ہچکچاتے ہوئے۔۔۔۔۔دراب خان کی طرف دیکھا۔۔۔۔۔

جن کے چہرے پہ سنجیدگی تھی۔۔۔۔

انہوں نے محض سر جھکادیا تو وہ نپے تلے قدم اٹھاتی۔۔۔۔۔اندر ضرار کی طرف چلی گئی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

مورے۔۔۔۔۔۔ایک نظر المظ اور دراب خان پہ ڈال کے۔۔۔۔۔۔۔ ہسپتال کی کینٹین کی طرف چلی گئی۔۔۔۔

شیراز خان اور اسفند خان ہسپتال کے بل کلئیر کرنے گئے ہوئے تھے۔۔

المظ کی دونوں بھابھیاں گھر میں۔۔۔۔۔۔ گل مینے کے ساتھ تھی دودن بعد اس کا نکاح تھا کارڈ وغیرہ بٹ چکے تھے یہ ایک الگ پریشانی تھی۔۔۔

اب ادھر صرف المظ اور دراب خان تھے

www.novelsclubb.com

دونوں۔۔۔۔۔ہی ایک دوسرے کو مخاطب کرنے سے گریز پا تھے۔۔۔۔۔۔

المنظ کافی دیر سر جھکا کے کھڑی رہی۔۔۔۔پھر اس نے سر اٹھایا

دراب خان اب بھی اس کی طرف ہی دیکھ رہے تھے۔۔۔

"اب تو لالا ٹھیک ہو گیا ہے اب تم نے کیا سوچا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔"؟؟

سر جھکائے ہی اس نے ڈرتے ڈرتے۔۔۔۔۔دراب خان کو مخاطب کیا تھا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

"میں کیا سوچ سکتا ہوں۔۔۔۔۔"

جواب لاپروائی ی سے آیا تھا

اس لاپروائی ی پہ وہ کلس کے رہ گ ئی

اس کی آنکھیں لبالب پانیوں سے بھر گ ئی۔۔۔۔

زخمی نظروں سے دراب خان کو دیکھ کے رہ گ ئی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

"تم پہلے ایسے تو نہ تھے۔۔۔۔۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

شکوہ کناں نظروں سے انہیں دیکھتے اس نے دکھی لہجے میں کہا تو انہوں نے پلٹ کے ایک طنزیہ نگاہ اس پہ ڈالی۔۔۔۔۔

"یہ ہی تو افسوس ہے اگر میں پہلے سے ایسا ہوتا تو۔۔۔۔۔۔آج یہ سب نہ ہوتا۔۔۔۔۔"

تاسف سے کہتے وہ پھر رخ موڑ گئے۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

"کچھ بھی نہیں ہوا در اب خان سب ٹھیک ہو گیا ہے ضرار ٹھیک ہو گیا ہے زرشاہ اب امارے ساتھ امارے گھر چلا جائے گا ام ضرار کو سب سچ بتا دے گا۔۔۔۔۔اگر تم کہتا ہے ام ثنا سے بھی معافی مانگ لے گا پر تم ام کو مت چھوڑو۔۔۔۔۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس کی آنکھوں سے آنسو گر رہے تھے۔۔۔۔۔۔وہ تکلیف میں تھی اس بات کا اندازہ دراب خان کو بھی ہو رہا تھا۔۔۔۔

ارد گرد سے گزرتے لوگوں کی توجہ اس طرف نہیں تھی۔۔۔۔۔۔یہ ہسپتال تھا اور یہاں ہر روز ہی کوئی نہ کوئی اپنے پیارے کے لیے روتا تھا۔۔۔

اور ادھر آ کے دراب خان ایک دفعہ پھر پگھل گئے تھے

www.novelsclubb.com

اس سے زیادہ وہ اپنے دل کو۔۔۔۔۔۔سخت نہیں کر سکتے تھے۔۔۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

مرد کا دل اپنی من پسند عورت کے سامنے ہی پسیج جاتا ہے۔۔۔۔

انہوں نے اسے کندھے سے تھاما اور ایک طرف بینچ پہ لے گ ئے۔۔۔۔

ادھر بیٹھ کے انہوں نے پہلے اس کے آنسو پونچھے پھر اس کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیا۔۔۔۔

"تمہیں کسی سے بھی معافی مانگنے کی ضرورت نہیں ہے سوائے زرشاہ کے بات رہی ثنا کی تو اس کے اور اس کے شوہر کے کچھ مسائ ل تھے میں نے وہ مسائ ل حل کیے اور وہ اپنے گھر واپس چلی گ ئی بس۔۔۔۔" میرا اشارا ان مردوں میں

www.novelsclubb.com

نہیں ہوتا جو اپنی بیوی کو۔۔۔۔۔ جھکا کے خوشی محسوس کرتے ہیں۔۔۔۔۔۔''میں تمہیں تکلیف نہیں دینا چاہتا تھا میں صرف تمہیں احساس دلانا چاہتا تھا۔۔۔۔۔''

وہ اس کے ہاتھ کو دباتے اسے تسلی دے رہے تھے۔۔۔۔۔

''یہ جو عورتیں کہتی ہیں نہ باہر والی عورت کیوں ہے ہمارا شوہر کسی باہر والی عورت سے بات کرے بھی کیوں۔۔۔۔۔۔''؟؟ اور پھر یہ سوچ سوچ کے کڑھتی رہتی ہیں میں سوچتا ہوں اس وقت وہ اپنی پوزیشن کیوں بھول جاتی ہیں۔۔۔۔۔۔''مرد کی فطرت ہے۔۔۔۔۔۔ آپ مرد کو باندھ کے نہیں رکھ سکتی اگر اس کا ہاتھ آپ کے ہاتھ میں بھی ہے اس کی نظر پھر بھی دوسری عورت پہ اٹھے گی۔۔۔۔۔ آپ اسے یہ کرنے سے روک نہیں سکتی۔۔۔۔۔۔''لیکن آپ کم از کم اپنی پوزیشن سمجھ

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سکتی ہیں۔۔۔۔۔۔آپ اس کے گھر میں ہیں۔۔۔۔۔چار گواہان کی موجودگی میں وہ آپ کو بیاہ کے لایا ہے آپ کو عزت دی ہے۔۔۔۔۔۔۔''کوئی ی باہر کی عورت آپ کی جگہ کیسے لے سکتی ہے۔۔۔۔۔''؟

انہوں نے ایک نظر اس کے جھکے ہوئے سر کو دیکھا پھر محبت سے اسے سمجھایا۔۔۔۔۔

''تم کا ساری باتیں ٹھیک ہو گا دراب خان لیکن کوئی ی بھی عورت اپنا بندہ نہیں بانٹ سکتا عورت۔۔۔۔۔بھوکی سو سکتی ہے لیکن اپنا شوہر نہیں بانٹ سکتا۔۔۔۔۔''

www.novelsclubb.com

اس نے اپنی آنکھیں رگڑتے ہوئے تیز لہجے میں کہا

تو وہ اپنی مسکراہٹ ضبط کر کے رہ گئے۔۔۔۔۔

"لیکن ام تو دوسری شادی کا سوچ رہا تھا۔۔۔۔۔۔"

انہوں نے مصنوعی سنجیدگی سے کہا

www.novelsclubb.com

تو اس نے آنکھیں پھیلا کے دیکھا۔۔۔۔۔۔

"ام کو فرق نہیں پڑتا۔۔۔۔

اس نے سامنے کے بال جھٹک کے لاپرواہی کا مظاہرہ کیا

اب کی بار حیران ہونے کی باری۔۔۔۔۔دراب خان کی تھی۔۔۔۔

"وہ سامنے سے جو نرس آ رہی ہے کتنی خوبصورت ہے۔۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

انہوں نے تھوڑی کے نیچے ہاتھ جما کے سامنے سے آتی نرس کی تعریف کی

توالمنظ تلملا کے رہ گئی۔۔۔۔

فوراً سے ہاتھ ان کی آنکھوں پہ رکھ دیا۔۔۔۔۔

انہوں نے خفگی سے اسے گھورا۔۔۔

وہ کھسیانی ہنسی ہنسی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تودراب خان بھی کھلکھلا کے ہنس دیئے۔۔۔۔۔۔

♥♥♥♥♥

زرشاہ نے کچھ ہچکچاتے ہوئے پہلا قدم اندر رکھا۔۔۔۔۔ پھر سر جھکا کے وہ آگے بڑھی۔۔۔۔

اندر کمرے میں خاموشی تھی۔۔۔۔۔

اس نے دھیرے سے سر اٹھایا تو اس کا دل کی دھڑکن تیز ہوئی ی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ پیچھے سرہانے کے ساتھ ٹیک لگا کے بیٹھا نقاہت ذدہ سا لگ رہا تھا۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

زرشاہ کو اندر آتے دیکھ وہ رسماً مسکرایا

وہ جواب میں مسکرا بھی نہ سکی۔۔۔۔

"ادھر آؤ امارے قریب۔۔۔۔۔"

مدہم سی آواز سماعتوں سے ٹکرائی ی تو نا چاہتے ہوئے بھی اس کے قدم اس طرف اٹھنے لگ گئے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اس کے قریب پہنچ کے بھی اس نے سر نہیں اٹھایا تھا۔۔

"مجھے لگا میں تمہیں اب کبھی دوبارہ نہیں دیکھ پاؤں گا۔۔۔۔۔۔"

اس کے لہجے میں ندامت تھی دکھ تھا شرمندگی تھی۔۔۔۔۔

زرشاہ اس کے سوئیوں میں جکڑے ہاتھ کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

"اور میرے جیسے انسان کی سزا بھی یہ ہی تھی کہ میں دوبارہ تمہیں کبھی نہ دیکھ سکوں۔۔۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ کھوئے ہوئے لہجے میں اپنی بات جاری رکھے ہوئے تھا۔۔۔۔

زرشاہ کی نظریں ہنوز ادھر ہی جمی ہوئی سی تھی۔۔۔۔

"مجھے تمہیں کھونے سے کبھی خوف نہیں آیا۔۔۔۔۔"

اس نے اب زرشاہ کی طرف دیکھا تھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

"یہاں تک کے تم نے طلاق کا مطالبہ بھی کر دیا تھا۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

زرشاہ نے پہلی دفعہ سر اٹھایا تھا

اس کی آنکھوں میں کچھ چمکا تھا

شاید نمی۔۔۔۔

"لیکن مجھے اس رات واقعی ہی خوف آیا تھا مجھے لگا کے میں اگر تمہیں اپنی زندگی میں منا نہ پایا تو۔۔۔۔۔۔پھر۔۔۔۔شاید تم میرے جنازے پہ بھی نہ آؤ۔۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

زرشاہ کی آنکھوں سے ایک آنسو ٹوٹ کے اس کے ہاتھ پہ گرا تھا۔۔۔۔۔

"تم ایسا کیسے سوچ سکتے ہو امارے بارے میں ام نے ہمیشہ تمہاری زندگی کے لیے دعا کیا ہے۔۔۔۔۔۔"اگر تم کو کچھ ہو جاتا تو ام بھی مر جاتا۔۔۔۔۔"

اس نے اس کے ہاتھ پہ ہاتھ رکھ کے تڑپ کے کہا

تو وہ فقط مسکرا دیا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

"کیا محبت کرتی ہو مجھ سے۔۔۔۔۔"

یہ سوال بالکل غیر متوقع تھا۔۔۔۔

زرشاہ نے سر اٹھایا تو وہ بہت گہری نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

"اگر ام محبت نہ کرتا تو یہاں نہ ہوتا۔۔۔۔۔"

اس نے نظریں چراتے ہوئے بات کو گول کر دیا

www.novelsclubb.com

تھوڑی دیر کے لیے خاموشی چھا گئی۔۔۔۔

مجھ سے نہیں پوچھ گی۔۔۔۔‘‘؟؟

وہ جانچتے ہوئے لہجے میں پوچھ رہا تھا۔۔۔۔

’’نہیں کیونکہ جواب ام جانتا ہے۔۔۔۔۔‘‘

اس نے کچھ تلخی سے کہتے ہوئے رخ موڑ لیا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

’’اچھا تو کیا جواب ہے مجھے بھی بتاؤ۔۔۔۔۔۔‘‘۔۔۔

اس نے دلچسپی سے کہا۔۔۔۔

”یہی کے تم ام سے نہیں بلکے گل مینے سے محبت کرتا ہے۔۔۔۔۔“

اس نے صاف گوئی ی کا مظاہرہ کیا۔۔۔۔

تو وہ قہقہہ لگا گے ہنسا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زر شاہ نے کچھ حیرت سے اسے دیکھا۔۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"یار تم خود سے اندازے ہی کیوں لگاتی ہو اگر گل مینے سے مجھے اتنی ہی محبت ہوتی نا تو اس گھر میں تم نہ ہوتی۔۔۔۔۔۔ گل مینے۔۔۔۔۔ سے شادی کرنا میرے لیے مشکل نہیں تھا لیکن تم سے شادی کرنا میرے لیے بہت مشکل تھا۔۔۔۔۔۔"

اس نے برا مناتے ہوئے خفگی سے کہا

توزر شاہ نے کچھ نا سمجھی سے اس کی طرف دیکھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

"بہنوں کی طرح ہے وہ میری۔۔۔۔۔ میں پچھلے چار سالوں سے آپ کی زلفوں کا اسیر ہوں۔۔۔۔۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس نے کہہ کے ناراضگی سے رخ پھیر لیا۔۔۔۔۔

تو زرشاہ کو اپنی سماعتوں پہ یقین نہیں آیا۔۔۔۔

"ایسا کیسے او سکتا ہے۔۔۔۔۔"

اس نے اس کے کاندھے پہ ہاتھ رکھ کے تصدیق چاہی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

"ایسا ہو چکا ہے نہیں تو تمہیں کیا شکل سے میں پاگل لگتا تھا جو کسی دوسرے کے معاملے میں کود پڑا۔۔۔۔" "اعتراف میں نے آج تک اس لیے نہیں کیا کہ تم اعتراف کر واپنی موجودگی کا احساس دلاؤ۔۔۔۔۔" گل مینے والے معاملے میں

WWW.NOVELSCLUBB.COM

مجھ سے زیادتی ہو گئی تھی۔۔۔۔۔باقی جو بھی تھا میں غصہ دلانے کے لیے کرتا تھا

وہ اتنے آرام سے اسے بتا رہا تھا۔۔۔۔اور زرشاہ کا دل چاہ رہا تھا اگر وہ ہسپتال کے بیڈ پر نہ ہوتا۔۔۔۔۔۔تو وہ کوئی چیز اٹھا کے اس کے سر پہ دے مارتی۔۔۔۔

"کتنا برا ہے نا تم۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

اس نے تاسف سے کہا۔۔۔

"جیسے بھی ہوں اب تمہارا ہوں۔۔۔۔"

اس نے محبت سے اس کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے ذو معنی لہجے میں کہا۔۔۔۔تو وہ جھنپ گ ئی۔۔۔۔

"ام کو تو لالا بلا رہا تھا۔۔۔۔

اس نے تیزی سے ہاتھ چھڑایا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

"ہاں ہاں جاؤ لالا کے پاس اسے بتا آؤ کہ تم ہسپتال سے سیدھا اپنے گھر جاؤ گی چاہے وہ اپنی بیوی کو لے کے جانے پہ رضامند ہو یا نہ ہو۔۔۔۔۔۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس نے ہنسی ضبط کرتے ہوئے مصنوعی سنجیدگی سے کہا۔۔۔

"وہ آپ سے زیادہ بے چین ہے ادھر نہیں چھوڑے گا اب اسے۔۔۔۔"

اسے گھوری سے نواز کے وہ جیسے ہی باہر نکلی اسے خوشگوار حیرت ہوئی ی۔۔۔۔

المظ اپنے سابقہ انداز میں دراب خان کو کوئی ی قصہ سنا رہی تھی اور دراب خان محبت پاش نظروں سے اسے دیکھ رہے تھے۔۔۔

www.novelsclubb.com

ان کے قریب پہنچ کے وہ کھنکاری تو دراب خان گڑبڑا کے پیچھے مڑے۔۔۔۔

''صلاح ہو گیا تمہارا الملظ۔۔۔۔۔''لالا سے کان پکڑوایا کہ پاؤں۔۔۔۔۔''

اس نے دراب خان کی طرف تھوڑا جھک کے ذرا جتانے والے لہجے میں انہیں چھیڑا۔۔۔۔۔

''پہلے اس نے کان پکڑا۔۔۔۔۔۔ام نہیں مانا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اس نے مصنوعی کالر جھاڑے۔۔۔۔

زرشاہ نے متاثر کن نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔

پھر پاؤں پکڑے تو معاف کر دیا۔۔۔

المظ کے اس قدر صفائی ی سے بولے گ ئے جھوٹ پہ وہ کانوں کو ہاتھ لگا کے رہ گ ئے۔۔۔

زرشاہ بھی اپنی ہنسی قابو میں نہ رکھ سکی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

"ام کو چھوڑ ولالا سے تم نے کان پکڑ وائے یا یوں ہی مان گ ئی۔۔۔"

وہ گھوم کے اس کے قریب آئی ی اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھ

کے۔۔۔۔۔ مشکوک لہجے میں پوچھا

توزر شاہ نے ادھر سے کھسکنے میں ہی عافیت جانی۔۔۔۔۔

وہ ام ڈاکٹر سے پوچھ کے آتا ہے کہ ضرار کب ڈسچارج ہو گیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تیزی سے کہہ کے وہ وہاں سے چلی گ ئی۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

المنظ نے ایک نظر دراب خان کو دیکھا۔۔۔۔

پھر ان کا ہاتھ پکڑ کے انہیں ہسپتال سے باہر کی طرف لے کے جانے لگی۔۔۔۔

♥♥♥♥

پوری حویلی رنگ برنگی بتیوں کے زیر اثر چمک رہی تھی آسمان پہ چمکتا پورا چاند۔۔۔۔۔۔۔ جیسے ہر شہ کو دیکھ کے مسکرا رہا تھا۔۔۔۔۔ مسکراہٹیں۔۔۔۔۔۔ ہر سو بکھری ہوئی ی تھی قہقہے ہر سو اپنا رنگ بکھیر رہے تھے۔۔۔۔۔۔اس نے تھوڑا جھک کے نیچے دیکھا تو ایک نو دس سال کا بچہ ہاتھ میں چنگاری سی لیے۔۔۔۔۔ یہاں وہاں گھوم رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔وہ

www.novelsclubb.com

دھیرے سے ہنس دی۔۔۔۔اسے محسوس ہی نہیں ہوا کہ کب ضرار اس کے پیچھے آ کے کھڑا ہو گیا تھا۔۔۔

اس نے گلا کھنکار کے اسے جیسے متوجہ کیا۔۔۔۔

وہ پلٹی۔۔۔

تو اس دن کی طرح اس کے سینے کے ساتھ ٹکراتے ٹکراتے بچی۔۔۔

www.novelsclubb.com

اس نے ایک نظر گھور کے اسے دیکھا۔۔۔۔

وہ اسے شرارتی نظروں سے گھور رہا تھا۔۔۔۔

"تمہیں پتہ ہے۔۔۔۔۔میں تھوڑا سا کنفیوز ہوں۔۔۔۔۔۔"

اس نے چہرے پہ گہری سنجیدگی۔۔۔۔۔سجائے ذرا الجھن بھرے لہجے میں کہا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تو اس نے ایک ابرو استفہامیہ انداز میں اٹھایا۔۔۔۔

”اب آسمان پہ بھی ایک چاند چمک رہا ہے اور ایک چاند میرے پہلو میں کھڑا ہے مجھے سمجھ نہیں آرہی زیادہ خوبصورت کون ہے۔۔۔۔“؟؟

اس نے انگلی چاند کی طرف اٹھا کے معصومیت سے کہا

تو نہ چاہتے ہوئے بھی وہ ہنس دی۔۔۔

پھر ایک ادا سے بازو اس کی گردن کے گرد حمائل کر کے ذرا قریب ہوئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

”تم کو زیادہ خوبصورت کون لگتا ہے۔۔۔۔۔۔“؟؟

اس نے ایک ادا سے اٹھلاتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

تو اس نے کچھ دیر سوچا۔۔۔۔

"یار میرا چاند۔۔۔۔۔"

اس نے محبت پاش نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

تو وہ جھنپ گ ئی۔۔۔۔۔

"لیکن تم اب مجھے کبھی چھوڑ کے تو نہیں جاؤ گی۔۔۔۔۔۔"

اس نے اس کے دونوں ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے۔۔۔۔مان سے کہا۔۔۔۔

"تم کو کیا لگتا ہے۔۔۔۔۔۔"؟؟

www.novelsclubb.com

اس نے الٹا اس سے سوال پوچھ لیا۔۔۔۔

"مجھے یہ لگتا ہے تم ایک باوفا بیوی ہو۔۔۔۔۔۔"ایک صابر لڑکی ہو اور یہ کہ تم مجھ سے بہت محبت کرتی ہو اتنی محبت کے ایک عدد شادی کی اجازت بھی تم مجھے آسانی سے دے دو گی۔۔۔۔۔"؟؟

رک کے اس کے تاثرات دیکھے۔۔۔۔

جو ابھی تک مسکرا کے۔۔۔۔۔اس کی بات سن رہی تھی یکدم اس کے تاثرات بدلے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ٹھہر کے اچھنبے سے اسے دیکھا

بات سمجھ آتے ہی۔۔۔۔۔۔ہاتھ کا مکا بنا کے اس کے کندھے پہ جھڑ دیا۔۔۔۔

وہ بے چارگی سے اسے دیکھ کے رہ گیا۔۔۔۔

"پھر اپنی کانوں کو معذرت خوانہ انداز میں چھوا۔۔۔

وہ اسے دیکھ کے مسکرا دی تو اس نے ایک دفعہ پھر اس کے دونوں ہاتھ اپنے لبوں کے ساتھ لگا لیا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

"ام کو لگتا ہے گل مینے اپنی شادی سے خوش نہیں ہے۔۔۔۔۔"؟؟

موقع دیکھ کے اس نے وہ بات کہہ ہی دی جو بات اسے پریشان کر رہی تھی۔۔۔

اس نے کچھ دیر سنجیدگی سے اسے یوں دیکھا جیسے اسے یہ بات ناگوار لگی ہو۔۔۔۔

"اگر نہیں بھی خوش تو وہ ٹھیک ہو جائے گی۔۔۔۔"

اس نے کچھ اس سنجیدگی سے ختمی لہجہ اپنایا کہ زرشاہ وہی چپ ہو گئی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

"تم جنت ہو میری۔۔۔۔۔"

اس کی خاموشی بھانپ کے اس موضوع بدل دیا۔۔

"میں سمجھ گیا ہوں۔۔۔۔۔ کہ نیک بیوی بھی اللہ کی ایک نعمت ہوتی ہے اور بد قسمت ہے وہ مرد جو ایسی بیوی کی قدر نہیں کرتا۔۔۔۔ میں شکر گزار ہوں کہ اللہ نے مجھے بروقت احساس دلا دیا۔۔۔۔"

وہ تشکر بھرے لہجے میں اس کے کانوں میں سحر پھونک رہا تھا

www.novelsclubb.com

اور وہ نم آنکھوں سے اپنے سامنے کھڑے اس شخص کو دیکھ رہی تھی جو اس کا نصیب تھا۔۔۔۔ یہ وہ انسان تھا جو اس کا نصیب تھا۔۔۔۔ اس نے برا وقت بھی دیکھا تھا اب اچھا وقت اس کا منتظر تھا۔۔۔۔

بے شک جو لوگ۔۔۔۔۔سیدھا رستہ چنتے ہیں۔۔۔ایک وقت آتا ہے اللہ ان کے لیے راستے آسان کر دیتا ہے

اور اس کے راستے آسان تھے منزل صاف۔۔۔۔

وہ آسمان پہ چمکتے چاند کو دیکھ کے مسکرا دی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

♥♥♥♥♥

”دراب خان۔۔۔۔۔“

دھڑام سے دروازہ توڑنے والے انداز میں وہ چھوٹی سی لڑکی کسی آندھی طوفان کی طرح اندر داخل ہو کے کسی آفت کی طرح ٹوٹی تھی۔۔۔۔۔

انہوں نے دل ہی دل میں کانوں کو ہاتھ لگایا۔۔۔۔۔

"جی اب کیا ہو گیا ہے۔۔۔۔۔"؟؟

www.novelsclubb.com

انہوں نے گہری سانس بھرتے ہوئے پلٹ کے ایک نظر اپنے پیچھے کھڑی۔۔۔۔۔اس چھوٹی لڑکی کو دیکھا۔۔

جو کھا جانے والی نظروں سے انہیں دیکھ رہی تھی۔۔۔

"تم نے ام کو پہلے کیوں نہیں بتایا کہ گل مینے کی مہندی پہ تم کالا رنگ پہنے گا۔۔۔۔"

وہ دونوں ہاتھ کمر کے رکھ کے کسی تھانے دار کی طرح ان کے روبرو آکے کھڑی ہو گئی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

انہوں نے ایک نظر اپنے سامنے کھڑی لڑکی کو دیکھا جو اس وقت مہندی رنگ کے لہنگے میں تھی۔۔۔۔اور انہیں ایسے گھور رہی تھی جیسے وہ کوئی بہت بڑا گناہ کر چکے ہو۔۔۔۔۔

"تو شاپنگ تو تم نے اپنی مرضی سے کیا تھا ہسپتال میں اپنے بیمار بھائی کو چھوڑ کے۔۔۔۔۔"

انہوں نے بھی سارے لحاظ بلائے طاق رکھ کے۔۔۔ ناک چڑھا کے اسے جلی کٹی سنادی۔۔۔۔

دراب خان کے منہ سے ایسے الفاظ سن کے۔۔۔۔۔ اس کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

"خان صاحب تم طعنہ مار رہا ہے۔۔۔۔۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس نے ابرو ترچھا کر کے تصدیق چاہی۔۔۔۔

دراب خان جو آئی نے کے سامنے کھڑے۔۔۔۔۔بال۔۔۔۔۔سیٹ کر رہے تھے۔۔۔۔۔

پلٹ کے ایک دل جلا دینے والی مسکان کے ساتھ اسے دیکھا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

"نہیں تم کو حقیقت بتا رہا ہوں۔۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

جتا کے ایک دفعہ پھر پلٹ گ ئے۔۔۔۔

المظ کے تو سر پہ لگی تلوؤں پر بجھی۔۔۔۔۔۔

سائی یڈ پہ پڑی ٹیبل۔۔۔۔۔۔ کھینچ کے ان کے قریب کی۔۔۔۔

اس پہ کھڑی ہو کے ان کے قد تک آنے کی ایک کوشش۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

''تمہاری اتنی ہمت کہ تم ام کو ایسے بولو۔۔۔۔۔''

اور ایک ہی جھٹکے میں ان کے ترتیب سے سیٹ کیے بال۔۔۔۔۔ خراب کر دی ئے۔۔۔۔۔

وہ بیچارگی سے اسے دیکھ کے رہ گ ئے۔۔۔۔۔

''ام تمہارے بغیر ہی ٹھیک تھا۔۔۔۔

صدمے کے زیر اثر ان کے منہ سے اتنا ہی نکلا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

''لیکن اب تو تم کو امارے ساتھ ہی رہنا ہے۔۔۔۔۔۔ وہ ہنستے ہوئے ٹیبل سے اتر کے نیچے کھڑی ہو گ ئی۔۔۔۔۔۔۔

پھر باہر جاتے جاتے پلٹی۔۔۔۔۔

”اب ام تمہارا انتظار کر رہا ہے جلدی جلدی باہر آنا۔۔۔۔۔عورتوں جیسی تیاری ہے تمہاری۔۔۔۔۔۔“

تیز لہجے میں کہتی وہ دروازہ کھول کے باہر نکل گئی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

دراب خان نے افسوس سے سر ہلایا

جیسے ہی پلٹ کے شیشے میں اپنے آپ کو دیکھا ان کی ہنسی چھوٹ گئی۔۔۔۔

”یہ لڑکی ہمیشہ انہیں پریشان کرتی تھی لیکن یہ بھی ایک حقیقت تھی کہ اس لڑکی کے بغیر ان کی زندگی کچھ نہیں تھی۔۔۔۔۔۔“

ختم شد۔۔۔۔

www.novelsclubb.com